

جادوا اور جادوگر

مصنف: باوا دیال
مترجم: رام کشن شرما



فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
01	مرض و بیاہ بیاہ ہے	08
02	مصنف کی آپ بیتی	11
03	ابتدائی گفتگو	17
04	منتہیہ ہے	24
05	طریقہ سید رہنہ	26
06	جنت کرنے کا طریقہ	26
07	عمل لپیٹا	27
08	جادو سے پاؤں کو لئے کا عمل	28
09	شیطان کا عمل	29
10	منتہیہ مومن دروہ ہے	31
11	منتہیہ کالی ہے	32
12	لکھ کر دے	32
13	کالی کا ہاٹ	36
14	منتہیہ ہر گھوڑے	37
15	سیروں کا عمل	38
16		39
17	سیر ہوائی	39
18	سیر ہوائی	39

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
19	منتہیہ رسم ہے	41
20	منتہیہ آگیا بیاہ کا	42
21	جادو منتہیہ کے طریقے	44
22	منتہیہ در آگھ	46
23	بادو لے کے کالے کا منتہیہ	46
24	منتہیہ منتہیہ منتہیہ کی منتہیہ	47
25	منتہیہ کی منتہیہ کے لئے ہدایات	47
26	ضروری سامان و خوراات متعلقہ جات منتہیہ	47
27	کسی بھی دین یا کو جانے کا سادھن	47
28	کالی	48
29	سادھن بدھی	48
30	منتہیہ	48
31	پشاج	50
32	سادھن بدھی	50
34	منتہیہ پشاجی	51
35	روہی کاراضی کر دے	52
36	سہد ری	53
37	جادو کر کا روہی کا طریقہ	54
38	کالی کا	55
39	لکھ کر دے	56
40	لکھ کر دے	56
41	لکھ کر دے	57

صفحہ نمبر	عنوان	شمار نمبر
58	منتر دشمن کو جوتا مارنے کا	42
59	گھر میں بچھو اور سانپ نہ رہے	43
59	زہریلے جانوروں کا گھر سے بھگنا	44
59	گھر سے چوہے بھگنا	45
60	دیک فوراً مرنے والے	46
60	نیو دنیاں دینے ہو جائیں	47
61	کھیتوں کو بھگنا	48
61	شہد کی مکھیاں کو بھگنا	49
61	پسوہوں کو دور کرنا	50
62	نذوق دل کو بھگنا	51
62	کبر و لے مکان سے بھاگ جائیں	52
62	مکان سے چھٹی بھاگ جائے	53
62	امراض سر و متعلقہ اعضا کا علاج (دافع مرگی)	54
63	دافع عشق	55
63	دافع دیوانگی	56
63	دافع مرض نسیان	57
64	گھر کے اندر سانپ ہی دکھائی دیں	58
64	غراب ہوا بھی کو درست کرنے کا طریقہ	59
65	نظر کو تیز کرنے کا طریقہ	60
66	چال کو کمیز پر جانے کا طریقہ	61
67	کوئیں سے دودھ نکالنے کا طریقہ	62
67	لال رنگ کی سیاحی کا طریقہ	63

صفحہ نمبر	عنوان	شمار نمبر
68	جس جگہ سے چاہو اسی جگہ سے بوتل کو کات لینے کا طریقہ	64
69	شیشہ اور چینی کے برتن جوڑنے کا مصالح	65
70	قلب کو یکسو کیونکر کر سکتے ہیں	66
71	ہمزاد پر قابو کرنے کا طریقہ	67
75	لکھا ہوا صرف پانی میں ڈالنے سے چڑھا جائے	68
76	حروف آگ دکھانے سے سبز ظاہر ہوں	69
77	ہاتھ آگ میں نہ جلے	70
78	شراب دیکھتے ہی دیکھتے سرکہ بن جائے	71
79	زبان بندی بھراپ است	72
80	جنگ و جدل	73
81	رنگ برنگی فیروزہ	74
82	شنگ پانی	75
83	طوفان کا باپ	76
85	پیت کی بیماریاں	78
85	امراض بکھر	79
86	گردن کا درد	80
86	خون کی کمی	81
87	اعصاب کے امراض	82
88	عمل حسب کا قدیم طریقہ	83
89	علم قیافہ کے متعلق بعض معلومات	84
92	دن کو ہمزاد سفیر کرنے کا طریقہ	85
96	رات کا قتل	86

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
87	منہ میں آگ رکھنے کا طریقہ	99
88	شراب کو دودھ کی شکل میں تبدیل کرنے کا طریقہ	99
89	جوعے میں جھٹنے کا طریقہ	100
90	ہونٹوں کو سفید کرنے کا طریقہ	100
91	عورت کے پستان قریب کرنے کا طریقہ	101
92	اپنا گروہ دھانا	102
93	برائے ترقی عہدہ	105
94	برائے سدھی جنت	106
95	پچھک دور کرنے کا طریقہ	107
96	عجب و غیر عیب آوازیں	108
97	دو پر بیوی کس طائفے کا جنت	111
98	اشی کران پر عجب	112
99	کام و پیدائش کے ایک مہمان سے پراپت	115
100	ایسے اشی کران پر عجب	116
101	کالہ جی جنت	124
102	وجہ جنت کا کالہ جی	125
103	مرد کا طبع کرنا	129
104	مرد و عورت کا عاشق ہو جائے	129
105	عورتوں مردوں کا طبع کرنے کے عملیات	130
106	عام مہربان	132
107	عفت کے بھول کھائیں	133
108	عقل خیر جزو	134

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
109	دولت حاصل کرنے کا جنت	136
110	محبت بڑھانے کا جنت	136
111	دل کو بھول دور کرنے کا جنت	137
112	آگ سے ہاتھ نہ جلے	140
113	شرر عشق	142
114	حسن کی بیکر	143
115	ششیر جوہن	144
116	زلف نامن	145
117	چرخ امیاء	146
118	حسن کا اگو	147
119	شیطان کی ہانی	155
120	اس عمل سے آپ ہر روز جیتے گے	157
121	ایک چھوٹے کا عمل	158
122	ایک عمل جس سے جنت ہو جائے	159
123	اس عمل سے آپ ہر روز جیتے گے	160
124	اس عمل سے آپ چلے کر جائے گے	161
125	سب کا جو کیا نہ	170
126	آزاد نہ کا توڑنا	171
127	جنت کی عظمت	174
128	غریب غنی ہو کر (وہ غریب غنی کے طریقے)	187
29	اس عمل سے بارش نہ ہو پانی ہے	203
131	اس عمل سے غلاب مر جی کا یہ کھائی ہے	206

عرض دیباچہ یوں ہے

کچھ اوپر نصف صدی گزرنے کو آئی ہے کہ ایشیائی تہذیب کی یورپین تہذیب نے بالکل کاپی لٹ کر رکھ دی۔ ایک طرف لباس میں انقلاب پیدا کیا تو دوسری طرف تمدن میں۔ ہماری ضروریات ہی وہ نہ رہی جو پہلے تھیں۔ گویا ہم ہی وہ نہیں ہمارے خیالات بھی بدل گئے اور کچھ بدلتے جاتے ہیں۔ چنانچہ یورپ کی ماہ پرستی اور سائنس نے ہمیں علم باطنی کی جانب سے بد اعتقاد کر دیا۔ ہمارے ملک کے نوجوان اس قسم کی باتوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ ان کے نزدیک ہر وہ بات جو سائنس کے کانٹے میں نہ چانچی جا سکے درست نہیں۔ حتیٰ کہ جو چیز آنکھ سے نظر نہ آئے اس کے وجود سے بھی قطعاً انکار ہے۔ ان باتوں کا نتیجہ یہ ہو جاتا ہے کہ دنیا میں بہت سے لوگ خدا کے ہی منکر ہوئے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی نظر نہیں آتا ہے۔

لیکن نہیں یہ غلطی ہے۔ کیا ہوا جو نظر نہیں آتی وہ اس سے بھی انکار کریں گے حالانکہ اس کا چلنا بدن کو محسوس کرتا ہے۔ ہر حیوان کے جسم میں روح ہے کیا وہ اس سے بھی انکار کر سکتے ہیں۔ حالانکہ جس میں روح نہیں (مردہ) اور روح دار جسم زندہ میں زمین اور آسمان کا فرق ہے۔ مگر روح آنکھ سے نظر نہیں آتی۔ تو کیا روح کا وجود مسلمہ نہیں ہے۔

ذمہ لی عیف۔ بدن درد۔ سردی۔ گرمی۔ سب کا احساس ہوتا ہے۔ لیکن نظر نہیں آتیں۔ کیا ہم ان چیزوں کی عدم موجودگی کو تسلیم کریں؟ اگر ہم ایسا کریں تو ہم سخت احمق ہیں۔

ایسی ہزاروں چیزیں ہیں کہ جن کا جسم نظر نہیں آتا مگر وہ ہیں لہذا یہ کہتا غلط ہے کہ جو چیز نظر نہ آئے اس کا وجود ہی نہیں۔

اس مختصر رسالہ میں بھی ایک ایسی ہی چیز کا ذکر ہے جس کا وجود بظاہر نہیں معلوم ہوتا۔ یعنی قوت مقناطیسی کا لیکن جب محنت کر کے کوئی شخص اس کے مفید تجربوں پر نظر کرے گا تو اسے حیرت ہوگی۔

علم مقناطیسی یا قوت جاذبہ علوم باطنی میں سے ایک شعبہ ہے۔ تسخیر اسی کے گھر کی لوٹری ہے۔ اس علم کے ماہر کا یہ ادنیٰ کام ہے کہ وہ محض نظر بلا کے کسی مریض کو کمر بھر میں اچھا کر دے۔ کسی شخص کو ذرا سی دیر میں اپنا گردیدہ بنالے۔

لیکن یہ خیال رہے کہ عقیدہ اور اعتقاد کو اس میں بہت بڑا دخل ہے جب تک عامل اور معمول کو اس علم کا کامل اعتقاد نہ ہوگا۔ چنداں فائدہ نہیں حاصل ہو سکتا۔ اعتقاد کے ساتھ کس قدر فائدہ ہے۔ وہ ذیل کی تفصیل سے معلوم ہوگا۔

کچھ عرصہ کا ذکر ہے کہ چند ماہر علم مقناطیسی ایک گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر دل میں خیال کرنے لگے کہ ہمارا موجودہ بادشاہ سخت عالم ہے اور عایا پر سخت ظلم کرتا ہے۔ پس اس کو ہم سب قوت جاذبہ کے اثر سے مار ڈالیں۔ پس وہ اس قسم میں عمل کرنے لگے۔ اس اثناء میں بادشاہ بیمار ہو گیا اور اس کا مرض یہاں تک بڑھا کہ اطباء نے مرض کو لا علاج قرار دے کر علاج سے دست کشی کی خبریت یہ ہوئی کہ ان میں سے ایک نے وزیر سے یہ راز کہہ دیا، وہ اس موقع پر پہنچ گیا۔ جہاں بادشاہ کی موت کی تدبیر ہو رہی تھی۔ وزیر نے بہت شور مچایا۔ عاتلوں کے خیالات منتشر ہو گئے اور وہ ادھر ادھر بھاگے۔

ابتدائی گفتگو

چنگ شاہ صاحب نہایت نیک خصلت عبادت گزار سیاح سیاحی میں گل بکاؤنی کے بارے
 قریب تک گئے۔ ہزار ہاتھ کے لوگوں سے ملاقات ہوئی بڑے بڑے فقیروں سے
 بہت بڑے ماہرین علم ہوئے وہ راز دار چادو۔ سحر۔ تنہو کیسیا سیسیا کیسیا کے حقے فرماتے
 چادو شیطان نے سکھایا بصورت انسان ہو کر اور سحر سامری نے بنایا اور تنہو علم نجوم کے
 گان و چتروں کی طاقت سے بنتا ہے اور کیسیا۔ قارون نے بنائی اور سمیا دو قسم کی ہے
 کیسیا بھی دو قسم کی ہے ایک قدرتی جاتی سے بنتی ہے دوم اجزا سے اسی طرح یہ سیاح علم اجزا
 جیسی جاتی ہیں فعل بن جائیں وہ سیاح شیطان سے ہے اور دوسری سیسیا مثل مسمر یوم کے
 بلکہ اس کی ابتدا مسمر یوم ہے وہ اپنی روح دوسرے جسم میں بٹھانے اور اس پر چلنے پھرنے
 جملہ حرکات میں قیاد رکھنے کے ہے سوم یہ سیاح جہید سے ہے جہید بہت بڑا پنڈت اور ماہر
 علم نجوم ہوا جس نے تنہو دیا انہما کی اپنے تئیں خدا کہلوایا فارسی میں تنہو کو علم شعبہ کہتے ہیں
 لہذا مذکورہ تنہو بھی صورت بدل جاتی ہے اور جو بھی سیاح عمر و میا سے ہے۔ اب یہاں
 چنگ شاہ مستری ہے رام صاحب دونوں کا ملا کر مغر لکھتے ہوں جسے سامعین کو معلوم ہو کہ
 علم کیا ہے اور کس طرح اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ منتر جتنے ہیں یہ سب مستری ہے
 صاحب کے ہیں اور ترکیب و قواعد و راز اس کا چنگ شاہ صاحب سے ملا سامعین کو معلوم
 ہو کہ ایک عورت کا لاکا مر گیا۔ اور وہ اس کی محبت میں بے قرار تھی پس شیطان نے یہاں سے

ابتدا اس علم کی شروع کی جھٹ پٹ ایک عورت سن دران کی صورت پر تیار ہو کے قتالی پوجا
 کرنے کی ہاتھ میں لی پھول ہار گول و صوب سیندور وغیرہ سے مزین چوٹک جلتی ہوئی جھم
 جھم کرتی ادھر سے گذری اسی صورت کے روتے ہوئے دیکھ کر قتالی رکھ کر بیٹھ گئی اور اس
 کے ساتھ وہ بھی رونے لگی جب وہ تھک کر خاموش ہوئی تو اس سے حال پوچھا اس نے اپنے
 بچہ کی بیماری اور مرنے کا حال بیان کیا جب اس نے کہا کہ ہمارے پنڈت جی مردے کو
 بلا دیتے ہیں۔ تم کہو تو ان سے کہیں کل جب ہم پوجا کو نکلیں گے تو تم ملنا ہم تمہیں ایک
 ترکیب بتائیں گے جس سے وہ لاکا تمہارے پاس آجائے۔

وہ عورت بہت خوش ہوئی اور کہنے لگی یو اگر تم آؤ کا بلا دو تو ہم کا مول لے لو اور
 ہماری جان بچا لو نہیں تو ہم یعنی روتے روتے مرجائیں گے قمری بڑی کرپا ہوگی ہم تمہارا
 انتظار کریں گے تم آنا ضرور اور پنڈت جی سے پوچھ کر ہم کو وہ ترکیب بتانا جس سے
 ہم اپوت آکر ہم سے ملے یہ تسلی دیکر ختم ہو آئی دوسرے روز حسب وعدہ شیطان پھر اسی کی
 شکل میں اسے ملا۔ اور کہا کہ اگر اسے گار دیا ہو تو اس کے قبر کی مٹی لاؤ اور اگر چھوٹک دیا ہے
 تو شہان گھاٹ سے چٹا کی راکھ لاؤ۔ اس طرح سے لاؤ کہ سنیچر یا سوموار کو نیوت دے
 آؤ نیوت دینے کا طریقہ یہ ہے کہ قبر پر یا مرگھٹ پر سنیچر یا سوموار کو جائے اور نیوت دے کر کل
 ہم تمہیں لینے آئیں گے۔

لہذا اتوار یا منگلوار کو جا کر قبر یا مرگھٹ کی خاک لائے مگر نیوت میں لوٹک
 کافور و صوب مٹائی، گول، لوبان اور آگ سب ہونا چاہیے۔ اور اچھا وی ہوتا ہے جو سنیچر
 وار یا سوموار کو مرے اور اسی دن اسے نیوت دیکر دوسرے روز اٹھا لائے اس طرح سے کہ
 جو خاک اٹھا لایا ہے۔ اسے گائے کے دودھ اور گوند ملا کر خاک کو گوند سے اور ایک ہانڈی
 میں دیکھا ہوا پتلہ بنائے سر پر چراغ جلائے سامنے آگیا ری رکھے آگیا ری میں گول لوٹک

کافور لوہاں دھوپ ملا کر دیتا رہے اور یہ منتر انچاس مرتبہ روز پڑھے تیرہ روز ایسا کرنے سے حاضر ہو جاتا ہے۔ تیرہویں دن مٹھائی ہر قسم کی پکوان ہر قسم کا میوہ ہر قسم کا ایک صاف کپڑے پر چن دے جب وہ آئے جو اسے پسند ہو وہ دے۔ بات چیت کرے جو اس وقت اقرار ہوگا۔ وہی رہے گا یہ سب باتیں اس عورت کو ذہن نشین کرادیں اور بتلادیا کہ تم اسے یہ اقرار لے لینا کہ تم اب میری زندگی بھر رہنا جانتا نہیں یہ سب سمجھا بھجا کر کہا آج ان سب باتوں کو سمجھ بوجھ کر یاد رکھو اگر تم اسے جانا چاہتی ہو تو کل آکر ہم منتر بھی بتادیں گے جسے وہ چلا آوے مقدم یہ ہے کہ تم یہ کر سکتی ہو تو بتائیں بھی ورنہ کیا ضرورت ہے دردمر بھی لیں اور کوئی فائدہ نہو نہ تمہارا ہمارا۔ وہ عورت نہایت خوشامد سے پیش آئی اور کہا پنڈتائیں ہم تیری چیری ہیں آپ جو کہیں گی کریں گے موہا اپوت آ جاوے پنڈتائیں نے کہا کہ تمہارے پوت کے بلانے ہی کی یہ سب تدبیر ہے۔ گھبراؤ نہیں کرو گی تو آ جائے گا۔ یہ کہہ کر پنڈتائیں چلی گئی دوسرے روز حسب وعدہ پنڈتائیں بن کر شیطان صاحب پھر آئے ہاتھ میں تھانی پوجا کی لگا جلی رکھی ہوئی پھول لوگ کافور دھوپ سلگتی ہوئی سیدور کی ڈبیہ رکھی ہوئی سامنے سے نمودار ہوئیں جلدی سے وہ عورت بڑھی اور اس نے کہا مہارا جنن پالا گی پنڈتائیں نے جواب دیا آندر ہو پچھ عورت نے کہا کہ ہمیں سب منظور ہے جو آپ کہیں وہ کریں گے تب اس نے کہا کہ اشان کر آؤ تب بتائیں جلدی سے وہ اشان کر کے آگئی تھانی میں سے سیندور کی ڈبیا کھول کر اس عورت کے ماتھے پر ٹیکہ لگایا اور کہا اسی طرح سے روز اشان کر کے ٹیکہ لگالیا کرو اور جو منتر میں بتاتی ہوں انچاس بار روز جاپ کرو اور آگیاری پر سب بنا ہوا دھوپ چھوڑتی جاؤ اور یہ سمجھ لو کہ وہ اب آ رہا ہے تیرہویں دن آ جائے گا جب جاپ کرو بھی خیال ہو کہ وہ آ رہا ہے راستہ میں ہے۔

منتر یہ ہے: (یا فلان بن فلان تسنی) تیج اٹھ جاگ جاگ جہان کو لگاؤں وہاں کو پریت تننا۔ (یا فلان بن فلان تسنی) تیج اٹھ جاگ جاگ جہان کو لگاؤں وہاں کو لاگ جو وہاں کو نہ لاگے تو مارا اسی مسان سے پاوے وہاں اسی مسان کی۔ تیرہویں دن سب چیزیں مندرجہ سامنے رکھی جائیں۔ یہ سب بتلا کر پنڈتائیں چلی گئیں وہ عورت ماتن بھری تھی فوراً اس نے جھٹ پٹ سامان کیا اور سوموار کو نیوٹہ دیکر منگل وار سے پڑھنا شروع کیا۔ چار پانچ روز بعد شیطان پنڈتائیں بنا ہوا سامنے آیا۔ اور ماجر دریافت کیا عورت نے سب من و عن بتلادیا۔ غرض اسی طرح بارہ دن گذر کر تیرہواں دن آیا اس روز اس نے سب طرح کا سامان جو بتلایا تھا اس نے مہیا کر کے رکھا تیرہویں دن وہ لڑکا ہنستا بولنا آ گیا عورت نے بہت خوشی سے سب سامان اس کے آگے رکھا اس نے جو چاہا کھایا اور اقرار کیا کہ اچھا اب نہیں جائیں گے۔ غرض اب تو پنڈتائیں کی بڑی قدر ہوئی اور ہر اک عورت اسے اپنی اپنی کٹھانسانے لگی کسی کا باپ مر گیا کسی کی ماں مر گئی کسی کا بھائی مر گیا غرض پنڈتائیں نے کچھ اور عورتوں کو بھی جاپ کا طریقہ سکھایا۔ جب اسی طرح ایک گروہ ہو گیا تب اس نے کسی کو چار کسی کو گودس کسی کو تیس تک کر اوئے اور ان سے طرح طرح کے کام لینا بھی بتلائے اب جب اس گروہ میں نا اتفاقی ہوئی تو جس کی طرف پنڈتائیں رہیں وہی جیت پر رہا اسی طرح جب زیادہ چرچا بڑھا تو تمام مصر میں جادوگر بن گئے۔

(اس میں فرعون طاقت زیادہ ہونے کے بادشاہ بن گیا اور آخر کار اتنی طاقت بڑھ گئی کہ خدا کھلوانے لگا جب خداوند عالم نے موسیٰ کو معجزہ عطا کر کے ان کے مقابلہ پر بھیجا اس وقت کچھ جادوگر جو خود مسرتھے وہ فرعون کے ساتھ شریک نہیں ہوئے اور کچھ بھاگ کر انہیں کے سایہ عاطفت میں رہے جب فرعون غرق ہو گیا اور حضرت موسیٰ کی فتح ہوئی تب

بتایا جاوے گا کہ ہلاک نہ کر دے جائیں) اب یہ جادو وہی رہا صورتوں میں منتقل ہوتا رہا یہ اصلیت جادو کی ہے۔ اب آپ لوگ کیسے کریں یہ آگے بقول اساتذہ بہ عنوان چنگ شاہ و مستری تھے رام لکھتا ہوں جو عمل کرے گا وہ اس کا مزا چکھے گا یہ آخر زمانہ کا جادو حسب قول و ہنر و لوہا چماری وغیرہ ہے جسے مستری تھے رام نے جمع کیا۔ اور چنگ شاہ سے اس کے ارکان درست ہوئے۔ سنئے جناب اگر کسی مردے کو اٹھانا ہے تو پہلے یہ سمجھ لیجئے کہ آپ اس کا نام جانتے ہیں نہیں جانتے تو دریافت کر لیجئے اور اگر اسے دیکھا ہے تب بھی آوے گا بشرطیکہ نام معلوم ہو اور اگر اس کی ماں کا نام بھی معلوم ہو تو نہایت مضبوط ہوتا ہے۔ اب رہا یہ امر کہ کسی سے ایک بھی چلہ میں آجاتا ہے اور کسی کو تین چلہ تک کرنا پڑتا ہے محض رجوع قلب اور یکسوئی قلب کی ضرورت ہے اور منتز پڑھنے کے وقت مرد کے لئے تسنا اور عورت کیلئے تسنی کہا جاتا ہے۔ مثلاً ایک عورت جس کا نام منی ہے اور ماں کا نام شکنتلا ہے۔ تو منتز اس طرح سے پڑھنا چاہیے۔ اور پہلے روز بھی کچھ سامان کھانے رکھنا چاہیے چاہے وہ بعد چاپ کے خود کھائے چاہے کسی کو دے دے اور تیرہویں دن پورا سامان رکھے۔

منتز یہ ہے:

پریت تسنی منی بخت شکنتلا ج اٹھ جاگ جاگ جہان کو لگاؤں لاگ لاگ جو نہ لاگے تو مارا اس مسان سے پاوے دو بانئی اس مسان کی دو بانئی و ہنر بیدی۔ اور مرد ہو تو مرد کا نام لگا لو اور اس کی ماں کا نام ملا لو اور اگر ماں کا نام نہ ملے تو صرف ایک ہی نام سے چاپ کرو۔ مگر مرد کے لئے پریت تسنا مہا پر بن سندرتج اٹھ جاگ جاگ۔ اس طرح سے پڑھو انچاس بار روز۔ ترکیب سب اوپر لکھی ہوئی ہے اس لئے دوبارہ نہیں لکھی۔ یہ مردہ اٹھانے کی ترکیب ہے مگر یاد رہے کہ مسلمان بدکار کو اٹھا سکتے ہیں۔ اور نیک بندے اس کے جوہر ہوتے ہیں ان کا شیطان قتل ہو جاتا ہے۔ لہذا وہ نہیں اٹھتے۔ محنت برباد ہوتی ہے دوم یہ کہ

مسلمان بدکار کو اٹھانے کی ترکیب بقول چنگ شاہ دوسری ہے اتنا ج قبر پر بانٹتے ہیں وہ سب مول لے لے یا کسی طرح لے لے اور نام بھی معلوم کر لے۔ یہ شیاطین اسی نام سے ہوتے ہیں جو نام انسان کا ہو اور وہی شکل بھی ہوتی ہے۔

اب ایک دوسری قسم شیاطین کی بیان کی جاتی ہے۔ ایک قسم شیطان وہ ہے جو ذریت خناس ہے وہ انسان کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ اور پرورش پاتا ہے اور کے وقت موت خدا رسیدہ اشخاص کا قتل ہو جاتا ہے۔ اور بدکار کا بھاگ جاتا ہے۔ دوسری قسم شیطان کی شیطان ابیض اور شیطان اسود سے ہے۔ ان دونوں کے جوہر بچے ہوتے ہیں وہ خواہ شیطان ابیض سے ہو یا شیطان اسود سے ہوں ان کی ذریت خاص ذریت شیطان کی ہے۔ اور وہ اپنا اور اپنے بچوں کا نام اکثر پرانے مرحوم اساتذہ کے نام سے رکھتے ہیں۔

اب رہا یہ امر کہ ابیض یا اسود کی نسل سے جو پیدا ہوتے ہیں وہ اپنا نام اکثر بزرگوں کے ناموں پر رکھ لیتے ہیں۔ لوگوں کو دھوکا دینے کی غرض سے اور وہ عہدہ دار بھی ہوتے ہیں۔ اور خناس کی اولاد رعایا اور ماتحت ان کے ہوتی ہے۔ مثلاً سید برہنہ یا اور اسی طرح کے نام رکھتے ہیں اور خاص نسل شیطان سے ہیں اور عمل کرنے سے آتے ہیں شیطان ابیض بادشاہ دن کا ہے جو لوگ دن میں مرتے ہیں اور ان کے شیطان قتل ہونے سے بچکر بھاگ جاتے ہیں اور ابیض کی رعایا ہو کر رہتے ہیں۔ اور جو لوگ رات میں مرتے ہیں ان کے شیطان اسود کی رعایا بن جاتے ہیں۔ ان دونوں کی نسل کے شیطان عہدہ دار ہوتے ہیں اور خناس کی نسل کے رعایا ہوتے ہیں محنت کرنے سے شیطان ابیض و شیطان اسود بھی مسخر ہو جاتے ہیں اور اصل شیطان ابیض بھی مسخر ہو سکتا ہے۔ اور اپنا شیطان یعنی ہنر او بھی مسخر ہوتا ہے اور کام ہنر او ہی سے زیادہ نکلتا ہے۔

اب یہ سمجھ میں آگیا۔ اب حال انسان مسلمان کے شیطان کے اٹھانے کی ترکیب

لکھتا ہوں خوب ذہن نشین کر لیجئے۔ یہ منتر ہے۔ نام ضرور دریافت کر لیجئے اور جہاں تک ممکن ہو ماں کا بھی نام معلوم کر لینا چاہیے اور نام شامل کر کے چالیس روز پڑھے۔ اولاً قبر پر جا کر شیرینی پھول عطر چڑھائے لو بان سلگائے فاتحہ دے سکتا ہو تو دے دے ورنہ کسی دوسرے سے فاتحہ دلوا کر نیوٹہ دے بروز بدھ چہار شنبہ جا کر نیوٹہ دے کہ کل ہم آپ کو لینے آئیں گے تیار رہے گا۔ جمعرات کو جا کر وہ ہاسی پھول عطر وغیرہ جو رکھا ہو وہ ایک کوری ہانڈی میں اٹھا کر رکھے۔ اور کبے چلنے میں ملنے آیا ہوں یہ کہہ کر وہ ہانڈی معد پھول وغیرہ کے اٹھا کر لے آئے۔ اور ایک جگہ بالکل علیحدہ اس کے لئے مقرر کر لے اور نیوٹہ والی ہانڈی پر جس میں پھول وغیرہ ہیں اس پر ایک چراغ کڑوے تیل سے روشن کرے اور یہ منتر اکتالیس بار۔ چالیس دن پڑھے، چالیسویں دن ہر طرح کی کھانے کی چیزیں ایک دستر خوان پر چن دے اور وہ اناج جو مر دے کے ساتھ کا ہے وہ بہت احتیاط سے رکھے اس کو وہ مانگے گا وہ نہ دے اور جو مانگے دے کچھ اور کہے کہ یہ کام میرا کر لاؤ تو وہ اناج دیں گے کام کر چکے چراغ بجھا دو چلا جائے گا جب چراغ جلاؤ گے منتر پڑھو گے آجائے گا۔

مگر چالیسویں دن یہ اقرار کر لینا کہ جب ہم بلائیں چلے آنا اور جو کام کی ضرورت ہو کر نائب وہ آتا رہے گا۔ اور آتے ہی وہی اناج مانگے گا اور جو پسند کرے وہ رکھ چھوڑنا وہی نہ دینا۔ وہ اناج پا جائے گا تو نہیں آئیگا۔ اب مثال کے طور پر فرضی نام قائم کر کے لکھتا ہوں۔ بجائے اس نام کے جو نام اس کا ہو وہ لینا اور اگر ماں کا نام بھی مل جائے تو ملالینا نہیں تو ایک ہی نام سے پڑھنا وقت مقرر نہ ملے اور نافع نہ ہو نہیں تو کام خراب ہو جائے گا۔ اور دوسرا چل کرنا پڑے گا اگر ایک یا دو چلے لیں نہ آئے تو تیسرا چلے کرنے سے ضرور آئے گا۔

منتر یہ ہے: آرون آرون بسکل رون تچ کفن اٹھ کمر قبر خاک ساری کب تک گور ہیں منجیل بہاری اٹھ کر تیاری کروٹ کب تک سوؤ گے۔ منے بن اچھن محبت سے اٹھ کے چلو رفیق ہومنگ تمہیں منظور بخدا علم تھیلو خاک اٹھاؤ میرے سنگ اٹھ کر آؤ اکتالیس بار چالیس روز یہ منتر پڑھے دو تریکوں میں سے ایک سے مسلمان اور ایک کے ہر قوم کے آدمی اٹھ آئیں گے محبت شرط ہے اور تنہائی ہو اور ہر طرح کا کام نکلے گا بشرطیکہ مسخر ہو جائے۔ اب اس میں بھی دو طریقہ کہلاتے ہیں ایک حیران دوسرا ہندوان اب یہاں سے حیران لکھتا ہوں۔ اس اسم کی ذکاۃ ادا کرنے سے ایک تخت دریا میں تیرتا نظر آتا ہے۔

اس پر ایک بادشاہ اور مصاحبین بیٹھے نظر آتے ہیں جس وقت تخت نمودار ہو جو چاہے مانگ لے خواہ کسی قسم کی حاجت ہوگی وہ پوری ہوگی خواہ یہ مانگ لے کہ جب کوئی حاجت ہو تو شریف لا کر امداد کیجئے گا۔ اگر آپ کوئی حاجت رکھتے ہیں تو اکیس دن میں پوری ہو جائے گی اور اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ جب جس کام کی ضرورت پڑے ہو جایا کرے تو تین چلے کرنا ہوگا جب اقرار ہو جائے کہ اچھا جب چاہو گے آجائیں گے تب بھی ہر جمعرات کو دریا جانا ہوگا۔ جو تاجدار آپ سے ملے گا وہ بڑی شان والا ہے اور اس کے تابع ہیں۔

کتنے ہی جن ہیں اوصاف اس کے بے شمار ہیں۔ جب آپ کریں گے جب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔ اب آپ کو طریقہ عمل بتلاتا ہوں جمعرات کا دن مخصوص ہے شام کو شیر برنج پکا کر ایک کوری ہانڈی میں نکالے اور حسب مقدار میوہ مٹھائی اور وہ ہانڈی عطر و پھول ایک مٹی کے طباق میں بہت احتیاط سے رکھے لو بان کوئلہ آگ یا دیسلانی لیکر دریا جائے اور دریا کے کنارے کسی جگہ کو مقرر کر کے نشانی بنا دے اور آگ جلا کر لو بان سلگاتا رہے اور طباق بھی سامنے رکھ لے لائین بھی بچا سکتا ہے۔ چاہے نہ لے جائے یہ منتر پڑھنا شروع

کرے۔ اکتالیس بار روزانہ پڑھنا چاہئے معمولی کام کے لئے اکیس روز کافی ہیں۔ ورنہ چالیس روز پڑھے اور درمیان میں ہر جمعرات کو میوہ منضائی۔ یا کھیر۔ یا میٹھا دہی پھول عطر وغیرہ لیجانا چاہئے۔ اور جب پڑھ چکے تو دریا میں چھوڑ کر چلا آئے۔

کیسا ہی زبردست کام ہو۔ محبت، عدالت، رہائی، مقدمات ملازمت، ترقی کاروبار، دوستی یا دشمنی، غرض ہر اک کام ہو جاتا ہے۔ سخت شرط ہے طریقہ مجرب ہے۔ مصنف کا کیا ہوا عمل ہے دس گیارہ برس کی عمر میں اس کو کر چکا ہوں۔ منتظر یہ ہے:

اگر نشانے چاروں موکل سنگ چلیں پورب پچھم اتر دھن زمین و آسمان دوست دشمن قاتل یا رخنہ پکتے سب کو دیکھا بس میں کرے سنسار اڑت جو گن بس میں کرے دشمنی کرے ناس دشمن کو دوست بنائے جو قاتل میرے تیس مجھ کو بچائے یہ کام نکالو اتنا کہنا میرا مانو۔

ادارے کی بہترین بکس

صنعتی فارمولے
فرہین

ڈاکٹر خلد اقبال

بے روزگاری کے اس دور میں ہر بندہ پریشان ہے ان کے لیے ہم نے ایک کارآمد کتاب چھاپ دی ہے جو لوگ کام نہیں کرتے یا ان کے پاس روزگار نہیں۔ ان کے لئے مختلف چیزیں بازار سے لاکر اپنی دوکانداری چلانے کا سنہری موقع اب پریشان ہونے کی ضرورت نہیں مختلف چیزیں بنائے اور اپنا روزگار چلائے۔

400/-

طریقہ سید برہنہ

یہ عمل مستری جی کے ایک شاگرد اس سے اور یہ عمل ان کے ہاتھ پر تیار ہوا تھا اس سے وہ ہر اک کام ہر اک شخص کا کرتے تھے۔ اور بڑی آن بان کے آدمی تھے اور نہایت شان و شوکت سے رہتے تھے نہایت آرام سے زندگی بسر کرتے تھے نصف مزاج تھے کسی کو ستاتے نہیں تھے۔ چاہے کوئی بھلا کہے یا برا کچھ سروکار نہیں رکھتے تھے۔

جنتز کرنے کا طریقہ

بروز جمعرات نوچندی یا اطوار نوچندی سوا سیر کی روٹی دو پکائے اور کباب پسند سے بکری کے گوشت کے پکائے اور روٹی کھائے یا بانٹ دے یا دریا میں ڈال دے اور پڑھنے کی جگہ علیحدہ مقرر کرے روزانہ وقت مقرر پر پڑھے چراغ کزوائے تیل کا جلانے لو بان سلگاتا رہے۔ اکتالیس بار روزانہ چالیس دن پڑھے عامل ہو جائے گا۔

آٹھویں دن پڑھتا رہے عمل قائم رہے گا پورے طور سے تسلسلہ تین چلہ میں ہوتا ہے۔ جس شخص پر چاہو اس پر بلا لو بات چیت کر لو نذر ختم چلہ پر کرنا ہوگی کوئی کام ہونے کے بعد سوا سیر کا توشہ پھول عطر وغیرہ کرنا ہوگا یہ منتظر ہے۔

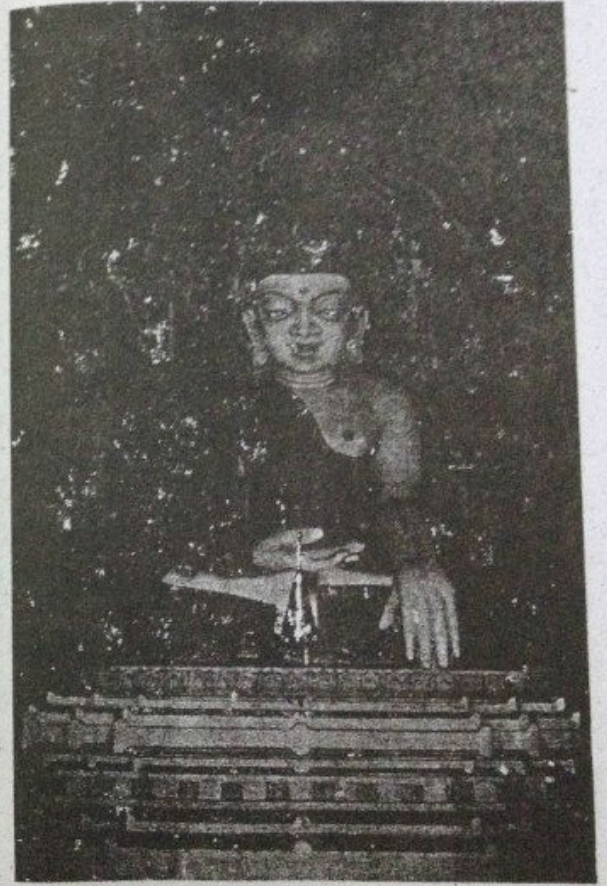
منتظر سید برہنہ

سید برہنہ بالا بھولا اونی پیٹ پلانے گھوڑا اسی کوس کے دباوے لگاوے سوا سیر

کا توشہ کہاوے مری باندھے مسان باندھے بھوت باندھے چڑیل باندھے نو تارنگہ
باندھے پر ناری پر تیر باندھے لائے آوے آکاس باندھوں پتال باندھوں پورب باندھوں
چوچم باندھوں اتر باندھوں دکن باندھوں نوت پیر کا اکھاڑا باندھوں بھری پکھری راجہ کی
باندھوں اونٹی پنچات باندھوں جس کو کہوں باندھ کے نہ لاوے ماں اپنی کا دودھ حرام کر لے

عمل لچھیا

یہ عمل ایک نواب اچمن صاحب شاگرد مستری ہے رام کرتے تھے ان کو دو عمل
بتلائے گئے تھے ایک عمل یہ لچھیا کا اور دوسرا عورت کے پاؤں کھولنے کا۔ لچھیا ایک عورت
ہے جس کو وہ عورت بھی بنائے ہوئے تھے کبھی وہ ظاہر طور پر دکھائی دیتی تھی اور کبھی نہیں دیکھا
نہایت حسین عورت سبک چہرہ گول بازو ابھرا ہوا سینہ تھا نواب صاحب عیاش طبیعت کے
آدمی تھے اس لئے لچھیا سے وہ کام سب کالیتے تھے جس عورت پر چاہا اس پر سوار کر دیا وہ بے
قابو ہو کر آجاتی تھی یہ کرشمہ کیا کرتے تھے اور جب کسی سے بیزار ہو جاتے تھے تو پاؤں کھول
دیتے تھے اتنا بے نظیر قاعدہ ہے کہ مرد کا بھی پاؤں کھل جاتا ہے اور خون موٹنے لگتا ہے۔ وہ
دونوں عمل لکھتا ہوں پہلے عمل لچھیا لکھتا ہوں اس کا قاعدہ یہ ہے کہ پھول ہار عطر تیل مسی سرمہ
سیندور این گر کنگھی مٹھائی ایک کورے رومال پر پنے اور گوگل لبان ملا کر سلگا تار ہے۔ ایک سو
آٹھ بار روزانہ چالیس دن پڑھے روز اول اور روز آخر سامان مذکورہ رو بروئے رکھے پہلا
سامان دہی چالیس دن تک روز لگائے اور اٹھا کر رکھ دے چراغ کڑوے تیل کا جلاوے
بروز ختم چلہ پھر نیا سامان لائے جب وہ آئے وہ سب چیزیں اسے دیکر اقرار کرالے کہ جب
بلاؤ گے آؤ گی۔ اور جو کام کہو گے کروں۔ مگر اس کو عورت بنانے کی خواہش نہ ظاہر کرنا نہیں تو
نقصان اٹھاؤ گے جب آپ روزانہ بھوگ دیتے رہیں گے اور بلائیں گے تیاگ بڑھ جائے



گا اور وہ خود چھپر چھپا کرے اور خواہش ظاہر کرے تو مضائقہ نہیں ہے بہت ہوشیاری سے کام کرنا چاہیے۔

منتر یہ ہے:

کنکا صبر صبر آگنگا ٹھنکا گرو نے یاد کیا گرو کا کاج کیا ہر دلسے بے لہیا

جادو سے پاؤں کھولنے کا عمل

روزانہ ماش کے آٹے کا پتلہ بنا کر رو برو رکھے اور ایک بول کے کانٹے پر عمل پڑھ کر دم کرے اور اس پتلہ کے مقام فرج پر کاٹنا گھسیڑ دے اور تاریک جگہ یا قبر میں رکھے پہلی مرتبہ چالیس دن کرنے سے ہوگا پھر اگر آپ آٹھویں روز جگاتے رہیں گے تو ایک ہی دن میں ہو جایا کرے گا۔

بروز منگل یا اتوار زوال ماہ میں عمل شروع کرے اور کوئی آدمی کو منتخب کرے جب پاؤں کھل جائے تین دن سے زیادہ نہ رکھے کاٹنا نکال لے ورنہ وہ آدمی ہلاک ہو جائے اور خون بیگناہ اپنی گردن پر ہوگا۔

منتر یہ ہے:

چلو اٹھو قدم بڑھاؤ لڑکا ٹٹا کیچے لگاؤ در جس مسماۃ فلان آہن پیر گراؤ۔ (ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھے) یہ عمل مستری جی کے ایک دوست تھے وہ کرتے تھے ان کے پاس بھی دو عمل تھے ان کا نام عظمت خاں تھا۔ ایک عمل حب کے لئے شیطان کا کرتے تھے اور ایک عمل دریا میں کمرنگ یا حوض میں یا تالاب میں کبھی کر سکتا ہے۔ ورنہ وہ دریای میں کرتے تھے۔ ہر آدمی دشمن کے لئے نہایت محرب ثابت ہوا ہے ترکیب یہ ہے کہ بروز منگل ایک بجے دن یا آٹھ بجے شب میں کمر بھر پانی میں کھنکھو کر ایک ہزار بار پڑھے۔ اور اس کی جگہ دشمن

اور ان کی ماں کا نام ملائے۔

منتر یہ ہے:

دم دم درویشاں دشمن ماں خاک پریشاں اُسے فلاں بن فلاں کو اپنی پڑے میری

بھولے۔

شیطان کا عمل

بروز نوچندی جمعرات شام کو سوتے وقت بالکل برہنہ سوئے اوپر سے چاہے چادر وغیرہ اوڑھ لے ورنہ پہنے نہ رہے اور یہ منتر ایک سو ایک کی مرتبہ چالیس روز پڑھے کیسا ہی سنگدل ہو ورنہ چالیس دن میں لوہے کی کوٹھری سے آجائے گی۔ یہ عظمت خاں کا محرب قاعدہ ہے۔

منتر یہ ہے:

شیطان چمیل باندھ میری شکل پر بن شیطان فلانی کو چالا میرے پاس ایسا جالاکم آئے ہمارے پاس آگر نہ آئے لات چھاتی پر کھائے تین طلاق تجھ پر۔

دیگر:

یہ عمل ایک مسماۃ نوروزی خانم مستری جی کے پاس آتیں تھیں وہ کرتیں تھیں دو عدد گلاب کے پھول آگے رکھ کر پڑھا جاتا ہے چالیس روز میں پھول ناپنے لگتا ہے جب پھول ناپے کام ہوا۔ لوہان سلگاتا رہے اور ایک سو آٹھ بار روزانہ پڑھتا رہے۔ بے مثل ولا جواب منتر ہے۔ کتنوں کو اس عمل کی برکت سے نوروزی خانم نے دیوانہ بنا دیا اور بیگنوں روپیہ منگا کر کھا گئیں۔ زندگی عیش سے بسر کرتی تھیں۔

منتر یہ ہے:

ستر چلے پتر چلے چلے دنیا جہاں میرے باپ سے میرے چلے موہے شکل چہر
موہے موہے میں تجھے پکاروں میرے موبہا دوڑتے آوے دلیس بنگالہ اتر و ہام بس میں کر
چاروں کام۔ دہر دہرتی آسمان بھوت چڑیل مری مسان انسان کی کون کہاوے چونسٹھ گور
کے دیوتا مہوہ کے لاوے جس کو کہوں مہوہ کے نہ لاوے (فلاں بن فلاں کو مہوہ کے
لاوے)

اب یہاں سے ہندوان لکھتا ہوں یہ بھی مستری جی کے ہندو شاگردوں نے
مصنف کے سامنے یہ عمل کئے ہیں جو ہندو رج ناظرین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں یہ
مستری جی کے شاگرد نے جن کا نام پنڈت کشن دت تھا کیا تھا وہ بھی دودھ گلاب کے پھل
رکھ کر عمل پڑھا کرتے تھے اور لوہان ملا کر دیتے تھے عمل پورا ہونے پر پھول گھوم جاتا ہے
چالیس بار روز چالیس دن پڑھا جاتا ہے پڑھتے وقت نظر پھولوں پر رہتی ہے یہ اندر اتر
موتی کہلاتی ہے اس کے عامل کی ہر شخص قدر منزلت کرتا ہے اور جس کو وہ چاہے وہ اس کے
قابو میں آجاتا ہے۔ چراغ کڑوے تل کا جلانے۔ منتر اندران یہ ہے۔

منتر یہ ہے:

اندر اندران سے ڈولی مہادیو بلی کیلاں ناری نرس ملی ہو با آسمان دیکھتے
بس میں کرے زمین آسمان آکاس کی مہون پری پتال کے ہومون ہیر جل کے جل ہر مہون
مہون موکل ہیر راجہ اندر کا اکھاڑا مہون راجہ رے کے تیراٹھ مہونی با چا چلی سانچا بانکت ہے
ہنوت ہیر مہورے مہورے گھر سے لے آوے تین ملک ساتھ بھون اٹھ سو بہوانی چونو
کوٹ کے دیوتا ہیر جسکون مہوہ کے نہ لاوے۔
(فلاں بن فلاں۔ کہ مہوہ کے نہ لاوے) تم کو قسم ہے دیو ہیر کی تم کو قسم ہے راجہ اند

کی پر مشیر کے رکت سے نہاوے جو میرا کام نہ لاوے۔

سب اندران جگت جھاتا پاس نے میرے دہرے چیت چیت ہیر مہانا میری
سکت گرو کی جگت بس کرن بسی کرن کہاوے فری منتر اور کے (فلاں بن فلاں کو لاوے)
لاوے اتنے پر جو میرا کام نہ کرے۔ تو راجہ کا مارا پاوے۔

مستری جی کے شاگردوں میں سندرنامی ایک نوجوان عورت تھی جس کے ہاتھ پر
یہ مہون ہیر بے مثل کام کرتا تھا۔ جس کو تا کا اس کو مارا سینکڑوں کو پامال کر ڈالا نہایت آرام
سے زندگی بسر کرتی تھی پڑھنے کے وقت اشان کر کے ایک دھونی الگ پڑھنے کے وقت کی
رکھی تھی اسے باندھ کر بناؤ کر کے سینڈورا ٹیکر عطر وغیرہ لگا کر پھول خوشبودار سامنے بھی رکھتی
تھی اور اکثر پھولوں کا زور بھی پہن کر خود ہی بن جاتی تھی اور جاپ کرتے وقت لوہان
سلاگنی تھی اور کڑوے تیل کا چراغ جلاتی تھی۔ ایک سو آٹھ بار چالیس روز تک کرے پھر عمل
قائم رہنے کے لئے تھوڑا مقرر کرے جو روزانہ پڑھتا رہے تاکہ جب کام کرنا چاہے
ہو جاوے۔

منتر موبہن ہیر یہ ہے

موبہن موبہن میں کہوں موبہن میرا ہیر موبہن میرا ایسا چلے جیسے ترکش سے تیر میرے
دہن کا گورا گھوڑا گوری زمین اس پر سوار شاہ ملنگا ہیر نہ مد پنی نہ چھلی کھاوے اسی کوس کے
دباوے جاوے سوتی ہو (یا سوتا ہو) جگا کے لاوے مٹی ہو (یا مینا ہو) اٹھا کے لاوے روٹھی
ہو (یا روٹھا ہو) منا کے لاوے مجھے کی رانی مھلوں کی شاہزادی کنویں کی پنہاری جسے کہوں مہو
کے نہ لاوے توری تو رہی ہیں بھانجی پر تین طلاق تین طلاق تین طلاق جسے کہوں مہو کے نہ
لاوے شہنشاہ ہیر کے خون سے نہاوے ماں اپنی کا دودھ حرام کرے تجھے قسم ہے شہنشاہ

ہی کی۔

یہ منتر کنکالی کا ہے جس کو گنگارام نے بہ مدد مستری جی تیار کیا تھا اور جیسے وہ مستری جی سے لڑے اور ہلاک ہو گئے جیسے ان کے پاس یہ کنکالی رہنے لگی۔ سنئے گنگارام روز چوکا دیکر اشیان کر کے آدھی دھوتی باندھ کر آدھی اوڑھ کر اگیاری پر بیٹھے دھوپ گوگل لوہان شکر گھی پانچ چیزیں ملا کر اگیاری میں ڈالتا رہے چراغ روشن خوشبودار یا کڑوے تیل ہی کا روشن کر کے ایک سو آٹھ بار جاپ کرے اور بعد چالیس دن کے کچھ روزانہ مقرر کر لے وہ جاپ کرتا رہے بروقت جاپ کرنے کے کڑوے تیل کا چراغ روشن کرے گوگل دھوپ گھی ملا کر اگیاری پر چھوڑتا رہے اور ایک تھالی میں سرمہ مسی کنگھی مطر ہار پھول شراب سیندور اینگر وغیرہ سب سامان رکھے پھول روز تازے رکھے پللی آنھویں دن دل کا کلڑا خون آگیاری پر پٹکا دے۔ یہ طریقہ کنکالی کی جاپ کا ہے۔

منتر کنکالی یہ ہے

کالی سرسوں پیل رانی سات سے جو گئی مل تیل پرانی منڈ بیز کو کر بلا دیا گھ
برن ہو نکلے سنگھ برن ہو بیٹھے ہانک دیت چھاتی چھتر بیٹھے سونے کا بلاؤ روپے کا پاکھر منتر
پڑہلوں اڑہائی آن کھراڑہائی آن کھر سرجن ہار چل کر کنکالی لے اٹھا کر ستر بن بن پہٹ سواہا
جس کام کو کہوں نکر لاوے سہیروں کے رکت سے نہاوے کام لینے پر بکرا شراب دینا
چاہئے۔

نمن کریا

یہ ایک زبردست جادو گرنی ہے ایک شخص نام بھگوان دین اس کو کرتا تھا مستری جی
سے اسے مقابلہ پڑ گیا مہینوں اسے لڑائی رہی آخر کار جب اسے باری مان لی جب یہ نمن کریا
مستری جی کے پاس آئی طریقہ اس کی جاپ کا یہ ہے اکاوی کو برت رہے اور شام کو حتی

المقدور پھل فروٹ وغیرہ پھول ہار مطر اور ایک کوری چلم گانچ کی بھر کر رکھے یہ سب سامان
چوکا دیکر چوکے کے اندر رکھے اور ایک بوتل شراب اور عرق گلاب ملا کر رکھے اور اشیان
کر کے آدھی دھوتی باندھ کر آدھی اوڑھ کر اگیاری پر بیٹھے دھوپ گوگل لوہان شکر گھی پانچ
چیزیں ملا کر اگیاری میں ڈالتا رہے چراغ روشن خوشبودار یا کڑوے تیل ہی کا روشن کر کے
ایک سو آٹھ بار جاپ کرے۔ جب پوچھا سے فارغ ہو کھائی کر سور ہے چالیس روز کرے تب
کام کر سکتا ہے بعد ختم روزانہ تھوی تعداد میں جاپ کرتا رہے ہر اکاوی کو حتی المقدور بھوگ
دیتا رہے چیز تیار رہے گی جب چاہے کام لے سکتا ہے۔

منتر یہ ہے:

نمن کریا ن کر سدھارے ہاتھ لئے جادو کا کھیر آئے پورب باندھے جو گئی اور
چچم باندھے کام وکلا باندھے ڈال گئے زنجیر بھینسا سور کا بھینسا باندھے نوت پیر کا اکھاڑ
باندھے سات کا تری بہن کی باندھے بھری کھری راجہ کی باندھے الٹی پنچات باندھے جس
کام کو کہوں میرا نکر لاوے سہوا کے رکت سے تجھ کو مارا جوگی جالندھر کا پاوے۔ طریقہ جاپ
کنکالی دیگر۔

مستری جی کے گھر بھائی شیونندن بھگت تھے اکثر اوقات آیا کرتے تھے وہ اس
کنکالی کی جاپ اس طرح کرتے تھے کہ انہوں نے ایک درجہ میں کنکالی کی صورت بنا رکھی
تھی اسی کے سامنے آگیاری بھی بنائی تھی وہیں روزانہ جاپ کیا کرتے تھے ان سے پوچھا
گیا کہ چاچا اگر اس کی جاپ کریں تو کیونکر کریں تب انہیں نے بیان کیا کہ یہ کنکالی بڑی
بندھوب ہے لہذا اس کی جاپ عورت مرد دونوں کر سکتے ہیں۔

لیکن جگہ علحدہ ہونی چاہیے اور اگر مورتی در رکھے تو تصویر ہی اگیاری کے سامنے
ہو چراغ روشن کرے تھالی میں بھوگ کا سامان ہو پھول پھل شراب کباب سرمہ مسی سیندور

انکر کچھ اور غیر سب مقدور جو ہو سکے۔ انہ سانسے رکھے اور اٹھان کر کے ایک دھوتی باندھے اور آدھی اوڑھے اور پوچا پوچھ جائے اور ایک چلا ایکسو آٹھ بار پڑھے اور بعد چاہے کم پڑھے چاہے پورا پڑھے ہر کام میں کڑکالی ہی مددگار رہیں گی اور جو چاہو جو ہو پورا پورا ہوگا۔
منتر یہ ہے:

اے امی کالی کڑکالی تو سے بھیٹا کرے بیانی مری کہائے مرگھٹ جائے نو سے دیولا کرے باقی تب کڑکالی کہلاتی مری سکت گرو کی بھگت کا ہن سے فرملا ہے سمندر تیر میں مہا بیتی چلیں دین کا رگھی کی کڑا ہی مت کی دہار بنیا بیضا جات میں سہا پکھری مولوں کو کھڑکی پہناری موہون چرخہ کاتے رنڈی موہن موہے موہے دیکھ کے ٹھنڈی ہوئی دہائی خوان مندین کی دہائی ظاہر دین کی دہائی سادین کی دہائی دھتر بیدی دہائی گورا پاربتی جی کی دہائی مہادیوی دہائی لونا چاری کی۔ کام لینے پر۔ بکرایا کڑکالی دینا چاہئے۔

دیگر

ایک شخص رام اوتار نام مستری جی کے شاگرد ہوئے مستری جی نے انہیں کھوا کا منتر بتلایا وہ اس کی جاپ کرنے لگے منتر جب تیار ہو گیا وہ ادھر ادھر تفریبا جاتے تھے اتفاق سے ایک اٹھوڑی سے ان سے ملاقات ہوئی وہ نارنگھ کی جاپ کرتا تھا۔ کچھ روز اس کے پاس جاتے رہے اس نے رام اوتار سے نارنگھ کی جاپ کرائی کچھ عرصہ کے بعد وہ اٹھوڑی مر گیا لیکن رام اوتار پاس وہ چیزیں تیار ہو گئیں ایک نارنگھ آٹھوڑی والا دوسرا کھوا مستری جی کا۔ یہاں ناظرین کے لئے دونوں قاعدے تحریر کئے دیتا ہوں جسے جو ہو سکے وہ کرے۔ اس کا مزہ دیکھے۔ طریقہ نارنگھ کے کرنے کا یہ ہے۔

ایک بوتلی میں شراب اور ایک کچی مسلم اور تیر ومان مصنوعی اور حلو اچکا کر چوکا دیکر

چراغ کڑوے تیل کا روشن کر کے آگیاری پر صرف گوگل چھوڑتا جاوے اور اٹھان کر کے صفائی سے جاپ شروع کرے جب ایکسو آٹھ بار جاپ کر چکے تب آگیاری پر کچی کا دل کا ٹکڑا خون پٹکا دے اور ذرا سی شراب آگیاری پر پٹکا دے اور ذرا سا حلو ابھی آگیاری پر چھوڑے جس روز شروع کرے اس روز یہ سب سامان پوچا کر رکھے شراب پچی ہوئی اور تیر کمان روزانہ سانسے رکھے اور آٹھویں دن منگل کو بھی طریقہ مذکورہ بالا کرے ختم چلہ پر بھی کرے عمل تیار ہو گیا اور ختم چلہ پر ایک تیر پورب کو اور ایک اتر کو کمان سے پھینکے اب جب ضرورت ہو جوگ دیکر کام لے۔ ادھر تیر مارا۔ ادھر کام ہوا۔ منتر نارنگھ یہ ہے۔

منتر یہ ہے:

کامرو سے چلا نارنگھ اوگھڑا ایسا میر جیسے ترکش کا تیر منہ میں پھنسے حلق میں جائے کاٹ کھچا دشمن کا کھائے مرگھٹ پیٹھے میری کب نکلے دشمن کی کھاٹ اتنا کہا میرا کر لاوے مدھلوے کی بھیجت پاوے اتنا کہا میرا کر لاوے دھوبی کی ناند میں گلے پھما کی ناند میں مرے فری منتر اسک باچا باچا چھوڑ کہا چاہوئے کبھی نہ کھ میں پڑے گزگاجی میں گوبچھاڑے جو فلاں کام کر کے نہ لاوے۔

دوسرا طریقہ:

رام اوتار اس طرح کرتے تھے۔ چوکا دیگر چراغ کڑوے تیل کا جلا کر اٹھان کر کے (اگر جاڑے میں اٹھان کر سکے تو کوئی حرج نہیں) ایک دھوتی باندھے اوڑھے آگیاری پر گوگل چھوڑتا رہے جاپ کرتا رہے سامنے شراب مچھلی کے کباب رکھے ہوں ایکسو آٹھ بار جاپ کرے جب کر چکے تب آگیاری پر شراب کباب تھوڑے تھوڑے ڈالے چالیس دن میں کھوا تیار ہو جائے گا بعد کو تھوڑی جاپ روزانہ کرتا رہے اور آٹھویں دن اتوار دن جوگ دیتا رہے چیز ہر وقت تیار رہے گی۔

منتر یہ ہے:
کالا کھو اکلا بٹا کھو اچھیلے چاروں آنا بھاگے چھوٹے مرگھٹ جائے کچی کچی بھج
کہائے وہ پھلی کا بھوک لگائے چھوڑی دکھنی سنگتی جو رنگ نشان باندھ کے حاضر کرو جو کھو
کہوں کھو انکرے سری راجپندی کی آگیا سے مارا پڑے۔

کالی کا جاپ

کیس اے دت بنگالی بڑے نامی آدمی تھے وہ منتری جی کا نام سنگران کے پاس
ملنے آئے تھے چنانچہ جب دونوں احباب کی سے ملاقات ہوئی اور علمی تبادلہ خیال ہوا
منتری جی نے نارنگھ کا عمل بطور تحفہ یادگار بنگالی صاحب کو دیا انہیں نے اسے نہایت ذوق
سے قبول کیا۔ اور ایک منتر کالی کا اپنے تجربہ کا منتری جی کو دیا دونوں چیزیں بے نظیر ہیں جو
ناظرین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ آفتاب و مابتاب کامل ہیں غور کرنے کا مقام ہے کہ
اگر عمل کیا جائے تو اس کا لطف و شباب قابل دید ہوگا بنگالی صاحب نے جو جاپ کالی دی تھی
وہ یہ ہے۔

طریقہ اسے کے کرنے کا یہ ہے کہ ایک بکرا جو پہلا بچہ بکرے کا ہو اسے لاکر
بروقت جاپ قریب آگیا ری کے باندھا جائے اور ایک تھالی میں پوجا کا سامان جس میں
تیل خوشبودار عطر پھول سیندور اینگرنگھی سرمہ مسی وغیرہ ہو ساتھ ہی اس کے شراب دیکھی
بھی ہونا ضرور ہے وہ تھالی روزانہ جاپ کے وقت سامنے رکھی جاوے اسدن کبھی لانا ہوگی
اور باقی وہی سب سامان روزانہ اٹھا کر حفاظت سے رکھے اور بروقت جاپ تازے پھول
رکھ کر اٹھان کر کے آدھی دھوتی باندھ کے آدھی اوڑھ کے گوگل آگیا ری پر ڈالتا رہے اور
جاپ کرتا جائے ایک سو آٹھ بار جاپ چالیس روز کرنے سے حامل ہو جاتا ہے۔ عمل قائم
رہنے کے لئے اکیس بار روزانہ جاپ کر لیا کرے آٹھویں دن یا مہینہ میں ایک بار بھوگ

ضرور سے طریقہ یہ ہے کہ جب جاپ ختم کر لے آگیا ری پر ٹون دل کا ٹکڑا پکاوے اور
شراب بھی تھوڑی ڈال دے۔ اور کام لینے پر بکرا بھوک کرنا ہوگا۔ یہی طریقہ بنگالی صاحب کا
ہے۔ اور منتر یہ ہے چراغ روشن کر کے جاپ کرے کالی کالی جگ جگ کالی بھیجی جاوے
چینی آوے ہاتھ کے من بہاوے موہن مندرا لپی کرن ان تیتوں کے ایک ہی نام بائیں
ہاتھ کھڑک دھنے ہاتھ کھیر ماش کی ڈی گوگل کے پاس تب سرون تب کالی کھڑی مرے پاس
میری ست گرہ کی بھگت چل کالی لے اٹھا ست بن بن بھٹ سواہ۔ جس کام کو کہوں نہ کر
لاوے۔ بھیروں کے رکت سے نہاوے۔

دوسرا طریقہ نارنگھ کرنے کا یہ ہے کہ قریب آگیا ری کے ایک کیلہ کا کچھ لگاوے
اور اس میں تصویر خیالی نارنگھ کی بنادے یا مورتی یا تصویر بازار سے لا کر رکھے اور سامان
پوجا کا جس میں تیرکمان بلہم تلواری چاہے فرضی ہو مگر ہونا ضرور ہے اور شراب و کباب کبھی کے
رکھے سیندور کی ڈیہ بھی ہو یہ سب سامان روزانہ ہونا چاہئے اور کباب آٹھویں دن مقرر کر
کے پھول عطر چند بن بھی رکھتے ہیں صاف ستھری جلد آگیا ری بنائے اور اٹھان کر کے چراغ
جلا کر آگیا ری پر گوگل ڈالتا رہے جاپ کرتا جائے ایک سو آٹھ بار جاپ کرنا چاہئے۔ چالیس
دن میں حامل ہو جائے گا بعد روزانہ مختصر مقرر کرے جو جاپ کرتا رہے۔

منتر یہ ہے نارنگھ کا

نور سے چلا نارنگھ در کہہ شمشیر جیسے ترکش کا تیر منہ میں بیٹھے حلق میں جائے
کاٹ کچا دشمن کا کھائے جو اتنا کہامیر انکر لاوے دھوبی کی ناند میں گئے پجاری کی ناند میں
مڑے فری منتر اس کے باجا باجا چھوڑ کبا چا ہوئے کبھی ترکھ میں پڑے گزگاجی میں گوچپائے
جو فلاں کام میرا نہ کر لاوے۔

بھیروں کا عمل

ایک شخص جننا پسی نام آکر مستری جی کا شاگرد ہوا۔ اس کو مستری جی نے بھیروں کا عمل بتلایا۔ جہنا جوان آدمی قوی و نڈر تھا اس نے مستری جی کی خدمت بھی خوب کی تب اس درجہ پر آیا کہ اس کا اس وقت میں نام ہو گیا۔ تمام لوگ اس کی قوم کے دیگر آدمی سب جہنا کے پاس آتے تھے اور وہ کسی سے ترشروٹی سے نہیں بولتا تھا نیک چلن بھی تھا اس نے یہ عمل اس طریقہ سے ادا کیا۔

طریقہ یہ ہے:

کہ خاص طور سے اگیاری بنائے مثلاً گھڑا توڑ کر اس کا کھیر قائم کرے اور اس میں لکڑی وغیرہ جلائے جب آجی اور دھواں نکل جائے تب آگیاری پر بیٹھے چراغ کڑوے تیل کا دیوٹ پر رکھے گوگل ساگتا تار ہے شراب و مچھلی کے کباب بھی کسی چیز میں آگیاری پاس رکھے اور جاپ شروع کرے ایک سو آٹھ بار جاپ روزانہ کرتا ہے۔ جب جاپ ختم کرے تب آگیاری پر تھوڑی شراب اور تھوڑی مچھلی ڈالے باقی سامان اٹھا کے رکھ دے دوسرے دن وہی سامان اگیاری کے پاس رکھے آٹھویں دن مچھلی کے کباب بنائے اور شراب کا بھوگ دے چالیس دن ہونے پر عامل ہو جاتا ہے پھر تھوڑا اثر قائم رہنے کو پڑھتا رہے جب کام کی ضرورت ہو کام لے۔ کام لینے پر بھوگ دینا ہوگا۔ منتر بھیروں یہ ہے۔

کالا بھیروں کا لا بان ہاتھ کھیر لئے پھرے مسانہ مچھلی کا بھوجن کرے سانچا بھیروں بانٹا چلے کالا کالا ڈالا بھوتو نکا چاری وکٹی سنگی سوداگری چھاڑ چھک چک پچھاڑ سر کھا کھہ بانٹیں تو مات کا کاکا کا دیوہ حرام سب سانچا پند کا پچا چلو بھیروں ایسرو پا چامری سکت گردی بھگت جس کام کو کہوں نہ کر لاوے مارا کالی سے پاوے مارا کالی سے پاوے۔

مری ہوانی

یہ عمل مستری جی نے ایک برہمن کے لڑکے کو جس کا نام شیو پرشاد تھا اسے کرایا تھا۔ طریقہ اس کے کرنے کا یہ ہے۔
کہ اشنان کر کے آگیاری پر آدمی دھوتی باندھ کر آدمی اوڑھ کر بیٹھے اور تیر و کمان فرضی سامنے رکھے اور شراب و کھجی تیل خوشبودار شیشی میں عطر پھول سرمہ مسی سیندور اینگر کا نورونگ یہ سب سامان ایک تھالی میں رکھے اور گوگل اگیاری پر چھوڑتا رہے اور جاپ کرتا جائے۔ ایک سو آٹھ بار جاپ چالیس روز کرنے سے سدھ ہو جاتا ہے جب ضرورت ہو کام لے روزانہ کچھ مقرر کر لے وہ کرتا رہے آٹھویں دن بھوگ کا سامان ہونا چاہئے۔ منتر مری بھوانی یہ ہے۔

منتر بھوانی

مری بھوانی انترو دھیانی باون برہا چچن کلوا چلے اگوانی جہاں گرے مری کا بان کا پے دھرتی و آسمان چل چل مری فلاں کو لاؤ اٹھا اٹھا کہا میرا کمر لاوے پر میشر کے رکت سے نہاوے جب میری مری ہیمنہ کی کھاوے تجھ کو مارا نہومان جی کا پاوے۔

بھیروں

یہ عمل شیو پرشاد کے باپ پنڈت کمار ناتھ کیا کرتے تھے جب شیو پرشاد مستری جی پاس آئے تو انہوں نے کہا کہ یہ بھیروں جی کا جاپ بلایا کرتے تھے تو اگر آپ کہیں تو اسے بھی کروں تب مستری جی نے اس بھیروں کی جاپ اس طرح کرائی کہ سرٹھے کی منی منٹا کر ایک مورقی بھیروں جی کی بنائی اور اسے ایک چھوٹی چوکی پر اگیاری کے سامنے رکھا

اور ایک تھالی میں چاول پکے ہوئے اس پر دہی اور شکر ڈال کر وہ بھی آگیاری کے پاس کر چراغ کڑوے تل کا ایک چھوٹے دیوٹ پر رکھا اور ایک مالا اور پھول و شراب وغیرہ رکھی اور جاپ شروع کی ایک سو آٹھ بار جاپ روزانہ چالیس دن کرائی پھر تو پر شادی ہو گیا عجیب و غریب کام کرتے تھے مگر روزانہ مری بھیروں کا پوجا پاٹ کیا کرتے تھے آٹھویں بھوک دیتے تھے۔ یہ طریقہ شیو پر شاد کرتے رہے منتر بھیروں جی کا یہ ہے۔

منتر بھیروں جی:

کالا بھیروں کلا جانا بھیروں کھیلے مر گھنہ بھری سبھا میں سروں تون سب کی ڈیر باندھے موئے سدا توڑوں سرد بنوں دہی بھات کھلا دوں سبھا مار گھر آؤں اتنا کہا میرا کر لاوے مارا کالی سے سے پاوے کبھی نہ کہ میں پڑے گنگا جی میں گو پچھاڑے جو اتنا میرا نہ کر لاوے۔

نوٹ:

اس کتاب میں جو جو لکھا گیا ہے منہ تفصیل دکھا دیا ہے کہ یہ فلاں شخص کا تجربہ ہے شروع میں اقوال چنگ شاہ سیاح لکھے ہیں اور منتر وغیرہ مستری تھے رام کے ذریعہ سے جو معلوم ہو تحریر کیا۔ اب آخر میں پھر چنگ شاہ کا طریقہ لکھتا ہوں انہیں نے مصنف کو جادو کے اصول بتلائے تھے ان اصولات کو مد نظر رکھتا ہوا ایک منتر تیار کیا ہے اور ایک صاحب بشمہر ناتھ نے اس کا تجربہ بھی کیا ہے۔ جو تجربہ میں صحیح ثابت ہوا۔ اس لئے برائے ناظرین تحریر کئے دیتا ہوں۔

طریقہ یہ ہے:

کہ جملہ قسم کے ہتھیار فرضی بنا کر سامنے رکھے اور شراب و کباب خوشبویات پھول و مطر وغیرہ بھی ہونا چاہئیں اور میوہ مشائی یہ سب سامان قریب آگیاری کے رکھے

جائیں اور لنگوٹ باندھ کر چاہے اور کپڑے بھی پہنے رہے مگر لنگوٹ ضرور باندھنا چاہیے لوہان دھوپ گوگل ملا کر آگیاری میں ڈالتا رہے اور جاپ کرتا رہے۔ ایک سو آٹھ بار جاپ کرے روزانہ وہی سامان سامنے رکھے چراغ کڑوے تل کا جلانے رات میں پڑھے چالیس روز میں عامل ہو جائے گا۔ بعد مختصر مقرر کرے جو روزانہ پڑھتا رہے۔ منتر یہ ہے۔

منتر رستم یہ ہے

رستم بڑا بہادر جنگی جس سے کا دیو پلید شیر افراسیاب سوار مرد دم جنگی چلتے میں دھرتی بلی پکڑ میں آسمان جس وقت لڑنے کو نکلے۔ نکلے روح و جان اسفند یار نہیں تن کو مارا دم کے دم میں ترکش سے تیر نکلا جس دم میں زال کا لڑکا سہراب کا باپ جس کو کہوں اس کو لو چھاپ چل پکڑ کر بند لے اٹھا چنگ پچھاڑ خنجر سے کر سید نہ گار تجھے قسم ہے آگن دیوتا کی جس کو کہوں مارے نہ آوے مارا آگن دیوتا سے پاوے سیرغ کو ذبح کرے زال کے خون سے نہاوے جو فلاں کا نام میرا نہ کر لاوے۔ جناب چنگ شاہ صاحب نے بڑی عنایت سے یہ اصول علم جادو سکھایا ہے اگر کوئی صاحب سیکھنا چاہیں تو جب تک حیات باقی ہے جو آئے گا سیکھ جائے گا۔ اور ایک عمل جو چنگ شاہ صاحب نے قائم شاہ صاحب سے حاصل کیا تھا۔ وہ اپنی عنایت سے مرحمت فرمایا۔

وہ عمل آگیا بتیال کا عمل کہلاتا ہے۔ برائے ناظرین وہ بھی لکھے دیتا ہوں۔ طریقہ اس کے کرنے کا یہ ہے کہ ایک علیحدہ جگہ آگ جلانے اسے لوٹکتی رہے اسی آگ کے قریب اٹھان کر کے بیٹھے اور تھوڑی آگ بے دھوئیں کی اپنے آگے رکھے اور گوگل چھوڑتا رہے۔ اور دوسرا طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ کھوپرہ مثل ذلی کے گول اور مہین کترے اور اس پر مسور کا آٹا لگا کر ایک سو ایک گولی بنائے اور وہ گولیاں لئے ہوئے دریا کنارے چلا جائے اور آگ روشن کر کے اوپر گوگل ڈالتا رہے اور ہر گولی پر دم کر کے دریا میں ڈالے یا ہراک

گولی پر دم کرنا جائے جب ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر چکے جب سب اکٹھا دریا میں ڈال کر چلا آئے مگر اشان کر کے جاپ کرنا شروع کرے چالیس روز جاپ کرنے سے عامل ہو جائے گا۔ دوسرے جاپ کرنے کے لئے ہیں ایک جلائی دوسرا جمالی گولی دونوں طریقوں میں بنانا ہوگی اس میں آگ میں ڈالنا ہوگی غرض جو ہو سکے اس طریقہ سے کرے جب عامل ہو جائے تو حسب ضرورت جس طرف چاہے پڑھ کر پھونکے آگ لگ جائے گی اور جب وہی چاہے تو بجھ سکتی ہے۔ طریقہ آگ بجھانے کا یہ ہے کہ ایک چلو پانی اسی سمت پھینکے نام شن کالے آگ بجھ جائے گی۔

بھوک اگیا بتیاں پانچ جانور میں چیل، کوا، مرغ، مچھلی، بکری۔ اور شراب کام لینے پر دینا ہوگی۔ اور ایک بھوک چالیس دن جب عمل پورا ہووے اور شروع میں شیرینی اور مٹھائی نیک آدمیوں کو بانٹ دے۔

منتر یہ ہے اگیا بتیال کا

آگ باروں آگ باروں باروں آگن دھارا تینتیس کوٹ ہوا باروں ہنومان رکھو ارا بھما دیس گر کا نا پونا پونا پر بجز سلا بجز وجوئی کا پوتر اگیا بتیال کی چوکی ہے۔ ری منتر بھگت گرو کی سکت پھورہ منتر صابری ایسری بابا آدھ سیری گورو کا سیدھے سانچا۔

بروز منگل آٹھ بجے دن کو شروع کرے۔ اور روزانہ ۸ بجے شب میں چالیس روز پائے حاصل ہو جائے گا اور اگر تین چار متواتر پڑھے تو جدھر منتر پڑھ کر پھونکے کوں بھر آگ لگ جاوے مگر اختیار اس بات کا کہ چاہے ایک آدمی کو پھونک دے چاہے کسی جانور کو پھونک دے۔ چاہے ایک مکان کو پھونک دے چاہے ایک بستی کو پھونک دے۔

چاہے جنگل کو پھونک دے۔ اور اگر فوراً اچھا کرنا چاہے تو یہی منتر پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہی پانی ادھر پھینکے آگ بجھ جائے گی۔ آدمی کو نہلا دو یا پانی چھڑک دو اچھا ہو جائے گا۔ اس عمل کی تعریف بھی قاسم شاہ صاحب فرماتے ہیں۔

خاتمہ

یہ کتاب ۱۱ جواب علم جادو میں انتخاب ہے موسوم بہ جادوئے فرعون ہے جس کا ہر ہر چلو ہے مثل وکیاب ہے۔ برسوں کا ذخیرہ کتبوں کی کمائی انمول موتی ہیں۔ بدیہ تاظرین ہے جس کو اس پر یقین ہووہ عمل کر کے مزہ چکھے اور جس کو یقین نہ ہووہ نہ کرے کوئی عمل امتحان نہ کرے اگر ذوق شوق ہو کرے مصنف کسی سے مناظرہ نہیں چاہتا۔ مصنف نے جو دیکھا اور کیا وہ تحریر کر دیا۔ اب سامعین کو اختیار ہے۔ مصنف کی اور بھی تصنیفات ہیں علم یہ سیاہ علم کیسے بیا ہیں۔

ادارے کی بہترین کتب

جو گیوں کے راز

پرانے سانسوں سادھوں اور جو گیوں کے نسخہ جات جن کی بناء پر ان کا نام آج بھی طب اور دیک میں چلا ہے۔ طبی کس میں سے سادھوں جو گیوں کے نسخہ جات نکال دیئے جائے تو طب مگر لولی ہو جائے گی۔ پرانے جو گیوں سادھوں سانسوں کے اصل بھربا نسخہ جات کے اصول چکھے آپ کے ہاتھ میں۔

قیمت - 180/- روپے

زمین کے خزانے

طبی دنیا میں پہلے چا دیئے والی تباب کتاب ایک ایک نسخہ ایک ایک اثری یعنی ایک قول سونے کے برابر نسخہ فارمولا بنانا آپ کا کام ہم نے طریقہ اجزا اٹھ دیئے ہیں۔ قدیم یونانی کس حکیم محمد حسین مرہم میس کی دوسری کتاب مکی کتاب عیاض مرہم میس نے پہلی چا دی۔ دوسری کتاب اب حاضر ہے۔

قیمت - 300/- روپے

ترتیب و اضافہ: حکیم مقصود علی مصنف: حکیم محمد حسین مرہم میس



دیوی کا راضی کرنا

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے ہندو دھرم میں بے شمار شتی دیویاں ہیں جنہیں منتروں کے ذریعہ سدھ کر کے دنیاوی بہت سے کاموں میں ان سے مدد حاصل کی جاتی ہے یہاں بھی ہم ایک ایسی ہی مہاشکتی دیوی کو سدھ کرنے کا عمل تحریر کر رہے ہیں جو صاحب نظر ہیں وہی اس سے فائدہ حاصل کر پائیں گے۔

سادھن سدھی:

اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے آپ کو نو دی روزانہ کی تعداد مقرر کرنی ہوگی۔ لیکن اسے متواتر کرنا ہوگا وقت اور مقام کا بھی خود تعین کریں چونکہ یہاں دو منتر تحریر کیے جا رہے ہیں منتر اول کا بارہ لاکھ جاپ کریں اس کے بعد منتر دوم کو پانچ اقسام کے میوہ جات سے ایک لاکھ تیس ہزار منتر سے ہون کریں۔ لیکن ایک بات یاد رکھیں اس عمل کو کچھ ٹھیس میں کیا جائے دیگر دنوں میں دیوی سدھ نہیں ہوگی۔

اب یہ آپ کے اختیار میں ہے کہ آپ کتنے روز میں اس عمل کو کرتے ہیں چونکہ یہ آپ کے پڑھنے پر ہے۔ جس قدر آپ کی زبان میں روانی ہوگی اتنی جلدی آپ اس منتر کی تعداد کو مکمل کر سکیں گے۔ منتر پڑھتے وقت دھونی برابر جاری رہے اور تصور ایک خوب صورت دیوی کا ہونا چاہیے مقررہ تعداد مکمل ہونے پر دیوی اپنی شان کے مطابق درشن دے گی اس وقت جو بھی طلب ہو مانگ لیں۔ بھینٹ اور حاضری کا طریقہ معلوم کریں اور زندگی بھر آرام سے گزاریں۔ منتر یہ ہے۔

اوم ہر یگ۔ دہ د ماتری اُمید اوم سواھا کر شیا۔

اوم ہر یگ۔ وئی اوم سواھا کر شیا۔

جادوگر کا لکا دیوی کا شیشہ بنتا

یہ دیوی بھی بہت ہنسی والی ہے اور تمنا پوری کرنے والی ہے بس یہ شیشہ بوجائے اور اس کو راضی کرنے کا طریقہ یہ ہے مندرجہ ذیل منتر کو سدا کیا جائے۔

ساوہن بدھی:

اس کے لیے بھی آپ کو ایسی جگہ تلاش کرنی ہوگی جو پرسکون ہو اور جہاں آپ کے عمل میں کوئی خلل نہ ہو۔ لیکن اس کے لیے خاص جگہ کی ضرورت ہوگی اور وہ جگہ جیسوں کا پاڑہ ہونا چاہیے۔ اس منتر کو مشغلہ وار سے شروع کریں چاہے بہت کوئی بھی ہو اس گنو شالہ میں ایک ٹیکہ منتخب کر لیں اور روزانہ اسی جگہ اور وقت مقررہ منتر کا پاج کر لیں اس منتر کا دو لاکھ مرتبہ پاج کرنا ہے دھونی گول اور لوہا بان لگا کر پانچ قسم کی مٹائی سینڈ وز چھوٹی لالچی پانچ عدد پاس رکھیں جب یہ تعداد مکمل ہو جائے تو ایک ہزار منتر سے ہون کریں۔ تصور دیوی کا رکھیں جب یہ تعداد مکمل ہو جائے تو ایک ہزار منتر سے ہون کریں۔ تصور دیوی کا رکھیں دیوی درشن دے گی یہ بھی اسے حسن میں دیکھتا ہے لیکن اس پر بری نیت سے مت دیکھنا ورنہ تمہارا سارا عمل بے کار جائے گا۔ جب دیوی درشن دے جو بھی خواہش ہو مانگ لیں اور طریقہ کے مطابق حاضری اور بحیثیت کا طریقہ معلوم کر کے رخصت کر دیں۔ منتر یہ ہے۔

اوم کا لکا دیوی اوم سواہا کرشنا۔

مہندری

یہ زبردست قوت والی مہندری ہے اگر یہ آپ سے خوش ہوگی تو پھر آپ کو کسی بھی چیز کی ضرورت رہے گی اور نہ ہی آپ کو اپنی شہوت کی آگ مٹھنا کرنے کے لیے کہیں باہر نظر بدی کرنی ہوگی۔ تھوڑی سی محنت ہے اور ظاہر ہے کچھ پانے کے لیے انسان کو کچھ کھونا پڑتا ہے لیکن یہاں آپ کا کچھ جادو صرف تھوڑے عرصہ خود کو پابند رکھ کر اس عمل کو کرتا ہے۔

ساوہن بدھی:

کسی پرسکون مقام پر گنڈی کے درخت کے نیچے بیٹھ کر روزانہ اس منتر کا ایک ہزار پاج کرے۔ روز تعداد ایک لاکھ ہو جائے اس روز پانچ اقسام کے میوہ جات پھر ایک ہزار منتر سے ہون کریں پھر دوران جاپ گول اور لوہا بان لگا کر رکھیں مقررہ تعداد کے پورا ہونے پر دیوی درشن دے گی۔ یہ نہایت حسین و دلکش جسم کی مالک نہایت خوبصورت ہے اسے دیکھ کر انسان تو انسان دیوتا بھی شاید بہت

جائیں۔ اس کے درشن دینے پر جو بھی خواہش ہو بیان کریں اس کی حاضری اور بحیثیت کا طریقہ معلوم کریں اس کے بعد اگر آپ کے جسم میں خون ایلنے کے لیے بے تاب ہو تو آپ اس سے ہم بستری ہو کر سکتے ہیں آپ کو وہ لذت حاصل ہوگی کہ کوئی عورت اس لذت سے تمہیں آشنا نہیں کر سکتی اور پھر جب تم چاہو گے وہ آپ کے بستر میں ہوگی اس سے جو بھی چیز طلب کرو گے فوری حاضری کر دے گی یہ سدا جوان رکھنے کے لیے بھی مہیا کی منتر یہ ہے۔

اوم مہندری دل کا اوم سواہا کرشنا

ادارے کی دیگر بہترین کتب

مقبول عملیات	محبوب خدا کی محبوب دعائیں و خواہش کا مہم راہی فضائل حاجات قرآنی
میاں مقبول احقرات = 225/	دعائیں مایاب الشفاء و عملیات قرآنی تعویذات و استعارہ کشف باب الشفاء۔
عملیات سنت قرآنی	”ہم نے قرآن شریف میں مومنوں کے لئے شفاء اور رحمت نازل فرمائی“ اس
مولانا اہل شاعر و مفسرین = 120/	کتاب میں تمام عملیات سنت اور قرآن کے مطابق شامل ہیں۔
تقدیر کی تصویر	پیمبر کی زبان اب امت..... جیسا کہ تصاویر اگیا دست شای کا عمل نصاب صبر
عمر افضل شیخ / قیمت = 120/	ہے سن دست شای میں دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لئے ایک مایاب تحفہ
بامستوی جگائید	پامستوی پر ایک آسان اور عمل کتاب مع عمیقہ کے سرکار کا اقتدار اس کتاب میں
عمر افضل شیخ / قیمت = 120/	آپ سن دست شای میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں مختلف باتھون کی تصویروں کے ذریعے بھی تشریح کی گئی ہے۔

نتر:
اوتا جوتا بننے

زکیب:

جب مسلمان کا مردہ مرے اس کے پیچھے پیچھے چلا جائے جب دفن کرنے گئے اس کے سر ہائے بیٹھ
مرستہ کو 160 مرتبہ پڑھے چپ چاپ آجائے کوئی بلائے تو نہ بولے پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھے پھر گھر
مکرتب کو 2 روئی پکائے مگر پاک و صاف ہو اور ایک روئی پر کھی لگا کر اور شکر رکھ کر بارہ بجے رات کو لے
جائے اور قبر کے سر ہائے بیٹھ کر 160 مرتبہ مرستہ کو پڑھے بعد ختم اس کا ہمزاد لکھے گا اور کہے گا روئی دو تم
کو چلو روئی گھر دیں گے تم اس روئی کو صندوق میں بند کر کے رکھ دو جب تک روئی تمہارے قبضے میں
ہو گی وہ ہمزاد تمہارے زیر قبضہ رہے گا اور منتر پڑھنے پر حاضر ہوا کرے گا۔

کالیکا

یہ بھی بڑی شقی والی دیوی ہے اسے جواپنے دش میں کر لیتا ہے زندگی بھر پیش و آرام سے گزارے گی وہ ہمزاد تمہارے زیر قبضہ رہے گا اور منتر پڑھنے پر حاضر ہوا کرے گا۔
اسے کسی چیز کی کوئی طلب نہیں رہتی نہ ممکن ہے جو خواہش کرے اور پوری نہ ہو۔

سادھن بدھی:

منتر ہلاکت دشمن

یا قاهر ذواللطش شدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا مہر یا قاهر

زکیب:

اس کے لیے بھی آپ کو ایسی جگہ تلاش کرنی ہوگی جہاں تمام رات کوئی نہ آتا ہو ایسا کر وہ جو منتر زکیب:
آپ کے تصرف میں ہو بیٹھے کی رات کو بارہ بجے اس منتر کا جاپ کریں اور گولڈ و لوہان کی دوئی رکھیں
اس منتر کی تعداد مقرر نہیں ہے اسے آپ اس وقت تک پڑھیں جب تک آپ تھک نہ جائیں اور گھر
محسوس ہو تو سو جائیں چونکہ یہ منتر آپ کو ننگے ہو کر کرتا ہے جسم پر کوئی کپڑا نہیں ہونا چاہیے اور ذہن میں
کا لکا دیوی کا تصور ہو ممکن ہے پہلے ہی دن دیوی درشن دیدے اگر نہیں دے تو متواتر سات ہفتے یعنی
نہتے یعنی ہر ہفتے کی رات کو اس منتر کا جاپ کریں۔ مالا ایک سو آٹھ دانوں کی ہونی چاہیے تین مالا کر
کر لیا کریں۔ جس روز کا لکا دیوی درشن دے اسے پر نام کریں اور جو بھی خواہش ہو بیان کریں جو طلب
کریں وہ فوراً پوری کر دی جائے گی اس کی حاضری اور سمیٹ کا طریقہ معلوم کریں اور زندگی بھر میں
عشرت کے ساتھ گزاریں منتر یہ ہے۔
کریں کالیکا شوکس ورشیہ جوان ہاتھ کھڑگ کھڑو تیر کمان گلے زمندا لارہے شمشان آؤ
آؤ کالیکا میرا کھنا مان نہیں آئے تو کالیکا تو کال بھیروں کی دوہائی شبد سنا چا پھرے منتر خدائی۔
اس کے اس پتلے کو ایک کوزہ آب نارسیدہ میں رکھ کر اندر دیکھان کے گاڑوے اور مٹی کو برابر کر دے اس
پکھانا پکائے اگر اوپر ہی دفن کرے اور آج ابھی طرح سے لگے تو نوبت ہلاکت کو پہنچے ایک گھنٹہ میں
ہلاک ہو کر فوراً ہلاک کرنا ہو تو گہرائی میں دفن کرے اور آج حیز کر دے اور تعداد عمل نام دشمن معدودہ

کے جمع کر کے پڑھے اگر معمولی تکلیف دینا منظور ہو تو صرف ایک سوئی پر 1041 منتر ضرورت ہے اور وہی دوا کالے اعضا میں دشمن کے تکلیف دینا منظور ہو چلے کے اسی اعضاء میں چھوڑے اور وہی دوا کالے اعضا میں دشمن کے تکلیف دینا منظور ہو چلے کے 41 روز پڑھے دشمن کو تکلیف ہوتی رہے گی۔ جب ہر طرح سے صحت دینا منظور ہو جائے تو 1041 منتر ضرورت ہے۔
فاتحہ پڑھ کر کالے بحر الجربہ ہے۔ "خبردار یہ عمل کسی معمولی دشمن یا زدن از دشمن کے لئے ہے۔ اس کا انجام بہت برا ہوگا۔ دشمن کے ہلاک ہوتے ہی موکل جہیں بھی مار دے گا۔"

منتر دوسرا کلو ابیر برائے دشمن

منتر ہلاکت دشمن

منتر:

اوجھ نموا اولیس گرو کو لال پنگ توندے کی چھایا کاڑھ کبھ فلاں کا تو چکھ

طلسم:

صور متی کھا کھا کھا

ترکیب:

ارد گندم کا ایک چٹلہ بنا کر صندل یا شکر سے لوبے کے قلم یا سہ کے کانٹے سے اس میں گولک دے کر کھانا رکھے اور منتر کو 11 روز ایک ہزار چپ کرے جب اول دن ایک ہزار دفعہ ختم ہو تب گولک دے کر کھانا رکھے اور منتر کو 11 روز ایک ہزار چپ کرے جب اول دن ایک ہزار دفعہ ختم ہو تب چٹلہ کے بارے تیر نکال لے روئی لگی رہنے دے 3 تیر مارے اور ہر دفعہ بھورے سانپ کا تیل پڑھ کر پڑھ لے پھر چٹلہ کسی برتن کے نیچے ڈال دے صبح اسے دریا برد کر دے یا قبرستان میں دفن کر دے پتلا بنائے اور 14 روز تک کرے دشمن اس قدر بیمار ہوگا کہ کوئی دوا اثر نہ کرے گی اور سانپ لسنے گا۔

منتر دشمن کو جوتا مارنے کا

منتر:

ایر سا میر سا صاحب سا سور سا میر سا میری شکل بن فلاں کے جو تے مارا مارا مارا

ترکیب:

منتر کلو ابیر برائے دشمن

منتر:

کالا کلو کالی رات کلو آوے آدمی رات پانی پکڑ کسی کاٹ جب تک جھانکے بعد ختم سب چیزیں شراب پوری کباب جہاں روز عمل پڑھا تھا اسی جگہ گاڑ دے بعد اس پھونکے والا آوے مرگھٹ کی لکڑی پر دھواں اڑا دے میرا کام نہ کرے اپنی بھینے کی تیج پڑھ کر روزانہ تحیک وقت پڑھیں پڑھا کرے چند روز میں دشمن کے سوتے وقت جوتے لگا کریں گے اور دھرے۔

ترکیب:

بروز آوے شراب کرے دھوپ کا

گھر میں بچھو اور سانپ نہ رہے

اگر بیٹے کو پانی میں گھول کر وہ پانی گھر میں چھڑک دیا جائے تو سانپ اور بچھو فوراً دفع ہو جائیں گے۔

ہر ہڈ کے پردوں کو لے کر جلائیں جہاں تک دھواں پہنچے گا تمام سانپ بچھو بھاگ جائیں گے۔
گھر کے چاروں کونوں میں ایک ایک فندہ رکھ دیں بچھو تمام گھر سے بھاگ جائیں گے۔
مولی کا پھل کا یا اس کا عرق بچھو پر ڈال دیں تو بچھو فوراً مرنے لگے گا۔

زہریلے جانوروں کو گھر سے بھگانا

بارہ تنکے جانور کے سینک کی دھونی گھر میں کرنے سے تمام زہریلے جانور بھاگ جائیں گے۔
برخاست کے پتے مکان میں بچھا دیں زہریلے کیڑے بھاگ جائیں گے اس کو جانور دھونی دینے سے بھی نہیں فائدہ ہوتا ہے۔
بکری کی شیشی کی دھونی کرنے سے ہر قسم حشرات الارض دور ہوتے ہیں۔ لیکن مستقل نہیں۔

دیگر:

• نجشت کے چوں کی گھر میں دھونی دینے اور اس کے پتے گھر میں بچھانے سے تمام حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں۔

اگر جنگلی پیاز کو پانی میں ابال کر وہ پانی گھر میں چھڑک دیا جائے تو تمام حشرات الارض بھاگ جائیں گے۔

رچھ کے بالوں کی دھونی دینے سے تمام حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں۔

گھر سے چوہے بھگانا

اگر بھیڑیے کے گوشت کی دھونی گھر میں کریں تو تمام چوہے وہاں سے بھاگ جائیں گے۔

دیگر:

اگر چوہے کے گوشت کی دھونی گھر میں دی جائے تو تمام چوہے بھاگ جائیں گے۔

ایک چوہے کی دم کاٹ کر مکان میں چھوڑ دیا جائے تو تمام چوہے بھاگ جائیں گے۔

ایک چوہا مکان میں زہر کھا کر مر جائے تو تمام چوہے مکان سے بھاگ جاتے ہیں۔
اگر گھوڑے کا سم اس جگہ دفن کریں جہاں چوہے ہوں تو وہ فوراً وہاں سے بھاگ جاتے ہیں۔
ایک چوہے کو پکڑ کر تیل میں رنگ کر گھر میں چھوڑ دیں تو تمام چوہے بھاگ جائیں گے۔
چونا آب ناریسہ آٹے میں ملا کر رکھیں جب چوہا کھا کر پانی پئے گا تو فوراً مرنے لگے گا۔
گھوڑے کی دم کے بال کتر کر آٹے میں ملا کر گولیاں بنا کر چوہوں کو کھلا دیں فوراً مرنے لگے۔

سکھیا یا ہڑتال یا کچلا آٹے میں ملا کر کھلانے سے چوہے فوراً مرنے لگے۔
اونٹ کے سیدھے ہاتھ کا ناخن گھر میں جلائیں تمام چوہے گھر میں بھاگ جائیں گے۔

نوٹ:

سیدھے ہاتھ سے مراد اونٹ کا دایاں اگلا پاؤں ہے۔

دیمک فوراً مرنے

کیر کا جوش کیا ہو پانی گھر میں چھڑکنے سے دیمک فوراً مرنے لگے۔

دیگر:

درخت چنار کے چوں کو خشک کر کے جس جگہ دیمک ہو وہاں جلائے جائیں دیمک دفع ہوگی۔

جس گھر میں مدد ہو وہاں دیمک ہرگز نہ ہوگی۔

ہمد کو جلا کر اس کی راکھ جس جگہ ڈالی جائے گی وہاں دیمک پیدا نہ ہوگی۔

چیونٹیاں دفع ہو جائیں

جس گھر میں چیونٹیاں زیادہ ہوں تو تھوڑی سی چیونٹیوں کو جمع کر کے جلا کر اس جگہ ڈال دیں جہاں چیونٹیاں بہت ہوں تو پھر وہاں سے چیونٹیاں بھاگ جائیں گی۔

دیگر:

ٹنگا یا ہڈی یا جنگ پانی میں چوس کر چیونٹیوں کے سوراخ میں ڈال دیں فوراً بھاگ جائیں گی۔

اگر چیونٹی کے سوراخ کو گائے کے گوبر سے بند کر دیا جائے تو چیونٹیاں بھاگ جائیں گی۔

نڈی دل کو بھگانا

وہ نڈی جو کھیتوں کے کھیت چٹ کر جاتی ہے اس کو دفع کرنا ہو تو اس کی شکل کے تین بت تانبے کے بنا کر ان میں ایک ایک نڈی بند کر کے چراغ سے باندھ کر زمین میں گاڑ دیں تمام نڈیاں وہاں سے فوراً بھاگ جائیں گی۔

گہر و لے مکان سے بھاگ جائیں

اگر مکان میں گہر و لے زیادہ ہوں تو گہر کی دھوئی کریں بھاگ جائیں گے۔

جوئیں دور کرنا

جو شخص جنگلی بیاز کے ختم اپنے پاس رکھے اس کی جوئیں دفع ہو جائیں گی۔

مکان سے چھپکی بھاگ جائے

جس مکان میں زعفران ہو گا اس مکان میں چھپکی نہ رہے گی۔

دافع بھڑ

گندھک اور لہسن کے دھوئیں سے فوراً بھاگ جاتی ہیں۔

امراض سر و متصلہ اعضاء کا علاج

دافع مرگی

اگر مرگی کا مریض اپنے پاس سنگ جزائی رکھے تو مرض سے نجات پائے۔

دیگر:

نوماش چاندی اور سونا ملا کر تعویذ بنائیں اور اس کے اندر غود صلیب کے چار دانے رکھ کر بند کر دیں

اور مریض کے گلے میں ڈال دیں آرام ہو جائے گا۔

اگر کسی عورت کے حیض کا خون لے کر ایسے شخص کے منہ پر ڈال دیا جائے جس کو مرگی آتی ہو تو اس

شخص کو آرام ہو جائے لیکن عورت بیمار ہو جائے گی۔ اس عمل کو ہرگز نہ کریں۔

اندراجن کی جڑ اور گندھک کی دھوئی دینے سے جیونیاں فوراً بھاگ جائیں گی۔

تارکول چنگ اور تیل کے پتے کا دھواں کرنے سے جیونیاں بھاگ جائیں گی۔

سفوف گندھک ایک پاؤ پوناس آدھا پاؤ دھواں کو کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھو

پھلکاؤ اور ساتھ ان کو ہلاتے رہو اس کے بعد پھر اتنی آگ دو کہ پانی خشک ہو جائے گا اور

چھوڑیں بوقت ضرورت اس کو پانی میں گھول کر جیونیوں کے سوراخوں اور گزرگاہوں پر پھونک دو وہاں سے بھاگ جائیں گی۔

کھبیوں کو بھگانا

اگر بھیڑیے کا بت تانبے کا بنا کر اس میں سوائے ذکر کے کوئی حصہ جسم بھیڑیے کا رکھ دیں اور اس

زمین میں دفن کر دیں تو وہاں سے تمام کھیاں بھاگ جائیں گی۔

دیگر:

ہڑتال یا گندھک کی دھوئی کرنے سے تمام کھیاں بھاگ جائیں گی۔

شہد کی مکھیوں کو بھگانا

اگر تمسی کے چند پتے منہ میں چبا کر مکھیوں کے چھتے پر تھوک دیں تو تمام کھیاں چھوڑ کر

جائیں گی۔

پسوؤں کو دور کرنا

اگر نیسو کے تین بڑے بڑے گچھے لاکر کمرے میں رکھ دیئے جائیں تو اس کمرے کے تمام پسو

پھولوں پر آ جائیں گے ایک دن کے بعد ان پھولوں کو جلا دیا جائے تو پسوؤں سے چھٹکارا ہو۔

دیگر:

اندراجن پانی میں ملا کر پیوں کر تمام گھر میں چھڑکیں فوراً تمام پسو بھاگ جائیں گے۔

خار پشت کی چربی لکڑی پر مل کر رکھ دیں تمام پسو اس پر جمع ہو جائیں گے اور مر جائیں گے۔

چوب صنوبر کے دھوئیں سے گھر بھاگ جاتے ہیں۔

تمسی کا پودا گھر میں رکھنے سے گھر بھاگ جاتے ہیں۔

جب اپنا ایک ہی سال میں دوسری دفعہ بچے دے تو پہلے بچے کو چاندی چوڑیوں سے مزین کر لے اور اس کا پینٹ چاک کر دے اس میں دو کنکریاں ملیں گی ایک ایک رنگ اور دوسری کی رنگ کی دونوں کو سنہال کر رکھیں اور زمین پر نہ لگتے دیں ورنہ اثر زائل ہو جائے۔ پہلے پہلی ماکھنکری کو کوسالے کے چمڑے میں لپیٹ کر جس کو مرگی آتی ہو اس کے بازو پر باندھ دیں اور ایک ہندسی رہے دورہ نہ پڑے دوسری پتھری جو کئی رنگوں کی ہے اس کو گلے میں لٹکانے سے خوف دوز زائل ہو جاتا ہے۔

سیاہ کتے کے بال مریض کے باندھ دیں مرگی کا مرض فوراً دفع ہوگا۔
گورخ کے دم کا چھلکا بنا کر بائیں ہاتھ کی چھنگلی میں پہنا دیں مرگی کے لیے مخرب ہے۔

دافع عشق

قائمی کا پھل جو پنے کے برابر سرخ رنگ کا سوراخ دار ہوتا ہے اگر لے کر کسی عاشق کے پاس دیا جائے تو اس کا عشق دفع ہو جائے گا۔
دیگر:

اگر کوئی کسی کے عشق میں مبتلا اور وہ چاہے کہ اس مرض سے نجات پائے تو اسے چاہیے کہ اڑوے کا دل نکال کر ہرن کی کھال میں لپیٹ کر اپنے بازو پر باندھ لے عشق جاتا رہے۔

دافع دیوانگی

سرمد کو سنگ زعفران میں ملا کر دیوانے کو کھلائیں اس کی دیوانگی جاتی رہے گی۔

دیگر:

ابن زہیر لکھتا ہے کہ اگر آدمی بدہدی آنکھ پانے پاس رکھے تو جنوں سے مامون رہے۔

دفع مرض نسیان

جس شخص کو نسیان کا مرض ہو وہ اپنے ہاتھ کے آگھر کے مرض دفع ہوگا۔

گھر کے اندر سانپ ہی کھائی دیں

ایک تانبہ کا چراغ بنوائیں اور سانپ کی کینچلی کی بتی بنا کر چراغ میں جلادیں جہاں تک اس کی روشنی جاوے گی تمام سانپ ہی سانپ نظر آویں گے۔

تمام گھر کے اندر خرگوش نظر آویں

خرگوش کا لہو اور روغن گل دو تول کو ملا لیویں اور چراغ کے اندر بھر دیں اور روئی کی بتی بنا کر جلانی جاوے۔ جہاں تک روشنی جاوے گی خرگوش ہی خرگوش نظر آویں گے۔

آدمی کو کرسی کیساتھ ہی چمٹا دینے کا طریقہ

بروز اتوار اور رند کے درخت میں لال تاگا باندھ کر اس کو ہوتا کہہ آویں پھر دوسرے دن تاگا کھول دے۔ ایک کلوا تو ذکر زمین میں گر دینا اور دوسرا ہاتھ میں ہی رکھنا چاہئے۔ جب کسی آدمی کو کرسی پر بٹھا دو اور اس آدمی کے ساتھ ہاتھ والا تاگا لگا دیں۔ پھر وہ آدمی کرسی سے نہ اٹھ سکے گا نہ بیٹھ سکے گا۔ پھر جب چمڑا نا منظور ہو تو وہ تاگا جو تو ذکر زمین میں پھینک دیا تھا۔ وہ آدمی کیساتھ لگا دیں تو وہ آدمی اٹھ بیٹھ سکے گا۔

خراب ہوا گھی کو درست کرنے کا طریقہ

جو گھی کہ خراب ہو گیا ہو اس کو حسب ذیل طریقہ پر درست کر لیا جاتا ہے۔ پیاز لیکر اس کو پھیل کر گھی میں ڈال دیا جاوے۔ جب پیاز گھی میں مل جاوے تو اس کو نکال کر باہر پھینک دیں گھی صاف ہو جاوے گا۔

کتوں کو بھونکنے سے بند کرنے کا طریقہ

کوئی آدمی بھی اپنے پاس لومڑی کا گوشت رکھے وہ جہاں پر چلے جاوے اس جگہ کے کتے اس کو دیکھ کر نہیں بھونگے گے۔

نظر کو تیز کرنے کا طریقہ

سفید پیاز لے کر اس کا عرق تیار کیا جاوے۔ اور اس کو شہد میں ملا کر آنکھ میں ڈال لیا جاوے۔ روزانہ استعمال کرنے سے نظر تیز ہو جاوے گی۔

آنکھ کی لائی کو دور کرنے کا طریقہ

نرغی کے انڈے کی زردی لے کر اس میں رنگا ملا کر ہر روز صبح و شام کو آنکھ میں ڈالا کریں۔ چند یوم کرنے سے فائدہ ہو جاوے گا۔

سرمہ آنکھ کو لگانا جو جس سے کمزوری ٹھیک ہو جاوے

جس آدمی کو نگاہ پڑھتے وقت مہر تھی وہ اس کو یہ سرمہ تیار کر لینا چاہئے۔ سرمہ حسب ذیل طریقہ پر تیار کیا جاوے۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ مشک، کافور اصلی ڈیڑھ ماشہ، مصری سفید ڈیڑھ ماشہ، ان سب کو کھل کر لیا جاوے۔ یہ سرمہ تیار ہو جاوے گا۔ اور ہر روز صبح و شام آنکھ میں ڈال لیا کریں چند یوم تک آرام ہو جاوے گا۔

موتیا بند کو دور کرنے کا طریقہ

آدمی کے کان کی میل، جھم، نیل، مشک ہر ایک ماشہ سب کو شہد میں حل کر کے آنکھ میں لگا لیا کریں۔ چند یوم کے اندر اندر فائدہ ہو جاوے گا۔

آنکھ کا پھولا دور کرنے کا طریقہ

سرسوں کے بیج کا مغز مفر کھرنی کے بیجوں کا ہر ایک تول لے کر کوٹ چھان کر سرسوں کے بیجوں کے عرق نکال کر اس میں کھل کر لیویں۔ جب گاڑھا ہو جاوے تو اس کی گولیاں بنالی جاویں۔ اور بوقت ضرورت کسی عورت کے دودھ میں گھس کر لگا لیویں۔ چند یوم کے اندر اندر پھولا درست ہو جاوے گا۔

آدمی کی ناک کاٹ کر ثابت کرنے کا طریقہ

پہلے وہ آسترے سے جو کہ ایک ہی شکل کے ہوں ایک آسترے کی دھار کو درمیان سے کاٹ لیا جاوے جو کہ ناک کے اندر برابر آ جاوے۔ جب وہ آسترہ کسی کے ناک پر لگایا جاوے تو معلوم ہو کہ ناک کے اندر آسترہ گھس گیا ہے۔ مگر دراصل وہ آسترہ درمیان میں کٹا ہوا ہوتا ہے۔

چاقو کو میز پر چلانے کا طریقہ

گھوڑے کی دم کے بال لے کر اس کی ایک لمبی سی تار بنالیویں ایک سر اپنے ساتھی کے ہاتھ میں رکھنا چاہئے اور دوسرا جس میں کہ باریک تار قیل کی کنڈی لگی ہو۔ کنڈی والا سر اپنے ہاتھ میں اور پھر ایک چاقو لے کر کنڈی کے ساتھ لگایا جاوے۔ اور اس کو میز پر رکھ دیا جاوے اور تار کو کھینچا جاوے تو وہ میز پر چلے گا۔

راستہ میں شیر سے حفاظت کرنے کا منتر

مکھ باندھ بگھان باندھوں بگھ کے سانول بچے باندھ ہوں۔ گھٹا میدان باندھوں دہائی بس دیوکی دہائی لونا پھاری کی چھو۔ سات مشک اس منتر کو پڑھنا چاہئے۔ جب کہیں راستہ میں شیر مل جاوے۔ تو اس منتر کو پڑھ کر شیر کی طرف پھونک ماروے شیر خود بخود پیچھے ہٹ جاوے گا۔

اگر کوئی آفت جاوے تو اس کو دور کرنے کا طریقہ

فرید کی بامری اور ابھاری نس تینوں چیزیں برائے آگ۔ اول۔ پانی۔ آگ۔ پانی
برے یا آگ یا اولے پڑیں تو مندرجہ بالا منتر کو پڑھ کر تالی لگا دیوے سب دور ہو جاوے گا۔

دانتوں میں درد ہوتی ہو تو اس کو دور کرنے کا طریقہ

ہے ذہن تم کو کھنا ہی تھی سنگ جائیں۔ اور ہم یکدم تھیں ہرے ہرے کوئی بس
ہم کمائیں تم بیٹھے کھاؤ مت کے سے سنگ چلے جاؤ۔ حسب ذیل طریقہ پر منتر پڑھ لینا
چاہئے۔ منہ دھو کر پانی پر سات دفعہ دم کرے۔ اور گری کر دیوے درد دانت دور ہو جاوے
گی۔ اور ہلے ہوئے دانت بھی ٹھیک ہو جاویں گے۔

مردہ مینڈک سے ناچ کرانے کا طریقہ

۳ تاریں بجلی کی لے لو۔ اور ایک لوہے کی سنج لے کر اس کے دو ٹکڑے کر لے
دونوں ٹکڑوں میں وہ دونوں بجلی کی تار الگ الگ باندھ لینا چاہئے۔ اور لوہے کی ایک سنج مردہ
مینڈک کی پیٹھ پر اور دوسری زانوں پر لگائے تو مینڈک خود بخود تپنے لگا۔

کونین سے دودھ نکالنے کا طریقہ

بڑے دودھ میں چند دفعہ ایک باریک کپڑا بھگو دیا جاوے اور اس کو خشک کر لیا
جاوے جب کسی کونین سے دودھ نکالنا درکار ہو تو وہ خشک کیا ہوا کپڑا ڈال کے ساتھ پھینا دیں
جب پانی نکالو گے تو معلوم ہوگا کہ کونین سے نکل آیا ہے۔

لال رنگ کی سیاہی بنانے کا طریقہ

شکر ۴ حصہ۔ پوناس دس حصہ۔ گندھک بارہ حصہ۔ کوئلہ آٹھ حصہ۔ سوائے پوناس

کے سب کو باریک پیس کر آپس میں ملا لیں۔ سرخ رنگ کی سیاہی ہو جاوے گی۔

نیلے رنگ کی سیاہی بنانے کا طریقہ

پوناس ۶ حصہ۔ گندھک ۲ حصہ۔ تانبے کا بورا ۲ حصہ۔ ان سب کو مندرجہ بالا طریقہ پر
پیس کر آپس میں ملا لینا چاہئے۔ نیلے رنگ کی سیاہی تیار ہو جاوے گی۔

ایک منٹ میں دہی جمانے کا طریقہ

گائے یا بھینس کا دودھ کپالے کر کسی صاف برتن میں رکھ لینا چاہئے اور پھر اس
برتن میں ایک تولہ دودھ انجیر ملا دیں۔ تو فوراً وہ دودھ جم جاوے گا۔

تیل لونگ نکالنے کا طریقہ

ایک کنور لے کر اس کے اوپر کپڑا باندھ لیا جاوے اور اس کے اوپر لونگ کو باریک
کاٹ کر ڈال دیا جاوے۔ اور اس کے اوپر ایک رکھ کر ان کے اوپر کونوں کی آگ رکھی
جاوے۔ تو پانچ چار منٹ میں تیل کنور سے نکل آوے گا۔

جس جگہ سے چاہو اسی جگہ سے بوتل کو کاٹ لینے کا طریقہ

ایک تیز چاقو سے جس جگہ سے کہ بوتل کاٹنا مقصود ہو چیرا دے لینا چاہئے۔ پھر
جس جگہ پر چیرا دیا گیا ہے۔ اس پر چونا لگا دینا چاہئے۔ پھر بعد ازاں موم بتی کو جلا کر سیک دینا
چاہئے۔ جب بوتل گرم ہو جاوے گی تو اسی جگہ سے فوراً کاٹ کر علیحدہ ہو جاوے گی۔

روغن بنانے کا طریقہ

مصطفیٰ روی درجہ اول لے کر اس کو پیس کر چھان لیا جاوے۔ اور پھر تار پین کا تیل
لیا جاوے۔ اس میں پیسی ہوئی مصطفیٰ اچھی طرح سے حل کی جاوے۔ جب کہ حل ہو کر ایک

مرکز تک ایک افقی خط مستقیم کھینچا جائے تو داغ ایک انچ ابھرا ہوا رہے۔
اس داغ کی طرف نظر اٹھا کر متواتر دیکھتے رہو۔ مگر اس اثنا میں سانس میں
ناک سے لوہ منہ کو بند رکھو اور پلکیں بھی جھپکاؤ۔ جب یہ عمل شروع کیا جائے
گا تو ذرا تکلیف معلوم ہوگی اور آنکھوں سے آنسو بھی جاری ہو جائیگا۔ یہ سب
مگر یہ باتیں خطرناک نہیں۔ جس وقت تک دیکھا جائے دیکھتے رہو۔
صہم ذات الشیاطین

فائدہ

مذکورہ بالا مشق کا فائدہ یہ ہے کہ غبی آدمی کو تو کچھ عرصہ محض روشنی نظر آتی ہے۔
لیکن برخلاف اس کے ذی انہس لوگوں کو یکسوئی قلب حاصل ہوگی۔ چنانچہ
روشنی کے بعد داغ میں سفید بالوں کے ٹکڑے ادھر ادھر پڑے نظر آئیں گے۔ پھر
برنگ کے رنگ بعد ازاں روشنی کے تارے دکھائی دیں گے۔ جو آخر روشنی کی شعاعیں
بن جائیں گے اور یک بیک نظر کے سامنے سے ایک پروہ اٹھ جائے گا اور عجائبات
آئیں گے اور مراقبہ کی سی کیفیت طاری ہوگی۔ جو لوگ غبی ہوں ان کو حلقہ کے کلمے
صرف روشنی ہی نظر آئے گی۔ پس ایسے لوگوں کو چاہیے کہ داغ کو اس وقت تک دیکھے
دہیں کہ جب تک کل سیاہ سطح روشنی سے نہ چھپ جائے۔ غرضیکہ داغ کی طرف ہر طرف
تک دیکھتے سے نظر کا مقناطیسی اثر بڑھ جائے گا اور قلب میں یکسوئی پیدا ہو جائے گی۔
یہ بھی ظاہر ہے۔ خدا مسلمانوں کو ان اعمال سے بچائے۔

تسخیر کا دوسرا طریقہ

ہمزاد پر قابو کرنے کا پہلا طریقہ

ایک بوتل شراب کی بائیں بغل میں دباؤ۔ ایسے طریقہ سے کہ اس کا منہ آگے
جانب رہے اور اس وقت جبکہ سورج اچھی طرح نکل آیا ہو یعنی اس وقت جب تمہارا
پیروں سے تمہارے سر کا سایہ چار گز کے فاصلہ پر ہو۔ مہینہ کے شروع یا ایک شنبہ کو کہ فائدہ
ایسے میدان میں جاؤ جہاں کسی آدمی کا گزرنہ ہو اور عمل کے واسطے تخلیک کا موقع ہو۔
یہ عمل صرف ایک ہفتہ کا ہے یعنی ایک شنبہ سے دوسرے شنبہ تک کرنا پڑتا ہے۔
یہ ہے کہ شنبہ کے روز کسی وقت پچھنی مٹی جس کو کالی مٹی بھی کہتے ہیں۔ لاکر اس

کی چالیس گولیاں بناؤ۔ ان کا قطر نصف انچ ہونا چاہیے۔ یہ گولیاں ایسے بنائیں کہ آٹھ بجے رات تک خشک ہو جائیں پس جب رات کا 1/2 حصہ گزر جاتا ہے تو کام نہٹ چکیں تو اپنی پشت پر بیٹھے تیل کا چراغ رکھ کر اکیسے بنھو۔ جہاں کوئی آگ نہ ہو وہاں نہ ہو اور رات کو سو یا بھی نہیں جائے پس جب تم بیٹھ جاؤ تو ایک ہونے سے پہلے ستر ستر بار پڑھ کر پھونک مارتے ہو اپنی نظر اپنے سائے پر گرا دینا۔ اس عمل کے بعد کسی مقام پر سو رہو اور کسی سے بات چیت نہ کرو۔ اگر ان تمام گولیوں کو کسی کنوئیں میں ڈال دو۔ کنوئیں پر سب سے پہلے دروازے کی طرف نظر آئیں۔ تو ڈریں نہیں اس عمل میں بھی عامل یہ ہے کہ آدی ایک ہفتہ بلا غسل رہے۔ جب عمل کام دے گا۔ اس سے بھی ستر گولیاں روزانہ پڑھیں۔ اس سے لوگوں کو بچنا چاہیے۔

تیسرا طریقہ

اس میں ابجد کے حساب سے عامل کے نام کے عدد نکالے جاتے ہیں اور کسی درخت کی آڑ نہ ہو عمل کے دوران آسمان پر ابر نہ ہونا چاہیے۔ اگر کسی روز اس میں بیس ۲۰ جمع کئے جاتے ہیں۔ اعداد حاصل جمع کے حرف ہائے (یا) لکھائے تو آئینہ سامنے رکھ کر کام کرنا چاہیے۔ کے ساتھ مل کر مثل یا آکے کے چھ چلوں تک پڑھے جاتے ہیں۔ بلا ناغہ تین دن ضرورت نہیں۔ صرف بلا ناغہ پڑھ لینا شرط ہے۔ عمل نو چند ہی جمعرات سے لکھا پڑے گا۔ کریں۔ چھ چلوں کے بعد ہمزاء مطہج ہو جائے گا اور تمہاری خواہش کے مطابق علم پورا کر سکتا ہے۔

چوتھا طریقہ

سفید کاغذ پر سیاہ داغ دیکھنے کی مشق بڑھالو اور جب کوئی کام شروع کر نام لو۔ جب ان دونوں باتوں کی بخوبی مشق ہو جائے تو قمری مہینے کے عروج و مد

دن ۱۰ ایک تاریخ میں عمل شروع کرو۔ اس طرح کی خالی مکان کے صحن میں تنہا کی جانب پشت کر کے کھڑے ہو۔ اپنے سائے کے گلے کو توجہ سے دیکھتے رہو۔ اگر نظر آدھو مگر چمک نہ چمکے اور پڑھتے وقت دیکھی صابن کی ڈلی کوئی دو یا تین بار اپنے ہاتھ میں رکھو اور مٹی کو آہستہ سے بند رکھو اور جب آگ لیس بار پڑھ چکو تو ڈلی پر چھوڑ دو اور اسی حالت میں ایک منٹ تک آسمان کو دیکھو یہ عمل روزانہ تین دن ۱۰ بجے تک چالیس روز کرو۔ صابن کی ڈلی ہر مرتبہ نئی لینی چاہیے۔ شروع کرنے سے تیسرے روز آسمان پر ایک گول سیاہی دکھائی دے گی اور رفتہ رفتہ انسانی شکل اختیار کرتی نیچے اترے گی۔ چالیس روز سامنے تمہاری شکل بن کر نیچے اتر آئے گی اور تم سے بات چیت کرے گی۔

مکان تنہا ہو عمل پڑھتے وقت کوئی پاس نہ ہو اور دس بجے تک مکان میں دھوپ نہ آئے اور کسی درخت کی آڑ نہ ہو عمل کے دوران آسمان پر ابر نہ ہونا چاہیے۔ اگر کسی روز

لیکن آخری روز ابر نہ ہو ورنہ تمام عمل بے سود ہوگا اور دوبارہ از سر نو کام شروع کریں۔ صرف بلا ناغہ پڑھ لینا شرط ہے۔ عمل نو چند ہی جمعرات سے لکھا پڑے گا۔

لکھا ہوا صرف پانی میں ڈالنے سے پڑھا جائے
پتھری کو پانی میں گھول کر اس پانی سے کاغذ پر لکھیں خشک ہونے پر حروف دکھائی نہ دیں گے لیکن
پانی میں ڈالنے سے حروف سفید نظر آئیں گے۔

دیگر:
چونکہ پانی میں گھول کر لکھنے سے بھی یہی کیفیت ظاہر ہوتی ہے حجر بہ شرط ہے۔ آپ یہ کام سفید
صاف سے بھی کر سکتے ہیں صاف سے لکھیں اور پانی میں ڈالیں۔

لکھا ہوا صرف رات کے اندھیرے میں پڑھا جائے
سیاہی میں کبوتر کا خون ملا کر مل کر لیں اور اس سے کاغذ پر لکھیں تو لکھا ہوا دن کے وقت نہ پڑھا
جائے گا۔

دیگر:
چیتے سیاہ کئے اور بازار کے پتے باہم ملا کر اس سے کاغذ پر لکھیں دن کو ہرگز نہ پڑھا جائے گا۔
لیکن رات کے وقت بخوبی روشن ہوگا اور حروف شہری نظر آئیں گے۔
دیاسلانی کا مصالحہ (سرخ رنگ والا) پانی میں مل کر کے اس سے سفید کاغذ پر لکھیں خشک ہونے
پر دکھائی نہ دے گا لیکن جب اندھیرے میں جا کر پچھلے سے ہوا دے گا تو تمام حروف پڑھے
جائیں گے۔

لکھے ہوئے کی جگہ بال اگ آئیں

ماس دوائے اگر جسم انسانی کے حصے پر لکھیں تو وہاں اسی جگہ بال اگ آئیں گے اور تمام لکھا ہوا
بخوبی پڑھا جائے گا۔ ترکیب تیاری حسب ذیل ہے کمون اسود روغن زیرہ سیاہ اور روغن زیتون کو ملا کر اس
سے جس عضو پر لکھو گے وہاں بال اگ آئیں گے اور لکھا ہوا صاف نظر آئے گا۔



چونکہ یہ ایک محرب عمل ہے اس لیے اس کا ترجمہ یہاں پر نہیں لکھا گیا ہے۔ امیر ناظرین خود بخود سمجھ جائیں گے۔

میری آواز

میری آواز سے اقسام ذیل پر منقسم ہو سکتی ہے۔

(۱) ہنوں، ہوں

(۲) ٹٹ اٹٹ

(۳) کس کس

بوقت سفر یا دوران سفر میں میری آواز کا خیال جو شخص رکھے گا وہ آفات سے بچا رہے گا۔ اگر کوئی شخص دوران سفر میں پشت کی جانب سے میری آواز ٹٹ ٹٹ سنو تو نیک ٹٹ ٹٹ جانے جس کام پر جا رہا ہو وہ پورا ہو جاتا ہے۔ اگر میری آواز ہوں ہوں کو پشت سنو تو بہتر ہے کہ سفر سے واپس آ جائے ورنہ خوف جاں لابی ہے۔ اگر میری آواز طرف مشرق و مغرب یا کسی اور جانب سے آئے تو کسی کا خیال تک نہ کرو۔

جنگ وجدل

اگر اکاوشی کی رات کو میرے بال کسی کے گھر میں کھڑے دیے جاویں اس گھر کے تمام آدمی ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔ بالکل کوئی بھی ایک دوسرے پر ہرگز اعتماد نہیں کرے گا۔ جہاں تک ہوگا ایک دوسرے کو کاٹنے اور نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ حتیٰ کہ وہ گھر بالکل تباہ ہو جائے گا۔

مقوی و مہمی

اگر مرد یا عورت بوقت مباشرت میرے دماغ کی ہڈی کو منہ میں رکھ کر مباشرت کریں تو جب تک ہڈی میں رہے گی۔ تب تک وہ حامل کمزور نہ ہوگا اور بے حد محفوظ ہوگا۔

رنگ برنگی فیروزہ

اگر ایک سفید رنگ کے کاغذ کے ٹکڑے کو پیشہ تراش سے شکل گنبد تراشوا لیا جاوے یا بازار سے ولدیت کا بنا ہوا ایک کاغذ کا جھوٹا گنبد لیا جائے۔ اس گنبد کو آٹو کی آنکھ کا ڈھیلا نکال کر اس کی رطوبت جلد یہ نکال دی جاوے۔ اور بجائے رطوبت کے اسی گنبد کو اسی میں بھر دیا جاوے۔ اور ایک ہزر رنگ کے ریشمی کپڑے میں تین دن کے لئے اسے لپیٹ کر رکھ دیا جاوے۔ تیسرے دن کے بعد اس کاغذ کے گنبد کو نکال لیا جاوے تو وہ فیروزہ ہزار بارو پے کی قیمت کا ہو جائے گا۔

۱۰	۴	۷	۸	۱۷	یا موتے	۸	۲	۱۰
ر	۱۰	۵	۳	۵	۲	۳	۱۰	۳
ل	۷	۱۰	۲	ن	۴	۱۰	۳	۲
۸	۲	۵	۱۰	۱۷	۱۰	۲	۵	۵
۱۷	ل	ک	۲۳	۱۰	۲۳	۹	۷	۱۷
۳	۵	۲	۱۰	۱۷	۱۰	ع ع	۲	ع ع
۴	ب	۱۰	۴	۲	۳	۱۰	۵	یا بنی
ث	۱۰	۵	۷	۹	۸	۲	۱۰	۲
۱۰	ع	۲	۳	۱۷	ع ع	۷	۱۰	۱۰

منتر:- ”رنگ اسو۔ امر اخضر، امیش برامرے امراہیم شد“

اور اگر اس تیار شدہ فیروزہ کو اس عمل کے منتر و تعویذ جو کہ زعفران سے سفید رنگ کے ریشم کے کپڑے پر لکھا گیا ہو۔ باندھ کر رکھ دیا جاوے تو تین دن کے بعد وہ فیروزہ ہزار بارو پے کی قیمت کا سفید موتی بن جاوے گا۔ اور اگر ہزر رنگ کے کپڑے پر اس تعویذ و منتر کو لکھا جاوے اور اس گنبد کو تین دن کے لئے اس میں لپیٹ کر رکھا جاوے۔ تو الماس بنے گا اور اسی طرح سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے پر اس تعویذ و منتر کو لکھ کر تین دن تک اس گنبد کو لپیٹ کر رکھا جاوے تو

یا قوت ہوگا۔ مغرب الحمر ب ہے۔

خشک پانی

ایک کانسی کا لوٹا لیویں۔ اس میں تین دن تک دو تولہ مابو اور دو تولہ آفولے خشک ہو جائے گا۔ کوئی سیر پانی ڈال کر لبا لب لوٹے کو بھر کر رکھ دیں۔ اور اوپر سے ایک لکڑی کے ڈھکنے سے ڈھانک دیں مگر واضح رہے کہ وہ ڈھکنے آسم کی لکڑی کا ہو 40 یوم تک یہ لوٹا ایک بند کمرے میں پڑا رہے۔ 40 یوم کے بعد یہ لوٹا باہر کی طرف ہنری مائل اور اندرونی طرف بالکل سیاہ ہو جائے گا۔ لوٹے میں پڑی چیزوں کو باہر اوندھیل دیں اور اس لوٹے میں تین تولہ آلو کے پڑاں درج تعویذ مذکورہ کو مع منتر ایک سفید کاغذ پر پھنکری کے سفید پانی کیساتھ تحریر کریں اور اسے آگ میں لوٹے میں ڈال دیں اور اس میں ایک چھٹانک بھریشم کے کوئے کی آگ ڈال دیں۔ حتی کہ یہ اور تعویذ اس کے اندر چل جائے اور اس کے دھوئیں سے محفوظ رہیں۔ اب لوٹے کو بالکل خالی کر دیں اور لوٹے میں تازہ پانی بھر دیں۔ جب آپ اس لوٹے میں ہاتھ ڈالیں گے تو پانی آپ کو محسوس نہیں ہوگا۔ اور لوٹے سے آپ کا ہاتھ بالکل خشک نکلے گا۔ مگر جب لوٹے کو اوندھا کر دیں گے تو پانی نکلے گا اگر کوئی کپڑا دوسری چیز لوٹے میں ڈالیں گے تو خشک نکلے گی۔

۱۰۰	۱۷	۷	۲	۳	۱۰۰
۳	۱۰۰	۳	۱۰	۳	۱۰۰
۷	۲	۱۰۰	۵	۹۳	۲۱
۳۳	۸	۱۰۰	۸۳	۷۳	۱۷
۷	۷	۱۰۰	۵	۲۲	۸۵
۱۰۰	۲۱	۲	۷۳	۱۰۰	۸۱
۱۰۰	۱۷	۳	۳	۹۱	۱۰۰

منتر۔
جہم اپو اچھو حصلم دیوار ائسو ہسیا ہا۔

طوفان کا باپو

جہاں کہیں سخت طوفان بپا ہو جاوے۔ سمندروں میں جہازوں کے ڈوبنے کا خطرہ ہو۔ دریاؤں میں کشتیوں کے الٹ جانے کا خطرہ باغوں میں پھلوں کی تباہ کاریوں بشہروں میں ممالک کے گرنے کا خطرہ لاحق ہو جاوے۔ وہاں مفصلہ ذیل طریقہ پر عمل کرنے سے تمام تباہ کاریاں بیک جنبش کی جاسکتی ہیں۔
آلو کا خون میں تین قطرے آب برگ ریحان ہنر ۶ ماشہ دونوں کے مرکب سے تعویذ دستہ بڑا کو سفید کاغذ پر لکھ لیا جاوے۔ اگر طوفان بدقیتر سے کسی باغ کو محفوظ کرنا ہے تو باغ کے مین مرکز میں ایک فٹ کا گڑھا کھود کر اس تعویذ کو دفن کریں اور اگر اس شہر کی عمارت کو محفوظ کرنا ہے تو شہر کے مرکز میں اسے دفن کریں اور اگر سمندر میں تلاطم ہے اور اس تلاطم سے جہاز کو مال و جان سے محفوظ کرنا ہے تو اس چار گزے کر کے ہر سمت کو ایک ٹکڑا سمندر میں پھینک دیں ایک لمحہ سے پہلے پہلے طوفان بالکل بند ہو جائے اور کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

۲۰۰	۲	۱۵	۱۰	۴	۲۰۰
۷	۲۰۰	۲۱	۱۰	۲۰۰	۱۷
۲۸	۱۰	۲۰۰	۲۰۰	۳۳	۵
۵	۳۵	۲۰۰	۲۰۰	۳۳	۷۱
۳۶	۲۰۰	۱۷	۵	۲۰۰	۱۰
۲۰۰	۱۰۰	۱۳	۱۰	۲۳	۲۰۰

منتر:-

میلے لواتو بھیام تسمای تسو۔

84

درود

اگر کوئی شخص سالہا سال سے بیمار چلا آتا ہو۔ اور رطابہ کوئی عارضہ نہ نظر آتا ہو۔ ہر وقت وہ غمگین رہتا ہو۔ مگر کوئی وجہ الم کی بیان نہ کر سکتا ہو تو یقیناً جان بے کہ وہ مریض غرض ہے۔ اور درود اسے لاغر کیا جاتا ہو ایسے مریض کو بعض اوقات اس بات کا خود بھی پتہ نہیں ہوتا کہ کسی کے حسن تابان کی چنگاریاں سوزش قلب کا باعث ہوئیں ایسے مریض ضعیف نازک ہوتے ہیں۔

زعفران ایک ماشہ کستوری دورتی غبر ایک رتی۔ آب گل ورد ۶ ماشہ سے مرکب کو ایک کانچ کے پیالہ میں ڈال کر روشنائی تیار کریں۔ اور ایک کاشمیری سیب پر عمل ہذا کے تعویذ و سحر آلو کے پر کی قلم سے تحریر کریں۔ اور روز رطلے الصبح ایسا ایک تعویذ والا سیب نہار منہ مریض کھلا دیا کریں روز بروز مریض رو بہ صحت ہوتا چلا جاوے گا اور اس ماہ جمین کو چنگاڑیاں جو باعث سوزش قلب ہوئیں کم ہوتی ہوئیں بجھ کر راکھ ہو جائیں گی۔

۱۰	۵	۱۰	۳۷	۱۸	۵۰
۹۱	۲۰	۸	۱۷	۵۰	۳۳
۱۰	۷	۲۰	۵۰	۸۱	۷
۵۷	۳	۵۰	۲۰	۲	۱۰
۳۷	۵۰	۲	۱۷	۲۰	۸
۵۰	۲۳	۱۰	۱۷	۲	۲۰

منتر:-

لا قلب یملک الخدر یحکم مستقیم۔

85

پیٹ کی بیماریاں

مریض کی آنکھیں بند کروا کے چٹ لٹا دیں۔ پھر عامل کو چاہیے کہ اپنے سیدھے ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو دہنی طرف لاکر بیس منٹ پیٹ اور ناف پر سے دور کر کے پیٹ کی اطراف میں لائیں اور پھر علیحدہ کر لیں۔ پھر چار منٹ تک لرزاں دور کریں چار پانچ بار ناف پر پھونکیں اور مریض کو تین بار لہبا سانس لینے کی ہدایت کریں آرام ہو جائے گا۔

انتریلوں کی بیماریاں

دست۔ تشنج۔ باؤ گول۔ بد ہضمی۔ مژور۔ وغیرہ بیماریوں کے علاج کے لیے بیمار کو چٹ لٹا کر دس منٹ تک ناف سے چشم کے نیچے حصہ تک دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں دور پھر تین بار گرم سانس پھونکیں۔

امراض قلب

سینے کے اوپر دونوں ہاتھوں کو اوپر کے رخ عامل اس طرح رکھے کہ دونوں انگوٹھوں کی پشت باہم مل جائے پھر ہاتھوں سے نصف دائرہ کی صورت میں اس طرح سے دور کریں کہ دونوں انگوٹھوں کے درمیان میں جگہ رہ جائے حتیٰ کہ بتدریج دونوں ایک دوسرے کی سیدھ میں ہو جائیں پھر دس منٹ تک معمولی دور کریں اور دو منٹ تک لرزاں اور پانچ چھ مرتبہ سینے پر گرم سانس پھونکیں تین بار مریض سے گہرے سانس لینے کو کہیں۔

امراض جگر

عامل کو چاہیے کہ مریض کو چٹ لٹائے اور آپ اس کی پشت کی طرف آکر

دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو سیدھا کر لے۔ انگوٹھے اور کھٹے کی انگلیوں کے مابین انگوٹھے اور کھٹے کی انگلیوں کے مابین سے ترتیب ملا کر پشت کے بالائی حصہ سے چوتھ تک لائیں اور پھر علیحدہ کر لیں۔ شکم اور انتڑیوں پر سے چوتھ تک دور کریں پانچ سانس جگر پر پھونکیں مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

حلق کی بیماریاں

حلق کی تمام بیماریوں میں سوزش۔ دمہ۔ گھٹنی۔ ذات الجذب وغیرہ امراض علاج ہے کہ مریض کو چت لٹا کر آنکھیں بند کر لیں اور دونوں ہاتھوں سے گلے قریب سے سینے تک اور سینے سے پاؤں تک معمولی دور کریں اور اس مقام پر دوا ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو دائیں طرف لاکر الگ کریں اور پندرہ منٹ بعد پیچھے پڑے پر گرم سانس پھونکیں۔ حلق کے اندر یعنی گلے میں تکلیف ہو تو اس پر بار پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کر کے مریض سے تین بار لمبا گہرا سانس دلوائیں۔

گردن کا درد

گردن کے پاس سے حلق تک دور کریں۔ ہاتھوں کو حلق کے پاس لاکر جا کر لیں۔ گردن اور رگوں پر ہاتھوں کو اس طرح پھیریں جس طرح آنا گوندتے ہیں۔ یہ دونوں عمل پندرہ منٹ تک کریں۔ درد کے مقام پر چار بار گرم سانس پھونکیں۔ منٹ لرزاں دور کریں۔ مریض سے کہو کہ تین بار لمبا گہرا سانس لے۔

خون کی کمی

اگر مریض کے جسم میں خون کی کمی ہو تو تمام جسم پر دس منٹ تک دور کریں دل اور معدہ پر پانچ چھ بار گرم سانس پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔

مریض سے کہیں کہ تین لمبے اور گہرے سانس لے۔
بخار

دس منٹ تک مریض کے تمام جسم پر دور کریں۔ پھر دو منٹ تک لرزاں۔ پھر پانچ منٹ تک تمام جسم پر ٹھنڈا سانس پھونکیں اور تین گہرے سانس لینے کو کہیں۔

زکام

پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے سر کے بالائی حصے سے کسی قدر فاصلہ سے دور کرنا شروع کریں اور پیشانی پر سے گزرتے ہوئے ناک کی جڑ تک لاکر ہاتھوں کو پیچھے کر لیں۔ اگر گلے میں سوزش ہو تو گلے سے چھاتی تک دور کریں۔ اس کے بعد دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ سوزش کی جگہ گرم سانس پھونکیں اور مریض سے لمبے گہرے سانس لینے کو کہیں۔

بو اسیر

مریض کو الٹا لٹائیں اور دس پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے ریڑھ کی ہڈی کے اوپر سے دور کریں اور بائیں ہاتھ کو دائیں طرف لائیں اور جسم کے نچلے حصہ پر آکر دونوں ہاتھ ملائیں۔ دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ تین بار گہرا لمبا سانس لیں۔

اعصاب کے امراض

تمام اعصابی بیماریوں مثلاً لقوہ۔ سکتہ۔ سودا۔ دیوانگی کا علاج اس طرح کریں کہ مریض کو چت لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے ایزی تک دور کریں۔ پھر دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ پھر الٹا لٹا کر پشت پر چھکی لگائیں۔ بعد ازاں دل۔ دماغ کی جڑ اور گردن پر گرم سانس پھونکیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

ہوتا ہے۔

جس شخص کے ہونٹ موٹے ہوں وہ شخص کمزور اعتقاد بیوقوف ست اور آگے سے فریب کھانے والا ہوتا ہے اور جس کے ہونٹ پتے اور سرخ ہوں وہ معتدل مزاج اور نیکی کا راغب ہوتا ہے اور جس کے ہونٹ تاحمور ہوں وہ شخص ست آرام طلب بیوقوف اور بد نصیب ہوتا ہے۔

جس شخص کے دانت چھوٹے اور کمزور ہوں وہ شخص حلیم۔ دیانت دار ایماندار اور کمزور ہوتا ہے۔ لمبے پتے تیز دانت والا شخص حاسد بہادر بے شرم۔ اعتقاد اور شکم پرست ہوتا ہے۔ جس شخص کے دانت معمول سے زیادہ بڑے چھوٹے ہوں وہ شخص سمجھدار بہادر معزز اور حاسد ہوتا ہے۔

جس شخص کی شوری گوشت سے خالی ہو وہ شخص دیانت دار وعدہ کا سچا۔ مگر ست ہوتا ہے اور جس شخص کی شوری نوکدار ہو اور اس پر متوسط درجہ گوشت ہو وہ شخص سمجھدار با حوصلہ اور فصیح و بلیغ ہوتا ہے۔ اسی طرح پر جس شخص کی شوری نمدار و نوکیلی ہو وہ شخص مغرور حاسد فریبی چور بے حیا اور غصہ والا ہوتا ہے۔

بڑے اور موٹے کان والا آدمی بیوقوف۔ کند ذہن اور کم عقل ہوتا ہے چھوٹے اور پتے کان کا آدمی سمجھدار۔ سنجیدہ۔ کفایتی ارادہ کا مضبوط ہوتا ہے بڑے کانوں والا آدمی بہادر بے وقوف بیہودہ اور زیادہ خور ہوتا ہے۔

دبے چہرہ کا آدمی سمجھدار متلون مزاج ہوتا ہے اور اسی کی تقریر حقارت آمیز ہوتی ہے۔ اسی طرح سے جس شخص کے چہرہ پر گوشت اور شکن ہوں وہ شخص شرابی دلیر جلد باز فضول گو ہوتا ہے۔

بڑے اور گول سر والا آدمی بلند خیال دیانتدار عقلمند اور ثابت قدم ہوتا ہے۔

بڑے سر اور چھوٹے چہرہ والا دلیر عورتوں کا شائق اور دہی اور بے حیا ہوتا ہے۔ جس کا سر چھوٹا۔ رگیں لمبی اور پتلی رکھنے والا انسان بیان کا کمزور۔ شائق علم اور بد نصیب ہوتا ہے۔

جس شخص کے پاؤں زیادہ لمبے ہوں وہ بہادر۔ قیاض۔ مگر شقی باز مغرور اور بے وفا ہوتا ہے اور چھوٹے بازوؤں والا صاحب حوصلہ حلیم الطبع۔ شجاع ہوتا ہے۔ بازوؤں پر بال نہ رکھنے والا شخص غضبناک بے فیض۔ شوخ اور سرخ لا اعتقاد ہوتا ہے۔

ادارے کی بہترین بکس

مردہ ہے جو مردانہ طاقت رکھتا ہو مردہ نہیں جو علیل و جسم کا مالک ہو مردانہ اعضاء حاصل کا نام مردانہ طاقت ہے۔ طاقت، شباب، جوانی کا نام مردانہ طاقت ہے اگر آپ کے اندر یہ چیزیں نہیں تو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔ قیمت-180/- روپے

مردانہ طاقت

طاقت، شباب، جوانی

ادارے کی بہترین بکس

مردانہ امراض کی تصویر کتابوں کی جان اس سے پہلے آپ نے جنسی امراض کی 200 تصویروں والی کتاب پڑھی ہوگی۔ ہم نے ہر بیماری کی اس کتاب میں تصویر لگائی ہے جس سے بیماری کی پہچان کرنا آسان ہوگا۔ (باصور) قیمت-200/- روپے

بکس فریب میں مردانہ

کڑکھانا تھوڑا

اکو پریشہ

کون نہیں جانتا کہ کسی بھی جسمانی حصے کو بغیر دوائی سے درست کرنے کا عمل کیا ہے اس کتاب میں ایسے طریقے دیکھے جو آپ نہیں جانتے آکو پریشہ علاج ایک نیا جدید طریقہ علاج ہے پتا کیے۔ ڈاکٹروں، سکس اور دہنہروں کی پہلی قیمت:-210/-

دن کو ہمزاد تسخیر کرنے کا طریقہ

اس عمل کو چاند کی تاریخ سے بھی شروع کر سکتے ہیں اگر چاند کی اول تاریخ اس کے لئے تو اس حالت میں اس عمل کو چاند کی گیارہ تاریخ تک شروع کر سکتے ہیں۔ چاند کی تاریخ کے بعد چاند کا عروج نہیں رہتا اور نہ عمل کے لیے وقت رہتا ہے۔ ہفتہ یا اتوار کے روز شروع کیا جائے تو مفید ثابت ہوتا ہے۔ اب رہا کیم تاریخ کا عروج۔ تاریخ کو کوئی بھی عمل شروع کیا جائے اور اگر کیم تاریخ کو موقع نہ ملے تو مندرجہ بالا طریقہ میں لائیں اس کو آپ جنگل میں جا کر کسی کھلے میدان یا کسی دریائی کنارے جو کھلے کے لیے موزوں ہو۔ ہر عامل کے لیے پاک و صاف ہونا ضروری ہے۔ سورج کی طرف کھڑے ہو جائیں آپ کا سایہ زمین پر نظر آئے گا اس سایہ کی گردن کی جگہ پر نظر ہمارا جاوے اور سیدھے ہاتھ چھوڑ کر بغیر حرکت کے کھڑے ہونا چاہیے اور ایک ہزار مرتبہ پاریزائے بعد انہا۔

جب یہ عمل پڑھا جائے تو اسی طرح سیدھے کھڑے رہیں گردن کو اونچا کر آسمان کی طرف نظر ہمارا کر دیکھا جائے تو آپ کو انسانی شکل میں آسمان پر ایک پتلا نظر آئے گا جو کہ بہت بڑا اور بے وضع ہوگا اس کی طرف بغیر آنکھ بند کیے چار پانچ منٹ تک دیکھیں پھر عمل ختم کر کے گھر واپس آجاؤ روزانہ اسی طریقہ پر اس عمل کو کیا جائے تین چار روز کے بعد وہ پتلا آپ کو نیچے اترتا ہوا نظر آئے گا حتیٰ کہ عمل کے آخری دن تک پتلا آپ کے بالکل قریب اور آپ کے پیچھے پھرے گا اور جب آسمان کی طرف نظر جائے گی تو آسمان پر نظر آئے گا اب رہا وقت کے متعلق سب سے اول اور اعلیٰ وقت طلوع آفتاب سے لے کر دن کے گیارہ بجے تک جو وقت آپ کے پاس ہو وہ مقرر کر لیا جائے۔ گیارہ بجے کے بعد یہ عمل نہیں کیا جاسکتا۔ چاہیے تو اسی طرح کہ جو وقت مقرر کر لیا جائے اسی وقت روزانہ یا جائے دن

گیارہ بجے تک کسی وقت پر کر لیا جائے کوئی حرج نہیں اس عمل کے دوران میں بھی صبح ستارے تصور ہاتھ دیا جائے کیونکہ تصور سے عمل کو بہت مدد ملے گی جنگل میں جانے سے پہلے پانچ روز میں آپ کو نظر آنے لگ جائے گا اور اس عمل سے اسے بہت تقویت پہنچے گی۔ صبح شعل میں واضح ہوتا جائے گا ہمارے اس عملیات میں حق پان، سگریٹ وغیرہ کی ممانعت نہیں ہے ہر روزی خیالات اور ناپاک جذبات سے دل و دماغ صاف ہونا چاہیے ہر روز ایک ہی جگہ اور مقررہ وقت پر ختم کیا جائے۔ پہلے دن ہمزاد نظر آنے پر کوئی کلام یا خواہش کا اظہار نہ کیا جائے۔ خاموشی سے عمل کو جاری رکھیں۔ ہر قسم کے گوشت اور جماعت سے پرہیز کرنا چاہیے۔ طلسمی انگشتی کا پاس ہونا ضروری ہے۔

ہمزاد کو تسخیر کرنے کا ایک اور طریقہ

عمل ہمارا کئی مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے اور لوگوں نے بھی اسے کئی مرتبہ آزمایا ہے۔ آپ بھی کر کے دیکھیں۔ نہایت عجیب عمل ہے صبح، دوپہر، سہ پہر، شام اور رات کو 15-15 مرتبہ یہ پڑھے ”ہم بنی کرت ہزار ملا دو اب ہمارا ہمزاد“ تصور کی مشق کرے سامنے آنیہ کے نئے فرش پر سیدی کر کے بیٹھے 21 دن میں کامیابی ہوگی۔

ہمزاد سے پہلے روز کام لینے کا طریقہ

عمل کرنے کے بعد جب آپ سونے کے لیے چار پانی پر لیٹ جائیں اس وقت تین مرتبہ اوم برہمن پڑھ کر اور تین مرتبہ اپنا نام لے کر کہا جائے کہ مجھے فلاں وقت دیکھا دینا۔ پہلی دن سے ہمزاد آپ کو دیکھنے لگ جائے گا عمل برابر شروع رکھیں اور آہستہ آہستہ آپ کا ہمزاد ظاہری صورت میں نظر آنے لگ جائے گا اس عمل کے دوران میں جس دن سے یہ عمل شروع کیا جائے اسی دن سے کوئی بھی دنیاوی کام کرو اور کام کرتے وقت دل میں آہستہ آہستہ اپنا نام لے کر کہا جائے کہ آؤ یہ کام کریں مثلاً کھانا کھاتے وقت بھی نام لے کر اس کو

کھانے کے ساتھ شامل کر لیا جائے جب کہ آپ کی مشق کافی ہو جائے گی تو آہستہ آہستہ
ظاہری صورت میں آپ کے کام کرنے لگ جائے گا اور ہر وقت آپ کے ساتھ رہے گا۔
کسی کو ہر وقت اس میں شامل کرنا اور نام لینا ناگوار گزرے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ اس
بات پر کار بند رہو۔ صرف عمل سے اپنی غرض رکھے ورنہ اس میں کوئی برتن نہیں ہے کیونکہ
جب یہی طاقت ہر وقت آپ کے ساتھ عائد نہ صورت میں وابستہ ہے۔ اور آپ اسے ظاہر
کرنے کے لیے چند الفاظ اپنی زبان سے ادا کریں اور اس پر قابو پا کر اسے اپنے ساتھ رکھیں
اپنے کام کروائیں ہاں جس وقت سائل کو عمل کرتے ہوئے پورے چالیس یوم ہو جائیں اور
ہمزاد ہر وقت ظاہری اور طریقے سے نظر آنے لگ جائے تو اس وقت اس عمل کو رات کو سوتے
وقت چارپائی میں بیٹھ کر پڑھا جائے اور روزانہ عمل کرنے کے بعد بھی اس عمل کو ایک سو گیارہ
مرتبہ پڑھا جائے۔ یہ اس وقت پڑھے جب ہمزاد نظر آنے جائے اور آپ کا چالیس روز کا
چلہ پورا ہو جائے اور بات چیت کرنے کے وقت یہ عمل پڑھے۔ جب دیکھے کہ ہمزاد میرے
ساتھ ہم کلام نہیں ہوتا اپنا نام لے کر ”محبوب میرے“ کہنے فوراً بات چیت کرنے لگ جائے
گا۔ عمل یہ ہے ہمزاد ستائے یا سونو فریاد ہماری عمل نمبر 4

ہمزاد سے بات چیت کرنے کا عمل

جس روز سائل ہمزاد کو چالیس یوم پورے ہو جائیں تو اس وقت اس عمل کو پڑھا
جائے روزانہ عمل کرنے کے بعد عمل کو ستر مرتبہ پڑھے اور روزانہ جاری رکھے یہاں تک کہ
بات چیت شروع ہو جائے۔ عمل نمبر 5 یہ ہے۔ ہمزاد کوئی بات ہوں یا رات

ہمزاد کو تسخیر کرنے کا ایک اور طریقہ

ترکیب چاند کی اول تاریخ سے عمل شروع کیا جائے۔ پراگ روشن کر کے پشت کی
جانب رکھا جائے چالیس یوم میں عمل کو سو اٹھ مرتبہ پڑھا جائے روزانہ 345 مرتبہ پڑھا

ہر ایک قسم کے گوشت سے پرہیز رکھا جائے عمل کرتے وقت سامنے سایہ گردن پر نظر جما
کر مداخلت کو سامنے رکھا جائے۔ بعد عمل ہو جانے کے عمل چارپائی پر لیٹ کر پڑھا
جائے ہمزاد صبح اور شام تہی سے کام لیجیو

ہر ایک سائل کے واسطے اس بات کی تاکید ہے۔ ہمارے عملیات میں سے کوئی بھی
عمل شروع کرے مگر تصور کے طریقہ پر پورے طور دوران عمل میں کار بند ہے۔
بتائے ہوئے وقتوں پر آئینہ کے سامنے یا پانی پر تصور باندھتا رہے اور عمل نمبر 4 کو
جبکہ آپ کو اپنا عمل کرتے ہوئے کم از کم 25 یوم پورے ہو جائیں تو اس وقت اس
عمل کو سوتے وقت چارپائی پر لیٹ کر پڑھا جائے فتوحات عمل شروع ہو جائیں
گے۔ مگر کسی شخص کے پاس فتوحات عمل ظاہر نہ کیے جائیں کیونکہ ایسے کرنے سے
عمل میں سخت نقصان کا اندیشہ ہے۔ ہمارے عملیات کے دوران صبح شام ”اوم
ہرے“ پڑھیں۔

ہمزاد کو تسخیر کرنے کا ایک اور طریقہ

آپ کا عمل دو طریقہ پر بتلایا جاتا ہے اپنی فرصت کے مطابق عمل دن والا کرو یا
رات والا جو مرضی ہو شروع کریں۔ دن والا عمل چاند کی اول تاریخ کو شروع کیا جائے اگر
رات والا ہے چاند کی گیارہ تاریخ تک عمل شروع کر سکتے ہیں مگر دن ہفتہ کا ہو یا اتوار کا دن ہو
عمل میں پہلے چاند کو پراگ روشن کر کے کنارے پر گویا جو جگہ آپ کو پسند ہو عمل کیا جائے مگر کھلا
جگہ ہو۔ پاک صاف جسم ہوتا چاہیے اگر غسل کر سکے تو عمل شروع کرنے سے پہلے نہالیا
جائے۔ پڑھنے صاف ہونے چاہئیں۔ سورج کی طرف پشت کر۔ کہ کھڑے ہو جاؤ اور سامنے
پراگ روشن کر کے نظر رکھو اور اس عمل کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھا جائے پراگ روشن
کے بعد اس وقت خود کو عمل پوری ہو جائے اس وقت اسی طرح سیدھے کھڑے رہو گردن کو

پڑھیں اور اپنے سایہ کے سروالے مقام پر ٹھنکی باندھ کر رکھتے رہیں۔ اسی طریقہ پر ایک تک کریں ہمزاد حاضر ہو کر مسخر ہو جائے گا۔ ایک گھنٹہ تک جس قدر پڑھیں گے جلد تسخیر کرنے کے خواہشمند طلسمی انگشتی منگوا کر ضرور فائدہ اٹھائیں۔ عمل یہ ہے کہ جاؤ رے مکھ دکھلاؤ تباہی تڑپاؤ ہمیں بتلاؤ تمہاری رام کہانی۔ ایسا لیجیے وہ عمل ہمزاد کے خاطر دنیا سراپا جتو جی ہوئی تھی۔ بزرگوں کا صدری راز الحجرت صرف تین یوم تک پڑے گا مگر پرہیز جلالی و جمالی بند مکان میں پڑھیں۔ ہر سہ یوم آخری دو یوم تک قدموں پر گرہ بوزاری کرے گا اور ہمیشہ کے لیے غلام ہو جائے گا تین یوم تک ضروریات و خواب کے پڑھتے رہیں بند مکان میں جہاں کسی کا گزرتا ہو غذا حاصل کرے اور کوڑہ آب جو داخل ہونے سے پہلے ہر سہ یوم کے لیے میا کیا گیا ہو عمل ذرا مشکل ہے بزرگوں کا معمول و مجرب

میرے قابو میں آئے گا تمہارا دل تمہاری جان بڑھے گا مان ہمارا کرواں

عمل تسخیر ہمزاد

نو چندی جمعرات کو تازہ غسل پا وضو کر کے احرام باندھیں پھر الگ پاک مکان میں جسے اگر بتی سلگا کر معطر کیا گیا ہو قبلہ رو بیٹھ کر عزیمت ڈیل ایک گھنٹہ تک پڑھیں۔ چالیس روز آخری بیعاہ ہے ویسے جس روز کامیابی ہو ترک کر دیں۔ نویں روز شروع ہو جاتا ہے بیٹھ کے پیچھے چنبیلی کے تیل کا چراغ موٹی بتی کا جلایا جائے نظر مایہ رہے بعد کامیابی کے ہر روز ایک مرتبہ پڑھتے رہیں دوران عمل خوشبو کا استعمال رہے ضرورت ایک بار پڑھ کر تین بار تالی بھائیں پرہیز شرعی ممنوعات و مکروہات کے سوا کچھ نہیں بالکل تجربہ شدہ عمل ہے۔

طلسمی انگشتی کا پاس ہونا نہات ضروری ہے۔

جنگل میں لگا دے آگ چگا دیں بھاگ مجھے پھر آن لے ہمزاد ستون فریاد۔

منہ میں آگ رکھنے کا طریقہ

عقرب قرعہ حادو شاد و دونوں کو منہ میں چالو۔ پھر جلتا ہوا کوئلہ منہ میں رکھ لو کوئی نقصان نہیں کرنے گا۔

شراب کو دودھ کی شکل میں تبدیل کرنے کا طریقہ

آم کا پورا لے کر اس کو خشک کر لیا جاوے اور جس وقت شراب کی دودھ کی شکل میں تبدیل کرنا ہو تو تھوڑا سا پورا شراب میں ڈال دینا چاہئے۔ شراب کا رنگ دودھ کی موافق سفید ہو جائے گا۔

چراغ بارش میں اور ہوا میں جلتے رہنے کا طریقہ

سمندر تھک اور گندھک دونوں کو کوٹ کر ان کو روٹی میں لپیٹ کر بتیاں بنالینا چاہئے۔ اور چراغ میں تیلوں کا تیل ڈال دو۔ اور یہ روٹی کی ایک بتی ڈال کر جلادو بارش ہوا میں جلا رہے گا۔

بچھو پیدا کرنے کا طریقہ

ایک مٹی کے برتن کے اندر بھینس کا گوبر اور گدھے کا پیشاب بند کر کے ڈال دیں اور دھوپ میں رکھ چھوڑیں دو تین گھنٹہ کے اندر بچھو پیدا ہو جاویں گے۔

پانی کو جمانے کا طریقہ

سوزے کی محض لے کر اس کو باریک پیس کر پانی میں ڈال دیں۔ تو فوراً پانچ سات منٹ تک پانی جم جاوے گا۔

جوتے میں جتنے کا طریقہ

جس اتوار کو بیت پختہ ہو تو اس سچر کی شام کو چار درختوں کو پھتا دے آوے۔ پھر صبح اتوار کو جا کر ان کی جڑوں کو اکھاڑ لاوے۔ اور اپنے مکان میں لا کر خوب اچھی طرح سے صاف جگہ پر بیٹھ کر اس کو گھل کی دھونی دیوے پھر اس کو بطور تعویذ بازو پر باندھے پس جب جوتے کھینے جاوے گا۔ توجیت کر آوے گا۔

ہونٹوں کو سفید کرنے کا طریقہ

تھوڑی سی گندھک پان میں کھالینے سے ہونٹ سفید ہو جاویں گے۔ پھر کانچی کے پانی سے دو تین دفعہ کر لی کر لینے سے بدستور اسی طرح ہو جاویں گے۔

تیل والی کڑا ہی گرم نہ ہونے پائے کا طریقہ

تیل کا پیشاب لے کر اس کڑا ہی میں ڈال دیں کڑا ہی کبھی گرم نہ ہوگی چاہے کتنی بھی آگ نیچے جلا دی جاوے۔

انڈا اڑانے کا طریقہ

ایک انڈا لے کر اس میں سے ایک باریک سوراخ نکال لو۔ اور اس کی سفیدی نکال دو۔ جب سفیدی نکل جاوے تو اس میں تریل بھر دو اور سوراخ کا منہ موم سے بند کر دو اور دھوپ میں رکھ دو پانچ سات۔ منٹ دھوپ لگنے سے انڈا خود بخود ہوا میں اڑے گا۔

کانچ کو چبانے کا طریقہ

بوتل کا ٹکڑا لے کر آگ میں گرم کر لیو دے۔ جب خوب اچھی طرح لال ہو جاوے۔ پھر اس کو نکال کر اورک کا پانی ڈال دو۔ سات دفعہ اسی طریقہ سے کرے۔ پھر اس



اس نقش کو پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ روزانہ دم کرے۔ ایک ہفتہ تک یہ کام کرنے سے حاصل ہوگی۔ نقش میں جس جگہ پر فلاں کا لفظ آوے اس جگہ پر اس کا نام لیتا جائے۔

۱۵، ۱۶، ۱۱، ۱۰، ۷، ۹، ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۹، ۱۳

فلاں بنت فلاں در محبت و عشق فلاں بنت فلاں فریفتہ دے قرار و بے آرام میرے پاس فوراً چلا آوے۔ یہ دھواں اپنی کشش سے اس کو یہاں پر کھینچ لاوے۔

۱۱، ۶، ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۳ ۱۱، ۶، ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۳

مؤثر 20

دیگر:

اس نقش کے ذریعہ عامل اپنے معشوق کو اپنے پاس بلا لیتا ہے طریقہ یہ ہے کہ نوچو پنچر دار کو اتار کی قلم سے زعفران میں ذیل کا لکھا ہوا نقش ہاتھ باندھ کر معشوق سے بات چیت کرنے سے وہ خود بخود گھر پر آ جائے گا۔
معشوق کے کپڑے پر یہ نقش لکھا جاتا ہے۔

مؤثر 20

دیگر:

اس نقش کو چاندنی سوموار کو زعفران سے سفید کاغذ پر تحریر کریں۔ نقش لکھتے وقت اپنے معشوق کا تصور دل میں جما دیں اور یہ خیال کریں کہ یا اے میرا معشوق تمام فلاں دن پر میرے پاس آوے۔ یہ نقش ایک ہزار مرتبہ لکھنے سے ایک ماہ میں اس کے پاس حاضر ہوگا۔

۷۸۶

۲	۱۵	۱۲	۹
۱۳	۸	۳	۱۴
۷	۱۰	۷	۳
۱۶	۵	۶	۱۱

روزانہ لکھے ہوئے نقش روزانہ دریا میں بہا دینے چاہیں۔ اس طرح ایک ماہ میں پوری کامیابی ہوگی۔

دیگر:

نقش برائے روزی:

اس نقش کو بروز سوموار بزرگ کے کپڑے کے اوپر زعفران سے تحریر کریں نقش لکھنے سے بیشتر ہمارا اچھے صاف سترے کپڑے پہن کر خداوند کریم کو یاد کر کے اپنے دل سے بعض دیکھنے نکال کر لکھیں۔

مؤثر 21

اور پھر اس لکھے ہوئے نقش کو مکمل لوہا یا صندوق بورا کی دھوئی دے کر تانہا کے تھوڑے میں ڈھا کر اپنے پاس رکھیں۔ غلیظ دنا پاک جگہ سے پرہیز کریں۔ یا اس تھوڑے کو اپنی راز کے ساتھ باندھ چھوڑیں۔ اور اسی نقش کا روزانہ دیکھتے ہوئے مرتبہ کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ دو ہفتہ

کے بعد روزگار میں ترقی ہونی شروع ہو جاوے گی۔

دیگر برائے ترقی عہدہ

اس جنت کو سوموار کے دن آملہ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر سرخ رنگ کا کپڑا پہنے اور گولہ چن سے لکھیں جنت کو اپنے پاس رکھیں۔ اور پھر کسی کے سامنے جا کر بتا دیں کہ میں کامیابی حاصل ہوگی۔

دیگر:

اس جنت کو سفید کاغذ پر تحریر کریں اور روزانہ ایک صد جنت لکھ کر ان کو الگ الگ کان کر آتا میں گولیاں بنا کر دریا میں روزانہ بہا دیا کریں ہر ایک گولی کے بنانے اور دریا میں بہانے ساتھ ساتھ یہ منتر پڑھتے جاویں۔ اونگ رورائے نمہ

اوم

اوبنگ	شری	بہاں
مچی	دیوی	سرسندی
منو	کامنا	پوران کرونگ

یہ جنت اکٹالیس روز تحریر کرنے پر سدھ ہوتا ہے کامیابی حاصل ہوگی۔ اس کے علاوہ یہ جنت ہمیشہ ہی سکھ اور دولت دینے والا ہے جتنے دن جنت لکھیں۔ شراب، جماع، گوشت

برائے سدھی جنت

اس جنت سے ہر ایک کام میں کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ سب سے اول عامل اس جنت کو سدھ کرے۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ نوچندی سوم وار کے دن دریا کے کنارے پر پتیل کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اپنے پاس گولہ لوہاں صندل بوری دھونی دے پھر جنت کے اوپر ذیل میں لکھے ہوئے جنت کو گورو جن و زعفران کا فوران سب کو صندل سفید لکھ کر تیار کریں۔ انا کی قلم سے جنت کو لکھ کر اس جنت کو دھونی دے کر کانی کے برتن میں دھو کر مٹی میں ڈال کر رکھیں۔ پھر پاک پروردگار کا بھنور دل میں جہا کر ساوھی لگا دے اس جنت کو بدلنے نہ دیں۔ ساوھی کے شتم ہو جانے پر اس جنت کو دریا میں بہا دے اگلے روز بھی جنت کو بدلنے نہ دیں۔ اس طرح چالیس یوم میں جنت سدھ ہو جائے گا۔ پھر عامل اس جنت کو اسی چیز سے لکھ کر جس کو جس کام کے لئے دے گا۔ اس کو اس کام میں کامیابی حاصل ضرور ہوگی۔

سدھی جنت یہ ہے

اوم	اوم	اوم
۶	۷	۲
اوم	اوم	اوم
۱	۵	۹
اوم	اوم	اوم
۸	۳	۳

زیر کرنے کا جنت

اگر کسی معشوق یا اپنے آفیسر کو اپنے زیر کرنا ہو تو اس کے لئے یہ جنت بہت جلدی کام آئے گا۔ اس جنت کو گلاب کے پتوں پر ایک سو دفعہ روزانہ لکھنے سے اکٹالیس دن میں کامیابی حاصل ہو جاوے گی۔ جنت کو زعفران سے تحریر کریں۔

دوپریمیوں کے بیچ شترتا کر دینے والا پریوگ

منتر

اوم نمونا ردائے اکم استری پرش ان یورو وودیش کرو کرو وھیں لگی پھٹ سواھا

بدھی:

پہلے اس منتر کو تین لاکھ جاپ کر کے سدھ کریں اور جس جگہ "اکم" استر پرش کا نام آتا ہے وہاں ان دونوں کا نام رکھیں جن کی آپس میں شترتا کرنا چاہتے ہیں۔ تین لاکھ جاپ کر کے سدھ کر کے آپ کو اس کام میں پھلتا پراپت ہو جائے گی۔ جنسی کے لیے کریں گے ارتھات جس کا نام اکم ہے۔ استھان میں رکھیں گے۔ یہی آپ سرودا کے لیے سدھی اپنے پاس چاہتے ہوں تو دس لاکھ جاپ کر کے سدھ کرنا ہوگا اور پھر پرتیک ماس انا دیشیا کی رات میں اک ہزار جاپ کر لیتا ہوگا۔ اسی طرح کرتے رہنے سے پرسودا کے لیے سدھی آپ کے پاس رہے گی۔ پھر جس کو اس سدھی کے بل پر بیچے گئے انوسانتر بنا کر دیں گے سب طرح سے پھلتا ہوگی۔ یہی ایک باری کام لے کی آدھیتا ہے تو تین لاکھ جاپ کر کے نام جپ کر سدھ کر لیں اور نیچے لکھے انوسار کام میں لائیں چاہے دونوں میں تک ختم ہو جائے ارتھات تین لاکھ یا دس لاکھ جب تک پر تین کریں کسی دن بیچ میں ناغہ نہ کریں۔ اپنے منہ آج بھی رکھے ایک ہزار پورا ہونے پر سبھی مل جو اور سنگندھ کی چیزوں سے ہون کریں اور پر تین جاپ ختم ہونے پر ہون کی ساگری آج میں ڈال دیں ارتھات دوسرے دن پھر مٹی ساگری لیں اور جس دن تین لاکھ یا دس لاکھ کی سدھی کا آخری دن ہو اس دن جاپ ختم ہونے پر پوری طرح سے ہون کریں اور دل میں دھواں تھا خیال کریں کہ مجھے اس منتر کی پوری سدھی ملے گی۔

بشی کرن پریوگ

منتر

اوم نہا کا مکشے دیو یے انکی میں ہنش کرو کرو پھٹ سواھا

بدھی سدھ کرنے کی:

اس کی بدھی بھی اوپر لکھے انوساری ہے۔ یہی ہمیشہ کے لیے سدھی چاہیں تو دس لاکھ جاپ کرنا ہوگا ایک کام کے لیے کیوں سوا لاکھ جاپ کریں۔ جب کسی خاص استری کو اپنے بس میں کرنا چاہیں تو "اکم" کے استھان میں اس کا نام دے کر ایک لاکھ جاپ کریں۔ یہی سرودا کے لیے سدھی چاہتے ہیں جو ہم دینے کی آدھیتا نہیں ایک شہد کوئی نکال ڈالیں اور دس لاکھ جپ کر کے سدھ کریں اور یہ شکر دار کی رات سے آدھ کرنا باقی بدھی اوپر کے انوساری سمجھے۔ جس سے پورے جاپ ارتھات ایک لاکھ یا دس لاکھ ختم ہو جائیں اس کے اگلے دن اپنی حیثیت کے انوسار ایک سے لے کر ایک لاکھ روپے تک لے لے لے اور اپنا بیج آدمیوں میں بطور دان کے اناج آدمی بانٹ دیں۔ بس یہ کام ختم ہونے پر آپ سدھی کے مالک ہیں۔ یہی خاص کسی کے لیے آپ نے کیوں ایک لاکھ جاپ کیے ہیں تو نیچے لکھے انوسار کام میں لائیں۔ جس کے لیے آپ نے جپ کیا ہے اس کے بائیں ہیر کے نیچے کی مٹی لے کر شنیوار کے دن سے مٹی سے ایک جلی بنائیں اور اس مٹی کے جھک میں اپنا لنگ تین بار چھوڑا کر اور کالے کپڑے میں پلٹ کر جلی کے ماتھے پر سینہ دھری گدا پنی پر میریکا کے دوار پر یا اس کے آنے جانے کے راستے میں ایک مالک یا منتر پڑھ کر گاڑ دیں اور گاڑنے کے دن سے ایک ہفتے تک رات میں ایک ایک ہزار بار منتر پڑھ کر جاپ کریں۔ آٹھویں دن آپ کی پر میریکا آپ کے پاس ہوگی۔

تصور اس طرح جم جانا چاہیے۔ کہ تمہارے خیالات کی دنیا میں سوائے محبوب کے اور سب طرف سے ہر طرف سے ہی تاریکی دکھائی دے رہی ہے۔ منتر پڑھتے وقت اپنے محبوب کا تصور اپنی بند آنکھوں میں قریب سے رکھو۔ سوائے محبوب کی شکل کے اور کسی قسم کا خیال دل میں نہ آنا چاہیے۔ بالکل سکون قلبی حالت میں یہ منتر پڑھنا چاہیے۔ یعنی آواز نہ بہت اونچی ہو نہ بہت چنی ہو۔ دن نکلنے تک چاہئے محبوب کی پتھر دل کیوں نہ ہو۔ بلا ملاقات کیسے نہ رہ سکے گا اور تازہ دست علیحدہ نہ ہوگا۔
نوٹ: محبوب ایسا آدمی ہو جو کہ آپ کو کچھ نہ کچھ جانتا ضرور ہو۔ اگر بالکل آپ کو نہ جانتا ہو تو اس کی عمل اثر نہ کر سکے گا۔ پہلے اس شخص کی بہت جان پہچان پیدا کرو۔

ہدایات

جس دن پورنماشی کو یہ عمل کیا جائے۔ اس دن سویرے سے ہی اس کی تیاریاں شروع کر لی جائیں۔ یعنی اس دن آپ زود بزم اور ملکی غذائیں کھائیں۔ شام کو اس دن کھانا کم کھائیں تاکہ پڑھتے وقت نیند غالب نہ آ سکے اس دن گوشت کا بھی پرہیز کیا جائے۔ کپڑے صاف سترے پہنے جائیں۔ زرق برق سے بھی اجتناب لازمی ہے۔

احتیاط

یہ لازمی ہے کہ عامل کی نیت نیک اور محبت پاک ہو۔ ورنہ چند روزہ خوشی کی خاطر جہنم کے دروازے اس کی روح کی دائمی قید کے لیے کھول دیے جائیں گے۔

❦❦

نو چندی اتوار کے دن مندرجہ ذیل سامان تیار کرو۔

ایک آٹے کا چوکھا چراغ بناؤ اس میں قدرے گھی ڈالو۔

سات دانہ ماش سیاہ۔

سات عدد پھول خوشبودار۔

سات عدد بڑی الائچی۔

سات عدد لونگ۔

حلو اسواپاؤ۔

ادبان۔

نو چندی جمعرات کو علیحدہ مکان یا جنگل میں گیارہ مرج کالی پر منتری مرج گیارہ دفعہ پڑھ کر آگ میں ڈال دیں یہ گیارہ یوم میں مطلوب حاضر ہو کر عاجزی کرے گا۔ مجرب منتر یہ ہے۔
بھما بھوت ماتا بھوت بھما بھوت اوڈی کالی ناگی (محبوب کا نام لیا جائے) کو
ملاک ایسی لاگنی لاگ جیسی کو لگ جائے ہماری محبت کی آگ پڑھ کر مرج جلاؤں۔ جیسے

مرج چلے ایسے (محبوب کا نام) کا کال چلے چلے تو ہمیں لوٹا چھاری کے کندھ میں پڑا

نو چندی منگل وار کو جو کہ پہلا منگل وار ہو کے دن ذیل کا منتر پڑھنا شروع کرو اور منتر پڑھتے ہوئے
دن مقررہ وقت پر شام کے وقت روزانہ دوسرے کسی دریا نہریا حوض پر بیٹھ کر پڑھتے رہو۔ اگر آپ
وغیرہ پر نہ جاسکیں تو گھر میں بھی پڑھ سکتے ہیں۔ گھر میں پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی پیالہ میں پانی
اور اسے پڑھنے کے وقت اپنے سامنے رکھ لو اور انگلی سے پانی کو ہلاتے رہو پانی ہلانے سے یہ منتر
جیسے پانی بے گا۔ ویسے محبوب کا دل بے گاہ تمہاری طرف مائل ہوگا۔ پڑھنے کے دنوں میں ہر منگل
دن کچھ مٹھائی یا حلوا بچوں کو تقسیم کر دیا کریں اور بعد ختم ہونے عمل کے جس محبوب کو مطیع کرنا ہو
پیرائے کر یہ منتر پڑھ کر پھینکیں اور محبوب کو کھانا مطیع ہو جائے گا۔
پرہیز: گوشت پیاز لہسن وغیرہ کالا زہی ہے۔ منتر یہ ہے۔

اون موہن بس کرن تینوں اکوتاں اول موہن اسکے پالے اور گھراں ایسے موز
سوھے بس گندل کھائے پیر سنگھ کی موہنی گئی کیجہ سھائے

ایک مرغی کا انڈا لائیں اور اس کو توڑ کر ایسا سوراخ کریں کہ اس میں سے سفیدی نکل جائے پھر اس میں
سفیدی نکال کر اپنا بیج اس میں ڈالیں۔ اور انڈے کا سوراخ بند کر کے چالیس دن اس کو گھوڑے کی بار
میں گاڑ دیں وہ تو تھرا گوشت ہو جائے گا۔ اس کو خشک کر کے رکھ چھوڑیں۔ بعد خشک ہونے کے کسی کھانے
والی چیز میں ملا کر نہار مندا پتی محبوب کو کھلائیں ایسی محبت پیدا ہوگی نہ کہ بلا ملاقات عاشق کو چین نہ آئے گا۔

نو چندی اتوار کو کسی بھنگن کا جھاز نوکرا پتیل کے درخت کے نیچے جلا کر خاک کر لو اور ۳ بار منتر
پڑھتے رہو وقت بارہ بجے کا ہو اور اس پتیل کے قریب کنواں بھی ہو۔ جس وقت نوکرا جھاز جل کر خاک
ہو جائے اس خاک کو اٹھا کر رکھ لو۔ وہ خاک آپ جس شخص کیساتھ چھوڑے وہ شخص تمام عمر کے لیے آپ
کا مطیع و تابعدار ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے
جل کی جو گن بتال کی نار اور بھالا اس خاک کو لاسات بار چٹ پڑھ کر نال مال
سنگین چلے چلے تو چلے ورنہ تیری بھن پر سات طلاق

صبح سویرے پانچ بجے اٹھ کر کسی جگہ چلے جاؤ جہاں کوئی دوسرا آدمی یا نکل نہ ہو وہیں
منتر پڑھو۔ منتر صبح کے وقت پڑھتے رہو منتر پڑھنے سے قبل منگل کی دھونی دینا اور چراغ جالنا
منتر پڑھنے کے چار گلاب کے پھول اپنے پاس رکھ لو اور ایک پھول ہاتھ میں رکھ کر اس پر 108 بار
دھونی کی تمام پھولوں پر اسی طرح عمل کرتے جاؤ اور پھول ایک کو نے پر اکٹھے کرتے
رہو۔ اس کے پانچ گلاب کے پھول اپنے پاس رکھ لو چودھون تک یہ منتر پڑھو محبوب مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔
منتر یہ ہے۔
گجے تو بالکل نہ ڈرتا چاہے بسن گوشت پیاز وغیرہ کا پرہیز لازمی ہے۔ منتر یہ ہے۔
کامرس سچھا دھی جھان بے اسلیل جیگی اسلیل جیگی نے بوقی باڑی پھول
منٹے پھول بے جولیوے پھولوں کی پاس وہ آوے ہمارے پاس ہم کم
پھر پھر کو دیکھے جیسے ہم کو پیروں پڑے آن گھر بیٹھے سوتے جاگتے رکھے

ادبی انڈین جادو جنات آسیب

بکس

کو اتنتر	مست ہذا ہوا دیال
حزب/ہزارم چند	قبت=270
جادو کی	مست ہذا ہوا دیال
تذیم کتاب	قبت=400

ہائے طلسمات کے عجیب غریب پرندہ کا حکرا انگیز جادو کے دست کو اتنتر
کے راز اور ان رازوں سے جادو کیسے کرتے ہیں 100 سال تک
زندہ رہنے والے اس پرندہ کی خفیہ کہانی اور راز طلسم اور ان کی باتیں
کرنے کی حضرت مت پڑھے
پانچ سالہ جادو کی وہ کتاب جو آپ نے پہلے نہیں دیکھی ہوگی جادو کیسے
ہوتا ہے اس کی لوگوں پر فوری ہوتا ہے کن پر دیر سے ہوتا ہے ان سب
باتوں کیلئے کتاب کو نور سے دیکھیے۔
اندکی باتیں سنیں تاکہ خفیہ ہیں۔ مترجم/سوامی داس

احتیاط:

پوچھا کرنے کے لیے کپڑے دھوئی، پرتا، قییس وغیرہ یہ سب خاص اسی کام کے لیے تھے۔
 رکھیں۔ صرف دھوئی باندھ کر پوچھا کریں اپنا بدن صاف ستھرا رکھیں۔ دان روزانہ کریں۔
 نہائیں۔ جسم سے بدبو نہ آئے جہاں ہو سکے خوشبودار شے بے شک لگائیں۔ غلیظ اور نا پاک کاموں سے
 کسی کا دل نہ دکھائیں لڑائی جھگڑا بالکل بند کر دیں اور عمل کے دوران وال چاول، گندم، مینہ وغیرہ
 گائے کا تھگی یعنی ویشنو خوراک کا استعمال کریں اور گوشت وغیرہ و فضیلت سے قطع طور پر پکڑیں۔
 پہلے دن جس وقت جب پا پوچھا کریں۔ خواہ بادل، اندھیری، جینہ، طوفان، بیماری بھی کیوں نہ ہو
 آپ اپنے وقت سے نہیں اور من لگا کر سچے دل سے پانچ پوچھا اور چپ کریں۔
 یہ کام ہر عامل کو روزانہ ہی کرنا چاہیے اور جب چپ وغیرہ بالکل سپور ہو جائے اس دن
 بلا کر بھون کر انہیں یا کنواری کنیاؤں کو کھانا وغیرہ دیں اگر ہون کرنا پڑے۔ تو مندرجہ ذیل طریقہ
 کریں۔

ہون کرنے کی ترکیب

کیونکہ اس کتاب میں بعض جگہ ہون کرنے کا ذکر کیا گیا ہے لہذا اب ہم ہون کرنے کی ترکیب
 وغیرہ بتاتے ہیں تاکہ ہر ایک آدمی اس کام میں اچھی طرح سے واقفیت حاصل کر سکے ہون کرنے
 لئے عامل کو چاہیے کہ وہ پورب کی طرف منہ کر کے ایک آسن پر بیٹھ جائے اور اپنے آگے ایک در
 چورس چوڑے دربت کا مطابق شکل ذیل بتائیں۔
 اس شکل کے مطابق چوڑا تیار کر لیں پھر اس کے اوپر سرخ، سبز، سیاہ، زرد و سندھ اور ان تمام
 قسموں کے رنگوں سے سجادیں بھر اس کے ارد گرد نو گرہ جو دیوتاؤں کے اویھ کاری ہوں اور جن کا پوچھا
 ہوان کا آکار یعنی صورت بنا کر اس آکاری چاول، رولا، موٹی، پھول، دھوپ و چراغ سے پوچھا کر

پھر چوڑے کے درمیان والی ترکوں میں لکڑی رکھ کر کافور سے آگ جلا دیں اور اپنے پاس ایک کنورا
 لکڑی کا بس میں بھی ہو یا اپنے سامنے جو ہون کی سامگری ہو رکھیں اور منہ سے منتر پڑھیں۔ جب منتر ختم
 ہو جائے تو اس کے آخر میں "سواہا" کا لفظ کہیں اور ساتھ ہی ذرا سی سامگری جو ایک تولد سے کم نہ ہو۔
 ہون میں ڈال دیں اگر صرف تھگی سے ہی ہون کرنا ہو تو تھگی گرم کر کے "سرودا" جو آدمی کے ہاتھ کا نشان
 ہوتا ہے اس سے چلتی ہوئی آگ میں تھگی ڈالیں یعنی آہوتی دیں پس اس طریقہ سے جتنے منتر کا ہون کرنا
 ہو کر لیں اور اس چوڑے کے دائیں بائیں دونوں طرف دو برتن پانی کے رکھیں اس کے بعد ہون کے
 سپور ہونے پر سورج کو بتل دیں اور ٹھنڈا ہونے پر جو سامگری کی بھجوت ہو اس کو دریا میں بہا
 آئیں۔ پس اس طریقہ سے ہون کی جاتا ہے (اس بھجوت کو کسی بھی جگہ جل میں پڑا ہوت کر

دیں)۔
 مندرجہ بالا طریقہ جات سے ہر ایک شخص ہون کرنے کی ترکیب جان سکتا ہے اگر پھر بھی کسی بات
 میں کچھ شک معلوم ہو تو کسی یگیہ پنڈت سے دریافت کر کے اپنا شک و شبہ دور کر لینا چاہیے۔ ہم نے جو
 شیروں میں مذکور طریقہ پر ہالکھ دیا ہے۔

ہدایت:

اب ہم ذیل میں مختلف اقسام کے منتر بمعہ معنی و فوائد اور ان کے مسدھ کرنے کے طریق و قواعد
 وغیرہ بتاتے ہیں لیکن دھیان رہے کہ اس سے پہلے منتروں کے چاب و
 ہون وغیرہ جو ترکیبیں درج کی گئی ہیں وہ عام طور پر ہر منتر کو مسدھ کرنے کے لئے عمل میں آتی ہیں لہذا
 آگے جس منتری مسدھ کے متعلق کوئی ترکیب درج نہ ہوئی گئی ہیں وہ عام طور پر ہر منتر کو مسدھ کرنے کے
 لئے عمل میں آتی ہیں لہذا آگے جس منتری مسدھ کے متعلق کوئی ترکیب درج نہ ہو تو اس منتر کا چاب وغیرہ
 انہیں ترکیبوں کے مطابق کرنا چاہیے۔ ہاں اگر کسی منتر کو مسدھ کرنے کی کوئی خاص ترکیب ہوگی تو وہ اس
 منتر کے ساتھ ہی درج کر دی جائے گی۔ اس کے علاوہ ہر منتر کے ساتھ اس کا تلفظ ہر زبان تا گری بھی
 درج کر دیا گیا ہے تاکہ اس منتر کے چاب کرنے میں نقصان واقع نہ ہو۔

گائتری منتر

اوم، بھورا، بھوا، سواہا، ست، سو تی وری تی م، بھو گوا، وری سید، وری مچی، وریو، بھوہا،
 بھوہا، ست، سواہا۔

وید منتر گائتری

خیال رہے کہ گائتری منتر۔ وید منتر ہے اس وید منتر کی جس قدر بھی تعریف کی جائے اس قدر کم کیوں کہ زمانہ قدیم میں مہروشی لوگ اس منتر کو صرف اپنے شاگردوں کو ان کے کان میں ہی سناتے تھے، اور تائیکھوں سے اس کو پوشیدہ رکھتے تھے اس منتر کا پانچھ ہر روز کرنا نہایت مفید مانا گیا ہے۔ برہمنوں کے لئے اس منتر کا روزانہ جاپ کرنا نہایت مقدم ہوتا ہے۔ لہذا اب ہم ذیل میں اس وید منتر کا صاف طور پر لکھتے ہیں۔

گائتری کے منتر کے معنی (ارتھ)

منتر۔ والا منتر یعنی منتر ہے اس منتر کے معنی نہایت پر مطلب اور وسیع ہیں جو کہ احاطہ تحریر سے باہر ہیں اس منتر کے مفصل معنی یہاں پر لکھے جاتے ہیں تو اس کے لئے ایک اچھے خاصے گرنہ کی جگہ درکار ہوگی۔
جیسا کہ اس منتر میں منتر کی حقیقی رموز کا ذکر کرتے ہوئے اس کے مختصر معنی ذیل میں درج کرتے ہیں۔
اس منتر میں ہر قسم پر مانتا "اوٹکار" کا مکھیہ اور نام سب سے برا اور پاک ہے جو کہ سر تھ ہے اور سر دیا ہے ہر قسم کی بات ہے۔ یعنی ہر جگہ موجود ہے اور ہر قسم کی طاقت کا سوا ہی ہے اور وہ سچا انتہ۔ نرجن کا روز کار ہے یعنی اس کو نہ کسی کا سکھ اور نہ کسی قسم کا دکھ ہے۔ بلکہ وہ ہر ایک بات سے دور ہے اور اس کی نیکی کوئی صورت ہے۔ وہ اس انتہ پر ہانڈ کو رہنے والا ہے اور اس دنیا کی تمام موجودات اور مخلوقات میں انسان حیوان چرند و پرند کا کارک یعنی پیدا کرنے والا پالنے والا یعنی قائم رکھنے والا اور تاش یعنی بہت دیا پر کرنے والا ہے وہ اپنے جگتوں کے تمام دکھ دور کر کے ان کے ہمیشہ کے لئے (آئندہ منگل) خوش فخرم کہتا ہے اور ان کو ہر قسم کی تکالیف سے نجات دلاتا ہے وہ ہر ایک کو پرانوں سے پیارا ہے اور ہر ایک کو قریب رہنے دیتا ہے۔ بد فعل (تبت آچار) کو مارنے والا یعنی اوجھم ادھارک ہے اور ہر ایک کی خواہش حرم ارتھ کا یہ اور کتنی یعنی چھٹکارا دینے والا ہے۔ اور قابل احترام ہے۔
لہذا اس قسم کے سچ دان یعنی جاہ و جلال رکھنے والے پر مانتا ہم آپ کا دھیان کرتے ہیں اور آپ کو نیک کرتے ہیں تاکہ آپ ہر وقت ہمارے سکھ و دکھ میں ہماری حفاظت کریں ہماری پرورش کریں اور ہم کو نیک پریشانی سے نجات دلائیں اور آپ ہم میں سے کم (خواہش نفسانی) کر دو (غصہ) لو بھ، (لالچی) موہنی محبت اور اپنا کار یعنی غرور اور راگ و دویش یعنی بغض و حسد کو دور کر کے ہم کو حکیم الطبع بنائیں اور ہم کو طاقت دیجئے کہ ہم ہر وقت اپنے ہر دے میں آپ کا جاپ کریں تاکہ ہماری آتما شدہ ہو اور ہم راہ راست پر چل کر سدا جاری یعنی نیک کام کرنے والے بنیں اور بڑے کام سے بچیں اور آپ سے ہر وقت حاصل کریں۔

وید منتر گائتری کے فوائد

اس منتر کے فائدے بے حد ہیں شاستروں نے لکھا ہے کہ اس گائتری منتر کے ذریعہ ہر ایک قسم کی مٹی حاصل ہو سکتی ہے اور اس منتر کو سدھ کرنے سے عامل میں اس قدر قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ جو کچھ چاہے منہ سے کہے وہ اسی طرح ہو بہو واقع ہو جاتا ہے اور اگر عامل سے منتر کا جاپ باقاعدہ کرتا

رہے تو کچھ دنوں بعد وہ دشمنوں کے ساتھ کشت درشن بھی کر سکتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اس کے لئے اور کیا شکتی ہو سکتی ہے۔ لہذا اب ذیل میں ہم اس منتر کے مختلف فائدے درشن کرتے ہیں۔
 منتر جس جگہ پڑھا جائے اس جگہ کے سرور پر کار یعنی ہر قسم کے بھوت بھانس
 راکھشس و دیگر بری نشانیاں دور ہو کر وہ ستھان یعنی جگہ نہایت پاک و صاف ہو جاتی ہے۔
 اگر کسی نے کوئی جن بھوت وغیرہ سدھ کرنا ہو تو وہ گائتری منتر کے ذریعہ گائتری منتر کے
 اندر خود بیٹھ کر اپنا عمل کرے تو بھوت پریت اس لکیر کے اندر نہیں آئے گا اور نہ ہی اس کے
 کسی قسم خوف و اندیشہ ہوگا۔
 کسی دیوتا کی پوجا کرنے سے پہلے اس منتر کا جاپ کرنا نہایت ہی ضروری ہے۔ کیونکہ
 آتما شانت ہوتی ہے۔
 اگر کسی جگہ بھوت پریت جن وغیرہ یا کسی دیگر مفسوس اشیاء منتر منتر جنت و تیر کا خطرہ ہو تو اس
 منتر کا پڑھ کر کے سب قسم کا خوف و خطرہ دور ہو جاتا ہے اور اس منتر کو پڑھ کر اس کے
 دینے سے ہر جگہ کے تمام قسم کے جن بھوت پریت بھاگ جاتے ہیں۔
 اگر کوئی شخص اولت طور پر سر جائے یعنی کسی ناگہانی حادثہ سے کسی کی مرتیہ ہو جائے یا کسی
 کی حالت صلی یا ضعیف صلی سو تک میں ہی مرتیہ ہو جائے تو گائتری منتر کے جاپ سے ہی اس کی
 حاصل ہوتی ہے۔
 اگر کسی شخص سے کسی کوئی برا کام واقع ہو گیا ہو۔ یعنی گائے یا کسی دیگر متبرک جانور کی موت
 ہو گئی ہو یا کسی دوسری قسم کی دو شالک گئی ہو یا کوئی ایسے دوسرے بڑے گناہ ہو گئے ہوں
 کفارہ یعنی بدلہ ہونا بہت ہی مشکل ہو تو اس حالت میں گائتری منتر کا جاپ کرنے سے
 طرح کی تکلیفوں سے نجات حاصل ہوتی ہے۔
 اگر کسی شخص کو کسی ملکیش کو شدھ کرنا ہو تو اس مطلب کے لیے گائتری منتر کا جاپ بے حد ضروری ہے
 اگر کسی منٹل کو بھوت پریت کا سایہ ہو تو گائتری منتر کا جاپ کر کے اس منتر کا منور بن کر
 آسیب زدہ کا آسیب دور ہو جاتا ہے۔
 اگر کسی کو بھوت یا آسیب کا سایہ ہو گیا ہو تو اس شخص کو اپنے پاس بٹھا کر اس کو شدھ کر دیں اور
 اس کے آگے دھوپ لگوں دس سوں سفیدی دھونی دیں اور گائتری منتر کا دس مرتبہ پڑھ کر
 جل پر دم یعنی پھونک ماریں اور یہ دم کر دہ جل آسیب زدہ کو پلا دیں تو اس طرح چند مرتبہ
 سے اس کے ہر قسم کے بھوت پریت وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔
 اس منتر کے جاپ سے انسان کی ہر طرح کی تکلیفیں دور ہو جاتی ہیں اور اس منتر کو پھونک کر

ادارے کی بہترین بکس

یہ جس پرندہ کا ذکر کر رہے ہیں یہ وہ بیا تک پرندہ ہے جس سے جادو شروع ہوتا ہے دیرانے میں شمشان گاہ میں بیٹھ کر جادو شروع کیسے کرتے ہیں اس بات کو تو کتاب پڑھ کر آپ کو معلوم ہوگا لیکن اس شخص پرندہ کو لوگ جہاں مہیا دیکھتے ہیں مار کر بگاڑتے ہیں ویسے یہ جانور لازوال طاقت کا مالک ہے	الونستر مصنف: ڈاکٹر ایڈوین حزب: ۵ جولائی سنیائی قیمت = 270
اس علم کو کرنے والے کسی جانی و مالی نقصان کے خود ذمہ دار ہو گئے مصنف یا ادارہ اس کا ذمہ دار نہ ہوگا اصل انڈین کتاب چلیہ کرنے اور دائرہ لگا کر کالاکلا علم کیسے شروع ہوتا ہے اس کتاب میں مکمل اصول طریقے جنت عمل آپ کو ملے گے۔	کالا علم مصنف: ڈاکٹر ایڈوین حزب: ۱۱ اگست سنیائی قیمت = 300
جو لوگ جنت منتر، جنت کرنا چاہتے ہیں یا تعویذ بنا کر سیل چاہتے ہیں خفیہ اعمال جنت منتر تمام ہر قسم کے لکھے ہیں۔ غلط جنت منتر جنت سے نقصان ہو سکتا ہے۔ بیماری، جادو آسیب کیلئے جنت منتر تنزاجھی طرح دیکھ کر تلاش کر کے مریضوں کو کمزور لوگوں کو جادو ہوئے لوگوں کو دیں مکمل کام کریں گے۔	جنت منتر مصنف: ڈاکٹر ایڈوین حزب: ۱۱ اگست سنیائی قیمت = 240

سر عاملوں کیلئے

مرد کو مطیع کرنا

اگر آپ کسی مرد کو اپنا مطیع و فرمانبردار بنانا چاہیں تو ایک سالم پان لگا کر اس میں تھوڑی سی عسل
جلا رکھ کر اس کو کھلا دیں وہ بے دام غلام بن جائے گا۔ عام طور پر بعض طوائفیں اس عمل کو استعمال کرتی ہیں
بعض مردوں کو اپنے قابو میں لے آتی ہیں اور ان کی جائیدادوں پر ہاتھ صاف کر لیتی ہیں ایک مسخرے
نے مجھے بتایا کہ اس طریقہ سے ایک بیڑ صاحب نے ہزاروں مرید پیدا کیے اور ان سے لاکھوں روپے
فائدہ اٹھایا۔

فسادی خاوند بیوی کا مطیع ہو جائے

جو خاوند اپنی بیوی سے لڑتا جھگڑتا رہتا ہو اور بے جا تنگ کرتا رہتا ہو اس کو ٹھیک کرنے کے لیے
مرغی کا سر منی کی کلیا میں بند کر کے اس مرد کے سونے کی جگہ زمین میں دبا دیں اس وقت سے وہ
ہو جائے گا اور آئندہ اپنی بیوی سے محبت کرنے لگے گا۔

مرد عورت کا عاشق ہو جائے

ابابیل جو ایک مشہور پرندہ ہے اس کے دائیں بازو کے شہیر کو (وہ پر جن سے وہ اڑتا ہے) اکڑا کر
کسی تیل میں ڈال دو پس یہ جادو کا تیل تیار ہے جو عورت چاہے کہ فلاں مرد میرے مطیع ہو اور میرے
سے نہ پھیر سکے تو اسے چاہے کہ یہ تیل اپنے منہ پر ل کر اس مرد کے سامنے جانے وہ دیکھتے ہی مائل
ہو جائے گا اگر اس مرد کے علاوہ کوئی اور بھی دیکھے گا تو وہ بھی مطیع ہو جائے گا۔

خاوند اپنی بیوی کا مطیع ہو

مواف کیہیائے طعام لکھتا ہے کہ سات عدد چنے سفید عورت اپنی اندام نہانی میں رکھے پھر اس
خنگ کر کے اپنے خاوند کو کھلا دے تو وہ عورت کا مطیع اور فرمانبردار ہوگا۔

عورتوں مردوں کو مطیع کرنے کے عملیات

ان عملیات کا اثر جیسا عورتوں پر ہوتا ہے ویسا ہی مردوں پر ہوتا ہے۔
درست کنی اور غلام کے پونے دو دو ماٹھے پتے حاصل کریں اور جس شخص کو قابو میں لانا چاہیں
اس کا نام لے کر ان جنوں کو آگ پر ڈال کر جھونکی کریں وہ شخص (مرد یا عورت) مطیع ہو جاتا
جس کسی کو مطیع کرنا ہو اس کا نام لے کر تیز بات جز بیل انگوڑ اور عناب کے پتے تینوں بارہ بارہ
رقی مع کریں اور کسی کھانے میں ملا دیں اس کو کھلا دیں فریفتہ ہو جائے گا۔
تیز بات اور گلاب کے چھ چھرتی پتے لے کر جمع کریں اور کھانے میں ملا کر اس کو کھلا دیں فوراً
مطیع فرمانبردار ہو جائے گا۔
فرنگوں کا بیجا چھرتی پتھلا کر اس میں چار جو کے برابر کافور ملائیں جو شخص یہ مرکب کھالے گا
اسے جو شخص دیکھے گا اس کا مطیع فرمانبردار اور عاشق زار ہو جائے گا۔
چندر کے خنگ پتے اور عاقر قرحا چھرتی کسی کا نام لے کر جمع کریں اور ان کو کھانے میں ملا
کر اس شخص کو جس کا نام لیا ہو کھلا دیں کھانے والا اسی وقت سے مطیع ہو جائے گا اور پھر عمر بھر
فرمانبردار رہے گا۔
اگر کوئی چاہے کہ فلاں شخص مرد یا عورت میرے عشق میں مبتلا ہو جائے تو قاطاٹلی کا پھل جو پتے
کے برابر سرخ رنگ کا سوراخ دار ہوتا ہے (پانی میں نہیں کر اس شخص کا اور اس کی والدہ کا نام
لے کر پانی اس وقت سے وہ شخص جس کا نام لیا ہوگا مطیع ہو جائے گا۔
کومڑی کے خبیہ یا گردے جس کسی کو دینے جائیں اور اگر وہ لے لے تو اسی وقت سے اس کے
دل میں محبت پیدا ہو جائے گی۔
غلام کے پتے اور اکلیل الملک ہر ایک تین رقی آک کے پتے پورے دو ماٹھ تینوں کو جمع کر کے
جلا کر ملائے وقت جس کا نام لو گے وہی آپ سے محبت کرنے لگے گا اور مطیع ہو جائے گا۔
چڑ جانور کا خون اور ہم وزن انہم دونوں کو باریک چیں کر ہم وزن شہد ملا کر جس کو بھی کھلا دیں
مطیع ہو جائے گا۔
رنگ کرک کو باریک چیں کر آنکھوں میں ڈالیں جو کوئی دیکھے گا محبت سے پیش آئے گا۔
قطا جو ایک جنگلی پرندہ ہے اس کے متعلق ابن زہیر لکھتا ہے کہ اس کی مادہ اور زردونوں کو پکڑ کر ان کو

اگر بادشاہ کسی سے خفا ہو جائے تو سامنے جاتے وقت وہ آدمی اپنے ہاتھ میں سنگ شہر لے کر
حاکم وقت مہربان ہو جائے گا۔
بد بد کی بڑی کوٹھس کر اپنے چہرے پر ملیں اور حاکم یا بادشاہ کے سامنے چلے جائیں اور
ہو جائے گا اور عزت کرے گا۔
اگر حاکم کے سامنے جاتے وقت گفتار کا ہاتھ اپنے ساتھ لے جائیں تو مہربان ہوگا اور عزت
برائے گا۔

محبت کے پھول کھلائیں

اگر کسی گھر میں قند و فساد برپا رہتا ہو یا کسی گروہ کے لوگ آپس میں لڑتے ہوں چھڑتے ہوں
ان گھریا گروہ کے افراد کے درمیان اصابع الصفر کا ایک ٹکڑا چلائیں تاکہ اس کی بوان کے
دماغوں میں پہنچ جائے آئندہ کے لیے ہرگز فساد برپا نہ کریں گے بلکہ ایک دوسرے سے
کریں گے۔

نوٹ:

اصابع الصفر ایسے طریقہ سے چلائیں کہ افراد کو علم نہ ہو۔
اگر آپ چاہیں کہ گھر کے لوگوں میں ہمیشہ صلح اور محبت قائم رہے تو اس گھر میں مرد بخوش رکھیں
جب تک رہے گا بھی اختلاف پیدا نہ ہوگا۔
جس گھر میں مرد تو اس ہوگا اس کے گھر کے رہنے والے میں الفت رہے گی اور بھی اختلاف
ہوگا۔

عمل تسخیر ہمزاد

مینہ کوئی ہو چاند کی تیرہ تاریخ کو جب چاند نکلے تو چار پائی پر آرام و سکون سے
پائوں پھیلا کر اس طرح لیٹیں کہ چاند بالکل آپ کی آنکھوں کے مقابل ہو کھانے پینے اور
غزوات سے پہلے فارغ ہو لیں۔ اب چاند پر نظر کر کے تین سو مرتبہ پڑھو
چاند کا پتھر، بجائے کالا چور، ہمزاد جیسا، دو چاند کوئی اور

دوسرے دن تین سو ایک مرتبہ اسی طرح روزانہ ایک کا اضافہ کرتے جاؤ تیس دن
تک یہ عمل روزانہ کرو تیس دن میں پڑھنے کی تعداد تین سو تیس ہوگی تیسویں دن ایک شخص آپ
سے ملاقات کرے گا اس کی آنکھیں سرخ ہوں گی بس یہی پہچان ہے اور یہ شخص بالکل اجنبی
ہوگا جس کو اس سے قبل آپ نے کبھی نہ دیکھا ہوگا آپ اس شخص کا ہاتھ پکڑ لیں اور اقرار لیں
کہ میں جب یہ عمل پڑھوں تو آپ کو آتا ہوگا وہ وعدہ کر لے گا آپ ہاتھ چھوڑ دیں پھر جب یہ
عمل تین سو تیس مرتبہ پڑھیں وہ حاضر ہوگا۔

اب چند باتیں اور معلوم کرو۔ چاند روزانہ ایک ٹائم طلوع نہیں ہوتا تو آپ عمل اس
وقت شروع کریں جب چاند سامنے آجائے اگر کسی دن ابر ہے یا چاند کی آخری تاریخیں ہیں
جب چاند نظر نہیں آتا تو آپ مغرب کی طرف نظر کو آسمان کے کناروں کو دیکھ کر پڑھیں اور
جب چاند دکھ جائے تو پھر یکم سے 14 تاریخ تک چاند پر نظر کر کے پڑھیں کوئی پرہیز اس
میں نہیں۔

عمل تسخیر ہمزاد

ترکیب یہ ہے کہ جب کوئی مر جائے تو اس مردہ کی پانچٹی کھڑے ہو کر ایک سو ایک
بار یہ کلمات پڑھیں اور گلابے سے تعداد ختم کر کے وہاں سے چلے آئے میت کے ساتھ نہ
جائے۔ اب رات کو نو دس بجے اس مردے کی قبر پر جائے اور سات چھٹا تک شیرینی سات قسم
کی ساتھ لیتا جائے ایک ایک قسم کی مثلاً ایک ایک چھٹا تک ہو اور تھوڑا عطر اور پھول بھی

مٹھائی کے ساتھ ہوں قبر پر پہنچ کر یہ مٹھائی عطر پھول قبر پر رکھ دے اور دھن کی طرف اشارہ کر کے یہ کلمات پڑھے ایک سو ایک بار پڑھے۔ پہلے دن ہمزاد حاضر ہوگا اور مٹھائی مانگے گا اس سے قول و قرار لے کر مٹھائی اسے دے دے اور اپنے گھر چلا آئے اور راستے میں چپچپ طرف منہ پھیر کر نہ دیکھے۔ ہمزاد مسخر ہوگا۔

عمل تسخیر ہمزاد

ہمزاد کے شائقین بہت ہیں مگر میں نے کبھی ہمزاد کا عمل نہیں کیا اس لیے کہ اس کی پابندیاں برداشت نہ کر سکتا۔ علاوہ ازیں میں بہت کمزور دل اور انتہائی ڈر رکھتا ہوں اور اس کے مقابلہ کی قوت خود میں نہیں پاتا مدت ہوئی کہ ایک بزرگ نے ایک تجربہ کا ایک عمل بھیجا تھا جو کہ اسی کتاب میں درج ہے۔ اس کے متعلق صرف ایک صاحب نے مجھے اطلاع دی کہ میں نے اس عمل کو کیا تھا مگر کچھ آثار پیدا ہوئے تھے کہ مجھے ہمزاد پڑا اب کوئی صاحب کر سکیں تو میں اس عمل کو درج کرتا ہوں امید تو ہے کہ کامیابی ہوگی۔ یہ وہی صاحب کریں جو کہہ سکتے ہوں اور اپنے میں ہمت دیکھیں اس عمل میں چالیس دن تک صرف دال اور روٹی کھانا ہے مگر دال ایک ہی قسم کی آخر تک رہے اسے تبدیل نہیں کر سکتے میوہ ہر قسم کا کھا سکتے ہیں پان بھی کھا سکتے ہیں۔ مگر حقہ سگریٹ بیزی نہ پیئیں۔

عمل تنہائی میں رات کے 12 بجے کے بعد پڑھنا ہوگا۔ لباس میں ایک کپڑا کندھے سے اوڑھیں اور ایک تہد کی طرح باندھیں سر پر کپڑا نہ ڈالیں سرسوں کا تیل ایک پیالے میں ڈال کر اس میں موٹی سی جی ڈال کر جلائیں اور اپنی پیٹھ کے پیچھے رکھیں اس طرح آپ کا سایہ آپ کے سامنے پڑے گا آپ گردن پر نظر جما کر روزانہ سات سوستر (777) مرتبہ پڑھیں۔ بائیسویں دن سے عجیب و غریب تماشے سامنے نظر آئیں گے مگر آپ کوئی خیال نہ کریں آپ کے پاس کوئی نہ آئے گا نہ کوئی خطرہ ہے چالیسویں دن ہمزاد حاضر ہو کر اظہار اطاعت کرے گا۔ عمل سورۃ یونس کا ہے۔ یعنی

عمل۔ صورت دکھلاؤ تا ہی شرماء ہمزاد مورے، گھر چلے آؤ

تسخیر یکھنی

جو صاحب یکھنی سدھی حاصل کر کے اپنا کام کرنا چاہیں وہ آگے لکھے ہوئے سنتروں سے اپنا کام ٹھیک کر سکتے ہیں۔

دولت حاصل کرنے کا منتر

اوم شری مہا لکھی دیوی نمہ

اس منتر کو چھٹھ کر لیں۔ پھر بڑے درخت کے نیچے بیٹھ کر چالیس روز اس منتر کا چپ ایک ہزار مرتبہ روزانہ کیا کریں۔ دھوپ اور چندن کو اپنے سامنے جلا دیں۔ اور کچھ میٹھی شے اپنے پاس رکھیں۔ جب ختم ہو جانے پر میٹھی شے بچوں کو دیا کریں۔ اس طرح چالیس روز میں کسی دیوی خوش ہو کر وادہ دیتی ہے۔ جس سے دولت حاصل ہو جاتی ہے۔

محبت بڑھانے کا جنتر

اس جنتر کو پتیل کے درخت کے پتے پر پارے سے لکھیں اور محبوب کے مکان میں ڈال کر دیا کریں۔ اس طرح چالیس روز کے بعد محبوب خود بخود آجائے گا۔
توفیق یہ ہے:

داند	ءکب	اچھر	شد
اچھر	شد	وانہ	ءکب
شد	ءکب	وانہ	اچھر
ءکب	وانہ	شد	اچھر

دیگر:

اس جنتر کو کنیر کے پتے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھیں چالیس روز اس جنتر کا پڑھا کر لیا کریں روزانہ ایک ہزار مرتبہ سے کم پڑھ نہ کریں۔ بعد چالیس روز کے یہ جنتر ہوا جائے گا۔ اور پھر اپنے لکھے ہوئے جنتر کو اپنے پاس رکھیں اور ایک نیا جنتر لکھ کر جس سے اوپر اپنے محبوب کا نام لکھ کر اس کے سونے والی جگہ میں دفن کر دیں۔ اور چالیس روز کے بعد وہ خود بخود آجائے گا۔

جنتر یہ ہے:

نام

الحمد للہ	رب ۱۰۴	العالمین	الرحمن الرحیم
مالک ۱۰۲	یوم الدین	ایک نعبہ	وایک نشعین
غیر المغضوب	علیہم	والقائلین	آمین

دل کا ہول دور کرنے کا جنتر

یہ مرض بہت بُری ہے۔ اس کے مریض کو جلدی ہی دورہ پڑ جاتا ہے جس سے مریض کو بے ہوشی ہو جاتی ہے۔ اس جنتر کے ذریعہ مرض کا دفعہ ہو جاتا ہے۔ اس جنتر کو نو ہزار سوموار کے دن خداوند کریم کو یاد کر کے سبز رنگ کے کپڑے کے اوپر سرخ رنگ سے لکھیں اور پھر اس کو چاندی کے تعویذ میں منڈھا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں مرض ہول دور ہو جاوے گی۔

۷۸۶

۱۹	۲۳	۲۷	۱۲
۲۵	۳۱	۱۹	۲۳
۲۳	۲۹	۲۱	۱۶
۲۳	۱۶	۱۵	۱۷

برائے دفعیہ بواسیر خونی و بادی

اس جنتر کے باندھنے سے بواسیر خواہ کسی قسم کی کیوں نہ ہو دور ہو جاتی ہے۔ اس جنتر کو سرخ رنگ کے کپڑے پر لکھ کر بازو پر باندھ دو۔ مرض بواسیر دور ہو جائے گی۔ اگر مرض دیر بند ہو تو اس تعویذ کو کنیر پر نقش کر اگر دریا میں ڈال دیں انشاء اللہ نئے مرض رفع ہو جاوے گی۔

۷۸۶

۸	۳۲	۴	۱
۳۶	۲	۷	۳۵
۳	۳۹	۳۲	۶
۳۳	۵	۱۳	۳۸

گلا کی سوزش یعنی کان پیڑے دور کرنے کا جنتر

اس جنتر کو سوموار کے دن پتیل کے پتے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھیں اور روزانہ اس جنتر کا پڑھا کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد یہ سدھ ہو جائے گا۔ پھر اس جنتر سے کام لیا جائے گا۔

جب کوئی مریض کان پیڑے کا آوے اس کے گلے پر سیاہی قلم سے یہ جنتز کھینک دیا جائے۔
لکھنے پر سوزش دور ہو جاوے گی۔

۱	ل	م	ل	ک
ل	م	ل	ک	ک
م	ک	ک	ل	ل
ک	م	ل	م	ل

برائے دستیابی گم شدہ شے

اگر کسی صاحب کی کوئی چیز گم ہوگی ہوتو اس کو چاہے کہ ذیل کے نقش سے کاپی
انشاء اللہ چیز مل جائے گی ترکیب اس نقش کو سفید کاغذ پر انار کی قلم اور زعفران سے لکھ کر
ہزار گولی آٹا میں بنا کر روزانہ ہی ایک ایک کر کے دریا میں بہا دے۔ گولی دریا میں
وقت اسم یا قیوم۔ ساتھ ساتھ پڑھتا جاوے۔ دس دن متواتر یہ کام کرنے پر چیز مل جائے گی۔

۷۸۶

۹	۳	۷
۳	۶	۸
۵	۱۰	۳
	بجن یا بچی و	

برائے حصول دولت

عامل پاک و صاف ہو کر صاف جگہ پر بیٹھ کر پاک پروردگار کا خیال کرے
سے اسم بادیاں روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھا کرے اور ایک صد دفعہ۔ اس جنتز کو سفید کاغذ پر

جانی سے کھنکھرتا میں گولیاں بناوے پھر انہیں گولیوں کو دریا میں بہا دے۔ اس طرح چالیس
روز میں خواہش دلی پوری ہو جائے گی۔

۷۸۶

۸	۱۱	۳۵	۱
۳۳	۲	۷	۱۳
۳	۳۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۳۶
	بجن بادیاں		

آگ سے ہاتھ نہ جلے

مندرجہ ذیل تین چیزوں کو لے کر ہاتھ کی پھیلی پر ملیں۔ (۱) چربی زرد مینڈک
(۲) بونا (۳) پیاز کا عرق۔ مندرجہ بالا چیزیں ملنے کے بعد اگر تم اپنے ہاتھ پر جلتا ہوا
آگیا رہی رکھ لو گے۔ تو اس سے تمہارا ہاتھ بالکل نہ جلے گا۔ اس کے باوجود آپ کو پتہ بھی نہ
لگے گا کہ تمہارے ہاتھ پر آگ ہے یا نہیں۔

آگ سے کپڑا نہ جلے

پہلے کپڑے کو آگ سے کی سفیدی اور پھٹکری میں تر کر لیں۔ جب اچھی طرح سے تر
ہو جائے تو خشک کر لیں۔ بعد ازاں نمک کے پانی سے دھو کر خشک کر لیں۔ جس وقت یہ
کپڑا آگ سے لگا ہو تو کپڑے کو بلا خوف آگ پر رکھ دو کپڑا ہرگز نہ جلے گا۔

بر مضمون ابجد

ناظرین:-

مجھے نہایت ہی فخر سے جتنا پڑتا ہے کہ ارباب علم نے ابجد میں وہ وسیع فرائض کر رکھے ہیں جن کے ایک ایک اکھڑ کو در بے بہا کہنا بے جا نہیں۔ اس ہشت مرداری میں جو ہر وہ فوئو دیئے گئے ہیں جن کی ایک ایک جھلک سے عرش تافرش کے عجاہبات اس قدر چمک رہی ہیں کہ ترتیب دار جنش سے مشت خاک ہے کھلی تو پاک ہے حسن کے کرشمے جب یہاں لا جولانی امراض کا علاج و دقائق نظر کی ہر جنس وہ ہر شے کو قابو میں لانا اس کی وساطت سے انسان کا بائیں ہاتھ کا کرتب ہے۔ جو اس سلک فریاد والے کی چیز پھیر جانتا ہے۔ یہاں تو انسان کے کہنے سے یہ مدعا ہے کہ کس طرح آج آپ پر وہ راز بستہ عیاں کرنے لگا ہوں۔ جس کا یہ بال بھر حصہ جانتے والے بھی اپنی زندگی فخر سے بسر کرتے ہیں اور اپنے سر کو سرخاب کے لگائے پھرتے ہیں لیکن قریباً قریباً اس راز کو تمام تر آپ پر عیاں کرنے کی کوشش کروں گا جس پر عمل کرنے سے آپ خط حاصل کریں گے کہ شاید بابد وہ ہشت دانہ سلک مردارید نے جسے ابجد کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس طرح ترتیب دی گئی ہے۔

ابجد، ہوز، خطی، کلیم، محض، قرشت، شخز، فطخ، اب ہر ایک ابجد میں ایک راز پنہاں ہے ہر ایک صرف کے مختلف ہند سے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

- ابجد مرکب ہے اب ج اور د سے الف کا مقررہ ہندسہ (۱) ب کا مقررہ ہندسہ (۲) ہے ج کا (۳) اور د کا (۴) ہے اس طرح ہوز مرکب ہے۔ ہ وز کا یعنی د کا (۵) (۶) اور ز کا (۷) ہے اسی طرح هلی مرکب ہے ح ط ی کا یعنی ح کا (۸) ط (۹) اور ی کا (۱۰) کلیم مرکب ہے ک ل م اور ن سے مثل سابق ک کا مقررہ ہندسہ (۲۰) ل کا (۳۰) م

کا (۴۰) اور ن کا (۵۰) ہے اس کے آگے محض مرکب ہے۔ س ع ف ص سے ک کا مقررہ ہندسہ (۶۰) ع کا مقررہ ہندسہ (۷۰) ف کا مقررہ ہندسہ (۸۰) اور ص کا مقررہ ہندسہ (۹۰) ہے اس کے بعد قرشت مرکب ہے ق، ر، ش ت سے ق کا مقررہ ہندسہ (۱۰۰) د کا (۲۰۰) ش کا (۳۰۰) اور ت کا (۴۰۰) پھر شروع ہوتا تخذ سے اور یہ مرکب ہے ث خ اور ز سے ث کا مقررہ ہندسہ (۵۰۰) خ کا مقررہ ہندسہ (۶۰۰) ز کا (۷۰۰) ہے آخر میں فطخ ہے جو مرکب ہے ض ط اور ش سے ض کا مقررہ ہندسہ (۸۰۰) ط کا (۹۰۰) اور ش کا (۱۰۰۰) ہے ان الفاظ میں اور ہندسوں میں راز الہی پنہاں پڑے ہیں۔ جانوں نے منتر و اور آجوں اور دیگر کلامات کو اس سے ایک ایسا جوڑا کہ جب اس کی بات پر عمل کیا جاتا ہے تو خدا کی شان نظر آتی ہے ہر ایک عمل کے لیے علیحدہ علیحدہ ترتیب ہے جس میں ناظرین پر ظاہر کرتا ہوں آپ اس پر عمل کر کے مستفید ہوں آپ ملاحظہ فرمادیجئے کہ ان کلیات میں کسی قدر زود اثری پنہاں ہے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ان تمام کو اس عمل سے ترتیب دینا کتنا مشکل ہے جس کے بیان کرتے ہی روٹ گئے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کہاں عالموں کی فیسیں اور سینکڑوں روپیہ کی کتب کی چھان بین کہاں صحرا نوری فریاد ہر طرح کی معوبت ان کی ترتیب میں پیش آئے گی۔ ناظرین غور سے ملاحظہ فرما کر جان لیں اور ثواب حاصل کریں۔

شرر عشق

مگر۔ لیکن تو بلا الامیشن و راغب الابجد اسلاب

اگر عامل خواہش کرے کہ کسی کو اس قدر جتلائے عشق کر دے کہ ہر وقت اس کے اندر عشق کی چنگاریاں جلتی رہیں اور جب تک اس کی چنگا زبیاں بجھانے والا کوئی نہ ملے وہ چین نہ پاسے تو مفصلہ ذیل عمل کو مع عبارت اور تعویذ نقل کرے مگر واضح رہے کہ اس کی نقل مذکورہ دستور سیاحتی سے سفید کاغذ پر ہو الو کی بیٹہ ایک رتی کستوری ۲ رتی زعفران، اماشہ لوگ ۳ عدد ان کا آمیزہ مضر بیہوشک میں خوب کھل کرے۔

۲۰	۳۰۰	۳۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۹۰	۳۰	۳۰	۱۰۰
۲۰۰	۱۳	۲	۱۰۰	۱۰۰
۳۰۰	۳	۱۰۰	۱۰	۱۰۰
۴۱	۱۰۰	۳	۱۰	۱۰۰

اور یہی سیاحی عمل عبارت نقل کرنے ہیں کام میں لاوے اس عمل کے کاغذ کو تین دن ایک روزانہ لوہان کی دھونی دی جاوے اس کے بعد اس تعویذ کو لپیٹ کر اس کنواں میں اس کنواں کا کہ معمول پانی پیتا ہو جوئی کہ معمول اس کنواں کا پانی پیوے گا اس کے اندر اسی طرح کی آگ موجزن ہو جاوے گی وہ بالکل محو رشت ہو جاوے گا اور اسی طرح رہے گا۔ کہ کسی طرح اس کو اس کا مطلوب ملے۔ واضح رہے کہ یہ عمل مذکور نمونہ کے آسکتا ہے محراب الحجر ب ہے۔ اس کا کرشمہ ملاحظہ کریں۔

حسن کی پیکر

اگر کوہ جمال پیکر حسن کسی کو خیال میں نہ لاتی ہو اور ہمہ اقسام کی تدبیریں اس پر نا کام ہو چکی ہوں تو مفصلہ ذیل ابجد کے تعویذ کو مع تحریر پتھر بھون پتھر پر دھمک کشیورا پر چارت مفصلہ ذیل اور سیاحی سے لکھیں۔

زعفران ارقی، کستوری ارقی، لوگ ارقی تینوں کو اچھی طرح سائیدہ کریں اس میں ماشہ عرق کا فور ملا کر کھل کریں قریب ایک رتی کے اس میں کرو سین آمل کا پھلہ ملا دیں۔ ایک سیاحی تیار ہو جاوے گی اس سیاحی مذکور سے اس عمل کی عبارت جو تعویذ تحریر کریں۔ مگر اس کے لیے آلو کے پر کی قلم درکار ہوگی۔

۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۹	۳۷	۱۰۰
۱۰۰	۸	۹۲	۱۰۰
۱۰۰	۵۰۰	۲۰۰	۳۰۰

اگر آپ اسے آلو کے پر کی قلم سے تحریر نہ کریں گے تو اس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا اس تمام قلم پر آلو پر سیاحی مذکورہ بالا تحریر کر کے زمین میں ایک گڑھا کھودیں جو قریب چار فٹ چار فٹ اس گڑھے کو سفید رنگ کے گدھے کی لید سے بھر پور کر دیں۔ یعنی دن کریں اس کے بعد اس تعویذ مذکورہ بالا کو رکھیں اور چالیس دن ایسا رہنے دیں چالیس دن کے بعد تعویذ کو کنواں میں اس کے بعد اس کو کسی شیشے کے گلاس میں گھول کر یعنی دس تولہ پانی شیشے کے گلاس میں رکھیں اس میں تعویذ ڈال دیں۔ اس کے بعد ایک گھنٹہ پڑا رہے اس پانی کو دلیر معشوقہ پر چھڑکیں۔ تماشہ قدرت دیکھیں نظارہ عجیب ہوگا۔ آپ جو حیرت ہوں گے۔

شمشیر جوہن

ایک آبی سلاخ لیں۔ اسے چالیس 40 دن تک برگ جامن کے پانی میں تر رکھیں اس کے بعد اسے نکال لیں۔ ایک سیر عرق مقطر میں اسے صاف کریں عرق مقطر کو اس طرح محفوظ رکھیں کہ وہ ایک چوٹی تھال میں محفوظ ہوتا ہے دھاتی اس لیے ممنوع کر دیا گیا ہے۔ کہ دھات کی ٹانگ کی وجہ سے اس میں کثافت دھات آئے گی۔ اس پانی کو خوب آگ پر پتھر کاشت آتی ہو یا پتھر دھاتی لطف بریں اس تمام کو آپ دھات کے برتن میں جوش نہیں دے سکتے۔

۲۰۰	۳۰۰	۶۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۷	۵۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۱	۱۰
۱۰۰	۱۰۰	۲۳	۲۰

البتہ مٹی کے برتن میں جوش دے سکتے ہیں جو نمی دیکھیں کہ یہ نہایت خیر ہوئے گا۔ اور اس کے ساتھ گاڑا ہو گیا ہے۔ اس میں انگور کی لکڑی کی خاک قریباً دو تولہ ڈال دیں ساتھ ہی آلو کے نیچے کی خاک قریباً دو ماشہ ڈال دیں مصلقی رومی، حنا سرخ، کافور دل آریہ ان چاروں کو لکڑی بڑے سائیدہ کر کے سیاهی تیار کریں مگر ان تمام میں سائیدہ کر کے وقت چربی بھری لکڑی سی پڑی ہو ڈال دیں۔ ناخن آلو سے گوکہ بہت چھوٹا ہوگا۔ تعویذ مذکورہ بالا کو تحریر کریں اس تحریر واضح رہے کہ چاند کی چودھویں کی رات تحریر کرنا ہوگا۔ ابھی یہ پڑا ہوگا اسے ایسے مقام پر رکھ کریں کہ اسپر چاند کی روشنی آگے کے لیے متضاد ہے۔

یہ وہ عمل ہے کہ اگر مذکر اسے بازو و سلامت میں پہن لے تو جنس مخالف ہمارے ہو جائے گی۔ اگر مؤنث اس کو بازو پر استعمال کرے تو جنس دوام کی خیریت نہیں بن پائے۔

زلفِ ناگن

اگر کوئی صاحب چاہے کہ فلاں پری جمال پورے وقت زلف ناگن میرے ہی ہو جائے اور میرے ہر اشارہ پر وہ پری پیکر جان دینے تک کے لیے تیار ہو جائے چاہے اس کے اوپر کس قدر روکا نہیں کیوں نہ ہوں۔ اپنی دوستوں کو کیوں نہ خیر باد کہنا پڑے۔ سب کچھ ہو مگر اسے کسی بات میں گریز و مائل نہ ہو تو چاہیے کہ ایک قہیل کی تختی لے لیں پر یہ تعویذ مع منتر کے کندہ کرائے اور اس تختی کو پرندہ آلو کے فضلہ ۲ ماشہ، آب شریں آدھ میر کی چینی کے برتن میں تختی فضلہ، پانی ڈال کر اوپر سے کسی چینی کے برتن سے ڈھانپ کر اکیس یوم برابر پڑا رہنے دے اس کے بعد اس تختی کو نکال کر اس پر اس کی پچھلی طرف اس پری جمال کا نام لکھ دے اور اس تختی کو کنوئیں میں ڈال دے جس کو کنوئیں کا پانی کہ مطلوبہ نوش کیا کرتی ہو۔ ٹھیک ۲۱ دن کے بعد جب کسی مطلوبہ متواتر اس چاہ کا پانی پئے گی تو طالب ملا خط کرے گا کہ مطلوبہ عجز و انکسار سے ناز و ادا کرتی ہوئی طالب کے قدموں پر ہوگی تعویذ مع منتر "راشتر یہ بھیا و نار سے کر تیات"

۲۳۱	۶	۷۰	۱۰۰
۳۱	۳۰	۱۰۰	۲۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۳	۱۰۰
۱۰۰	۹	۹	۱۰۰

چرخ الحیاء

اگر کوئی یہ چاہے کہ فلاں مرد یا عورت کسی ذات پات یا زرد دولت کی طبع کو بالائے

اگر کوئی یہ چاہے کہ فلاں مرد یا عورت کسی ذات پات یا زرد دولت کی طبع کو بالائے

اگر کوئی یہ چاہے کہ فلاں مرد یا عورت کسی ذات پات یا زرد دولت کی طبع کو بالائے

اگر کوئی یہ چاہے کہ فلاں مرد یا عورت کسی ذات پات یا زرد دولت کی طبع کو بالائے

۹	۲	۶	۱۰	۱	۱۰۰
۲۰	۱	۱	۲	۱	۱۰۰
۱۰	۱	۱	۱	۱۰۰	۱
۱	۱	۱۰۰	۱	۱	۱
۱	۱۰۰	۱	۲	۱	۱
۳۰	۱	۱	۱	۱	۱
۱۰۰	۱	۱	۱	۱	۱

”شیطان پر ہمارائی نہ پابند“

حسن کا ڈاکو

منتر نمبر ۱:

سیدے راستے چلے چلے اور اس پر وپ نہ لاگے کوئے ہیں مچھتر بناوت ہو جو کوں ہوتے ہووے ہیلیا کی بھیبت سارنگ کا سار کرتے کی دویا غریب کا او دھارے بابا مچھلیا اپنا ادھار یہ ہے ناشے نام کرتی دس تحسما۔ اس تعویذ کی ہر ترکیب پر یعنی تعویذ کے ہر خانہ کا نمبر مندر سے یعنی کہ اس منتر سے جس کام نہ قلم کرو متذکرہ بالا منتر نمبر ۱ کو پڑھنا چاہیے الو کی گردن کی کوئی ہڈی لے کر اسے اندھیرے میں ہی خشک کر کے جب یہ دیکھیں کہ بالکل خشک ہو گیا ہے پس لیں اسے سمندر سوکھ دور ترقی، سب سچی ایک رتی کا چھ ایک رتی چینی سچی ایک رتی دھنی آن کہ بر د بال نئے آید) چہل سالہ یونان تیار شدہ لوہے چون ایک رتی ہریز کا بلی ۶ ماشہ ٹھیکری درخوض چشمہ فیض چہل یوم یافتہ ہر رتی ان تمام اشیاء کو سنگ نادر ہندہ کھل میں بنوئی کھل کا جاوے اور جب یہ تمام یک جان ہو جاویں اور بالکل سائیدہ محسوس ہوں۔

۱۰۰	۵۰	۱۰۰	۳۱	۱۰۰
۱۰۰	۲۱	۱	۱۰	۲۰
۱۰۰	۲۰	۱۰۰	۲۰	۱۰۰
۳۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۵	۲۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۵	۱۰۰

جان میں عرق گلاب دوتار ملا کر کھل کیا جاوے جب تمام خشک ہو کر سرمہ سا ہو جاوے۔
 خشک ہر وقت کھل ہوتا رہا ہو ماسوائے رات اس لمحہ بھر یعنی خالی نہ رکھا گیا ہو۔ ایسے سرمہ کو
 کئی شخص اگر غروب شمس کی وقت ملے تو میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ وہ حسن کا ڈاکو ہوگا چاہے وہ
 کسی سے کام بھی نہ کرے کسی کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھے مگر ہر ماہ جنمیں اس کی طالب ہوگی
 وہ اپنے ملک ہوگا۔ مخبر الکمبر ہے۔

یتیم عاشق

میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ بخار باری سے سخت ہلاک تھا ہر گونہ حکماء و روایا اس کے
 کئی علاج ہونے کے لیے کوشاں تھے تعویذ مذکور الصدر عاملوں سے لا کر کرتا رہا مگر فائدہ نہ ہوا۔
 حیران و پشیمان کو جب ذات نے اس محترم تعویذ کو اس مرض کے لیے یقیناً مفید کہا ہے۔
 تو کیا وجہ ہے کہ یوم شفا نہ باید دید فلاں فکر امیر احم و دماغ مادر علم نجوم گریستیم بہ کوشش بسیار
 و دوشدم کہ اوزا با ساعت نہ دایم یہ کیے لیسمل آریدم مارا ہمہ قسم کوشش کردہ پودیم مگر کج ہالت
 بہر باعث تہ نہ داریم یک شے خواب دیدم کہ اور استعمال یتیم لود باشد و خواہش خود یک در یہ
 بہت رشت رو پیہ ہندی یک مرغ الوخریہ بودا و طائر الوفسطہ آب وارا و بار کرد اور وقت وار رکہ
 گزشتہ چوریں معنی کہ اس انسان گرفتاری میں تعویذ و ہم و بدیش اس میں کوسات قسم کے دھوون
 سے حنا بکری بھیز گائے، بھینس، اونٹنی، سورنی اور کھوتی کے مرکب کے تحریر کرو اور جب سونے
 کو ایک چھتا تک گھوڑی کے دودھ میں اسے خوب گھول کر پی جاؤ۔

۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۶	۳۰	۱۰۰
۱۰۰	۵۰	۱۰۰	۲۰	۱۰۰	۳۰	۱۰۰
۹	۲۰	۱۰۰	۲۰	۵	۱۰	۱۰۰
۲۰	۵	۱۰۰	۲۰	۲۰	۱۰	۲۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۴۰	۱۰	۸	۱۰۰
۱۰۰	۲	۲	۲۰	۱۰	۰	۱۰۰
۵۰	۳	۱	۱	۵	۰	۳۰

مگر یہ شرط لازمی ہے کہ اس دودھ میں بجائے نمک مصری اور کھانڈ کے تماشہ خالص لیں ملا ہو۔ اور تیزیم گودنیا میں تیرا کوئی نمکسار نہیں تو دیکھے گا کہ دنیا کی محبو بہ جسے تو چاہتا ہے۔ کس طرح تیرے پاؤں چومتی ہے تو اسے ٹھوکروں سے دور کرتا ہے۔ مگر وہ تیری ٹھوکروں پر نثار ہے۔

منتظر:-

لشکر فرعون وہ دریائے نیل غرق شد۔ تعویذ کے ہمراہ اس منتظر کو لکھنا چاہیے۔

تریاق معدہ

پندرہ انگو کے پچلے حصے کے ہمراہ یعنی پٹلی پٹلی کے وہ اچھے قطعہ کا ایک جلد کے بغیر پردل کے چمڑہ لے۔ اسے پہلے روغن گاؤ میں بھگو کر رکھ دیں۔ چالیس یوم تک اسی طرح بھیگا رہے اگر کے پندرہ دن تک چاند کی چاندنی میں جلد کے ٹکڑے کو خشک کریں۔ مگر واضح رہے کہ اسے چاند کی پہلی سے شروع کریں اور چاند کی پندرہویں کے آخر میں دن اٹھالیں۔ احتیاط چاہیے کہ جب چاند کی روشنی شروع ہو تو اسی وقت رکھیں اور جو پٹی چاند کی روشنی مدہم ہو تو وہ بالکل ہی اسی وقت اٹھالیں۔ دوبارہ ظاہر کرتا ہوں۔ نہ ہی یہ چاند کی روشنی سے خالی رہے اور نہ ہی یہ چاند کی روشنی سے ایک سینڈ بھر ضائع رہے آپ کی اس جلد کے اٹھانے اور رکھنے سے میرا مقصد یہ ہے

چاند کی قدرت کے حق میں نہ ہو۔ بلکہ چاند کی روشنی آپ کے میں ہو یعنی چاند کی روشنی ایک ٹیکڑی بھی ضائع نہ ہی روشنی لینے میں اور نہ ہی ضائع کرنے میں اس کے بعد آپ دیکھیں کہ اس جلد کے ہر دو اطراف ہر ایک پیاز کے باریک سے باریک چھلکے کی مانند آب نما ایک

آپ کی کار آمد چیز ہے۔

۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۳۰	۲۰۰	۱۰۰	۸	۱۰
۲۰	۱۰۰		۱۲	۲۰۰
۱۰	۸	۲۰۰	۲۰۰	۱۰
۱۰۰	۱۲	۱۰۰	۵۰	۱۰۰

روغن اطراف کے چھلکوں کو آپ جس وقت اتاریں گے تو فی الفور اثر پائیں گے۔ اس قدر چھلکے باریک دفعہ آپ کیسی ہی سیاہی سے تعویذ مذکورہ بالا معدہ منتظر ذیل صرف ایک دفعہ لکھ کر اس جلد کے مرئیوں کو چاہیے درد ہو۔ مرض ہو یا غرض ہو لنگوادیں شفا ہو۔ منتظر یہ ہے۔

جو تعویذ کے ساتھ کہنا چاہیے۔

”کرے بھیا ش پر ہی درتم“

غور علم

علم کی یہ خواہش کرے کہ میں علم میں کمال حاصل کروں چاہیے وہ علم کسی کا ہی کیوں نہ ہو۔ علم سے مشکل تر ہی کیوں نہ ہو اس کو تحصیل کرنے کے لیے مفصلہ ذیل عمل سے صرف مدد ہی لیں۔ بلکہ سالوں میں حاصل ہونے والا علم دنوں میں حاصل ہو جاتا ہے۔ اور اسی پر طرہ یہ حاصل اس علم کا ریسرچ بن جاتا ہے اور ماہر سے ماہر بھی کوئی مناظرہ میں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا اگر کسی کو قریباً ایک سیر لے کر جلایا جاوے۔ جب اس کے کونکے ہو جاویں اور دھواں

منتظر یہ ہے تو اس میں ایک شیشے کا برتن۔

۱۰۰	۲	۲۰	۳۰	۵۰
۵۰	۵۰	۵۰	۷	۵۰
۲	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۰	۲	۲	۵۰	۲

منتر:-

”کمار چدر جانا سستی آ“

رکھ دیں اور اس میں آنکو کا بھیجا بقدر ۶ ماشہ ڈال دیں۔ حتیٰ کہ وہ جل جاوے سب بالکل جل کر کوئلہ ہو جاوے تو اُسے اتار لیویں اسے شیشے کے برتن میں نہیں کر اس میں ایک ٹونکا سون کا پانی ڈال دیں۔ اور اس کی سیاہی تیار کریں۔ اس سیاہی سے مذکورہ بالا تعویذ تین بار تیر علیحدہ کاغذ پر لکھیں۔ ایک تولہ پانی میں گھول کر اس پانی کو پی جاویں۔ اور مشاہدہ قدرت کریں۔

معرفت کی راہ

جو صاحب یہ چاہیں کہ مجھے پریشور کے دیدار نصیب ہوں۔ یا کسی رشی بھکت اور یار یقار مر سے ملاقات کرنے کی خواہش ہے تو ایسے عامل کو چاہیے کہ مفصلہ ذیل عمل اور تعویذ اس طرح عمل کریں مگر شرط یہ ہے کہ ہر قسم کے تکبر اور غمنہ کو دل و دماغ سے نکال ڈالے ہندو آنکو لے کر اس کی گردن کا خون ۳ ماشہ لے لے اور چینی کے برتن میں ۳۰ کچ شیشے رکھ کر چاندی راتوں میں خشک کرے واضح رہے کہ دھوپ ہرگز نہ لگے جب بالکل خشک ہو جاوے تو اُسے آدھی چینی کے برتن میں کے صاف اوزار سے کھریں اس میں ایک رتی کستوری جو عامل ہندو ہرن سے لی گئی ہو۔ اور ایک ماشہ زعفران ۶ ماشہ ملا کر اسی کی سیاہی تیار کریں اس سیاہی سے دو تعویذ سفید کاغذ کے ٹکڑے پر لکھیں۔ ایک تعویذ کو



۱۰۰	۱۰	۱	۱۰۰	۶	۵۰	۱۰۰
۱۰	۵	۱۰	۳۰	۳	۶	۱۰۰
۵	۵		۲	۵	۲	۲
۱۰۰	۵	۳۰	۱۰۰	۱۱	۳	۱۰۰
۱	۵	۲۰	۱	۶	۱	۱
۲	۵	۱۰	۳	۲	۱۰۰	۳
۱۰۰	۲	۶	۱۰۰	۱۰	۵	۱۰۰

منتر:- ”یوم الحال و یوم الدین المستقیم“

ایک پاکیزہ اور ایزیری نشست میں ایک تولہ آب شریں میں گھول کر پی جاوے گا۔ اس سے کھانسی، سعال، آلودگی، اور ہوا کی آلودگی سے بچے گا۔ اگر کوئی بیمار ہو تو اسے روزانہ پانی سے ماسحہ پر چسپاں کر دے۔ آنکھیں بند کر کے نشست پر بیٹھ جاوے گا۔ جس سے ملاقات کی خواہش ہو وہ حاضر ہو جائیں گے مگر آنکھیں بند رہتی چائیں۔ آنکھیں بند ہوتے ہوئے عامل ان سے کلام بھی کر سکتا ہے۔

کلیدخت

جو عامل چاہتا ہے کہ میں اپنی موجود زندگی میں بہشت کی سرگروں اور حوروں اور غلاموں سے ملاقات اور بات ہو اور باغ ارم کے کھانوں کی لذت اور کوثر کے پانی سے تسکین حاصل کروں تو ایسے عامل کو زیبا ہے کہ اس سہل الحصول نقش و عمل پر عامل ہو۔ اٹو کی دونوں آنکھیں نکال کر اس میں سے رطوبت جلد یہ نکالے اور اس میں سات پھولوں یعنی گلاب، کیڑو، ہونہ، چنہ، چنبیلی، رائیل اور کرنہ کی ایک تولہ رس ڈال کر کھل کرے۔ چیل پرندہ کے پر کی قلم بن کر مذکورہ بالا کو سیاہی تصور کر کے عمل مع تعویذ بھونچ پتر پر تحریر کرے بھونچ پتر پاک ہونا چاہیے و کثیف نہ ہو ایک اندھیرا کمرہ جو یز کرے اور اس کمرے کو ہر قسم کی غلامتوں یعنی غلاموں سے پاک کرے۔

۱۰۰	۵۰	۵۰	۸	۱۰۰
۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۲۰	۳۱
۵۰	۱۰۰	۱۰۰	۲	۱۰۰
۲	۱۰۰	۲۳	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۳	۱۰۰

زمین پر ایک ادن کا کپڑا بچھا دے۔ بعدہ کمرے کو ہمد قسم کی خوشبو یا ت سے دھو کر۔ دروازہ بند کر دے خاموش اور آنکھیں بند کر کے تعویذ کو اپنے نچے سر پر تعویذ کا تحریر کر کے طرف رکھ کر سیاہ رنگ کے تاجے سے سر پر باندھ دے۔ کامل اسی طرح ایک دفعہ بیٹے کے بعد اپنے آپ کو باغ ارم میں پائے گا۔

”راشتر نام کسمد کوئی اور تا“

خواب خرگوش

ایک سیر دی بکری کے دودھ کی لیویں۔ اس کو بلور کر اس کا کھن نکالیں۔ ماکن کو سنیک کو دھو کر اس میں اس روغن کو ۴۰ دن تاجے کے برتن میں پڑا رہنے دیں۔ ۴۰ دن کے بعد اس کو بکری آجائے گی۔ جب بکری جاوے تو اس گھی میں اٹو کے گوشت کا ٹکڑا جو سر سے حاصل کیا گیا۔ ڈال کر آمگ پر رکھ دیں۔ حتیٰ کہ وہ گوشت کا ٹکڑا جل کر راکھ ہو جاوے۔ اس کو خوب دھو کر اس کے بکجان ہو جاوے اب اس گھی کے درمیان یہ تعویذ منتر ایک ارٹھ کے پتے پر لکھ کر ۴۰ دن سے ڈال دیں پھر ۴۰ یوم یہ گھیمہ تعویذ تیرہ کمرے میں اسی تاجے کے برتن میں پڑا رہے ۴۰ دن کے بعد اس گھی کو پکھلا ڈالیں اب آپ اس گھی کو ایک جس انسان مرد ہو یا عورت بچہ یا بڑھاکے سر پر ڈال دیں۔ وہ بالکل نیند میں آ جاوے گا۔

ایک چٹانک روغن کچھ پتلی کے برتن میں موجود ہونا چاہیے جب دیکھیں کہ کپڑا مکمل
 ہو گیا ہے۔ تو کپڑا کی راکھ جمع غار سفوس کے فوراً اٹھا کر روغن کچھ کے برتن میں ڈال
 دیا جائے۔ روغن کچھ کی کھل میں بیکان کر دیں۔ جہاں کوئی آدمی قریب المرگ ہو اور بوہشی
 ہو اسے اپنے راز عیاں نہ کر سکتا ہو اس کے تلووں پر تیل مذکورہ بالا مل دیں۔ وہ فوراً ہوش میں
 آئے گا۔ ایک گھنٹہ زندہ رہ کر ہر قسم کی راز و نیاز کی باتوں سے فوراً گاہ کر دے گا۔

شیطان کی نانی

اٹو کے پردہ ماش مرغ ایک لقی ۳ رتی، کا فور رتی، اوگ نوپی والے ۳ عدد، رعفران نیم
 ۱۰ عدد، توہم جڑوں کی روغن پتلی ایک تولہ میں ڈال کر کسی پتھری کے کھل میں پیس جب اچھی
 ہو جائے تو ایک کورے کاغذ کے دونوں اطراف پر مالش کر چھوڑے اور دھوپ میں
 رکھ کر رکھ چھوڑیں۔

۵۰	۳۰	۷	۵۰	۳	۵۰	۵۰	۵۰	۲	۵۰
۱۰	۵۰	۱	۲	۵	۵۰	۲	۱	۵	۵۰
۵۰		۵۰			۵۰				۵۰
۱	۱	۲	۵۰	۱	۵۰	۵۰	۳	۲	۵۰
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۱۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵	۱	۲	۲	۵۰	۵۰	۱	۵۰	۱	۵۰
۵۰	۵	۱	۵۰	۱	۵۰	۵۰	۱	۱	۵۰
۵	۱	۵۰	۱	۱	۵۰	۱	۵۰	۵۰	۱
۱	۵۰	۲	۱	۱	۵۰	۱	۱	۱	۵۰
۵۱	۲	۵	۵۰	۱	۵۰	۱	۵۰	۵۰	۵۰

۱۰۰	۱۰	۱۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۶	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۴	۱
۱۰۰	۵	۱۰۰	۱۰۰	۷	۱۰۰
۵	۱۰۰	۱۰۰	۵	۱۰۰	۵
۱۰۰	۱	۱۰	۱۰	۲۰	۱۰۰
۵	۱۰۰	۱	۲	۲	۱۰۰

منتر: لا تمکیم غائب الخزیان میا کجین

اور اس وقت تک ہوش میں نہیں آوے گا جب تک نمک کا پانی اس کے منہ
 ڈالا جاوے گا۔ یہ عمل پرندوں اور جانوروں پر بھی ہو سکتا ہے۔

قبل از مرگ

اٹو کے پیٹ کا خون ۶ ماش اور اٹو کے ناخن ارتی دونوں کو کھل میں اس قدر کھل جائے
 کہ بالکل بیکان ہو جاویں۔ تعویذ و منتر ذیلک واسی خون سے ایک کھدر کے کپڑے پر لکھیں
 ایک تولہ فاسفورس کو اس کپڑے کھلے ہو اور مقام پر دیار کی چوب کے اوپر رکھ دیں۔ اگر دیار کی چوب
 نہ ملے تو ساگو ان کی چوب پر بھی رکھ سکتے ہیں تھوڑی دیر کے بعد اس میں سے دھواں نکلتا ہے
 ہو جاوے گا اور آہستہ آہستہ تعویذ والا کپڑا جلنے لگے گا عین اسی وقت آپ کے پاس۔
 منتر:- ”در تمانے کال سر و سہا بتا بریتہم“

۱۰۰	۵۰	۷	۱۰۰	۲۰۰
۵۰	۱۰۰	۲۰۰	۱	۵۰
۵۲	۳۴۰	۲۰۰	۱۰۰	۸
۱۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۷۰	۱۰۰
۱۰۰	۲۰	۲۰	۱۰	۱۰

منتر:-

جانیکہ درجے دار و مرشد اور صاحب آید

ایک ہفتہ کے بعد کاغذ بالکل خشک ہو جائے گا۔ تو پھر بہت سوئی ایک سوئی کی سہولت
کراں سے اس کاغذ پر مندرجہ بالا تعویذ مع منتر کے لکھ چھوڑیں کسی سیاہی وغیرہ کی گولیاں نہ لگائیں
نہیں۔ اب اس تعویذ کو آپ جس کے گھر میں پھینکیں گے۔ تو اس کے گھر میں خشک ہوا
بازار گرم ہو جائے گا۔ اس گھر کے چیتے آدمی ہوں گے اور اس وقت تک کبھی بھی کھانسی نہ
گے۔ جب تک کہ اس تعویذ کو ان کے گھر سے نہ نکال دیا جائے۔

گاگر میں ساگر

لوگ ۶ ماشہ قلم مولیٰ ۶ ماشہ زعفران ۶ ماشہ شورو قلمی ۳ تولہ، ان تمام چیزوں کو چھین کر ایک
سیر پانی میں ڈال دیں۔ یہ پانی تین یوم متواتر معدا دیات مذکورہ بالا مٹی کے لوٹے میں چلائے
اس پانی کو تین یوم کے بعد اپنے پاس محفوظ رکھیں ایک سیر مٹی خالص جگہ ارکسی دریا کنارہ
لاویں۔ اس مٹی اور مذکورہ بالا پانی کو معدا دیات کے آپس میں گوندھیں۔ واضح رہے کہ صرف ان
پانی سے ہی کام چلا دیں۔ دوسرا پانی کام میں نہ لا دیں۔ اب اس گوندھی ہوئی مٹی کو کھار کے چار
لے جاویں اور کہیں کہ اس مٹی کا لوٹا پختہ تیار کرو جب لوٹا تیار ہو جائے۔ لوٹے کو اپنے پاس گود
رکھیں۔ اس تعویذ و منتر کو عام سیاہی و قلم سے لکھیں۔ اس تعویذ اور آلو کے ناخن ۲ رتی کو اس لوٹے
میں ڈال دیں۔ لوٹے کو پانی سے بھر دیں اب اس لوٹے سے جتنا پانی آپ نکالتے جاویں گے۔

۲۰۰	۵۰	۱۰۰	۲۰۰
۲۹	۲۰	۲۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۲۰۰	۲۰۰	۵۰
۲۰۰	۱۰۰	۷۵	۲۰۰

اس عمل سے آپ ہر روز چیتے گئے

ایک شے کے دن کی وقت کبھی ایک ٹوکا کو چھوڑیں اور اس کو اکھٹا ٹھکانے لے
لوہان کی دھوئی دیں اور بطور نذرانے انجور شیریں کارں اور دوغ شیریں ملا کر کھلا دیں اور بعد
میں آجوتی برن کی بیٹھ پر اس طرح ملا کر ہاندھ دیں جیسے کہ یہ برن کی سواری کر رہا ہے برن
مذکورہ کو خونی دیں کے لیے خشک میں چھوڑ دیں اور ایسی حرکت کریں کہ جس سے آہوند کو رچ کر کھانہ ہو کر
غوب دوزخا اور بھان شروغ کرے۔ پندرہ میں منٹ تک برن مذکور غوب دوزخا اور چھ کر یاں بھرتا
رہے۔ اس کے بعد برن مذکور کو پکڑ کر کو اکاں کی پیٹ سے کھول لیں۔ اور اسے گھر پر لے
آئیں۔ رات بھر کو اکاں ایک اپنی تاروں کے بیچرہ میں مقید رکھیں۔ صبح پھر اس کو اکاں بطور نذرانے
انجور کے اس دوغ شیریں میں ملا کر کھلا دیں۔

تین یام تک کو اکاں ایک بار صبح میں غذا کھلاتے رہیں اس کے بعد پھر ایک بار اسے
لوہان کی دھوئی دے کر پھر بیچرہ میں بند کر دیں پھر اسے میں دوپہر کے وقت جبکہ سورج آسمان
میں درمیان پر ہوؤں کریں۔ اور اس کے واسطے بیچرہ کو کاٹ لیں۔ اس کی نقش کو دفن کر دیں۔ اور
اس بیچرہ کو محفوظ کریں اور سایہ میں خشک کریں جب یہ بیچرہ بالکل خشک ہو جائے تو اس بیچرہ کو معد
تھوڑے سے اس آہو کے ناخن کے جس پر اسے سوار کیا گیا تھا اور آہو کو دوڑایا گیا تھا کسی ستارے
چاندی اور سکہ مرکب میں مڑھالیں اور اسے اپنی دائیں ران کے گرد ہاندھ لیں اور دوزخ کے مقابلہ
میں شامل ہو جائیں۔ یقیناً کامرانی حاصل ہوگی۔ اور اگر اسی مڑے ہوئے ناخن اور بیچرہ کو گھلے
میں ڈال کر کوئی غیور اسوار گھوڑ دوڑ کے مقابلہ میں آئے تو یقیناً درجہ اول کا انعام حاصل کرے گا اور
دور میں آئے گا۔

اگر ایک کو اکی آکھ کا ڈھیلہ نکال کر اسے خشک کر لیا جائے اور اس میں مساوی وزن کا نوروشادر قلمی اور شہد چس کر بطور سرمہ اس مرہم کو آکھ میں لگا دیا جائے۔ اور چار گھنٹہ بعد اس مرہم کو آکھ میں سوکر رہنے دیا جائے۔ یعنی کہ اس مرہم کو چاول بھر آکھ میں لگا کر ایک انسان سو جائے اور چار گھنٹہ برابر سوتا رہے تو پھر جب آکھ کھلے گی تو آکھ کی روشنی عارضی طور پر اس قدر بڑھ جائے گی کہ دن کو آسمان پر تارے دکھائی دیں گے اور دن کے وقت دس دس میل کی دوری چیزیں ایسی دکھائی دیں گی جیسی کہ ایک شخص ان اشیاء کو قریباً سود و سودم سے دیکھ رہا ہو۔ اور رات کو بھی اگر یہی عمل کیا جائے تو عارضی طور پر دو گھنٹہ کے لئے آکھ کی روشنی اور بڑھ جائے گی کہ اندھیرے میں دو تین میل کی چیز بخوبی دکھائی دے گی۔

عینک چھڑانے کا عمل

چالیس بوند تیزاب گندھک میں ایک پاؤ بھر تازہ پانی ڈال کر ایک پتیلی کے برتن میں رکھیں اور اس میں تین ماشونو شادر قلمی ڈال دیں یہ دونوں ایک ماہ تک کسی سایہ دار جگہ میں ڈھکے ہوئے پڑے رہیں تاکہ اس میں گرد و غبار نہ پڑ سکے اور یہ بالکل تر رہیں۔ پھر اس میں کوا کی پیٹھ کا ایک پر ڈال دیں وہ بھی اس میں قریباً ایک ماہ رہے گا اس کے بعد اس پر کو نکال لیں اور اسے سایہ میں خشک کریں۔ روزانہ رات کو سوتے بار اس پر کے بالوں کو دونوں آنکھوں میں بطور سلائی کے پھیر دیں۔ اور ایک ماہ برابر لگا تا راس سلائی کو آکھ میں پھیرتے رہے۔ روز بروز نگاہ تیز ہوتی جائے گی اور ایک ماہ بعد قریب نظری اور بعید نظری کا مرض دفع ہو جائے گا۔

اگر کوئی کو اکی جنوب سے شمال تک یا مشرق سے مغرب کی طرف اڑتا ہوا جارہا ہو اور اس کے منہ میں یعنی چونچ میں کوئی مٹھائی یا شیریں پھل ہو تو کوئی بھی شخص اس وقت کسی کام کی طرف جا رہا ہو یا راستہ میں ہی اسے ایسا شگون پیش آجائے تو یقیناً جائے کہ شخص مذکور کا وہ کام بالکل ہی باطل ہو رہا ہوگا۔ اور اسے اس کام میں متوقع سے بھی زیادہ کامیابی ہوگی اور اگر اسی طرح کو اکی مذکور شمال سے جنوب اور مغرب سے مشرق کی طرف اڑتا ہوا ملے اور اس کے منہ میں مثل سابق کوئی شیریں مٹھائی پھل وغیرہ ہو تو یہ آرمودہ بات ہے کہ وہ کام بحال ہوگا مگر متوقع سے کچھ کم کامیابی اس میں پراپت ہوگی اور اتنی کامیابی کے لئے بھی کچھ قدرے جدوجہد ضرور کرنی پڑے گی۔

ایسا عمل جس مٹھنی ہو جائے

اگر کوئی کو اکی شیریں پھل دار درخت پر بیٹھا ہو اور اس وقت کوئی شخص کسی رشتہ یا مٹھنی وغیرہ کے کام کے لئے جارہا ہو چاہے وہ رشتہ لڑکی حاصل کرنے کے لئے ہو یا لڑکا حاصل کرنے کے لئے ہو اور کو اکی کو اس وقت اس درخت پر اس کے آدمی کے گزرنے تک اس درخت پر بیٹھا رہے یا اس آدمی کی سمت اڑتا چلا جائے تو سمجھو کہ شخص مذکور اس کام سے بڑی عزت کے ساتھ باسرا دلونے گا۔ اور اگر کو اکی کو اند کو مخالف سمت کو اڑ جائے تو یہ شگون اچھا نہیں۔ چونکہ اسے اس دن کو اس کام سے نامراد واپس ہونا پڑے گا۔ ہاں البتہ وہ سلسلہ منقطع نہیں ہوگا۔ کسی دوسرے وقت اور کوشش سے وہ کام ہو تو سکتا ہے مگر اس دن ہرگز نہیں پس اگر شخص مذکور کو کچھ ایسا واقعہ پیش آئے تو اسے فوراً واپس ہوتا چاہیے اور چند منٹ کے توقف کے بعد اپنے سر کے گرد چند بھونے ہوئے سیاہ نمود یعنی چنے کے دانوں کو تین بار پھیر دے کر پرندوں کو ڈال کر پھر اس کام کو جانا چاہیے ایسا کرنے سے مخالف جانب اڑتے ہوئے کو اکی کا اثر ضائع ہو جائے گا مگر کام حسب معمول ہی ہوگا۔ جیسا کہ اسے ہونا چاہیے۔ اتنا صرف اس شگون کا کوئی اثر نہ ایا بھلا باقی نہ رہے گا اس شگون کو اکثر بار تجربہ کیا گیا ہے۔ اور ہم نے اپنے ان تجربات کی بنا پر تحریر کیا ہے۔

اگر کوئی کسی ریس میں شامل ہوئے تو جا رہا ہو یا کسی جو پارٹی میں شامل ہونے کا خیال رکھتا ہو۔ یا کسی دیگر سچ میں شامل ہو رہا ہے نیز اگر کسی جانور یا پرندہ کو مقابلہ کے لئے جا رہا ہو اور اس کے روانگی کے وقت کوئی کو اس کے سر پر منڈلائے اور خوب کانٹوں کا تھیل لگائے تو جانور قدرت کی طرف سے اُسے منع ہو رہی ہے۔ کہ تمہارے لئے یہ ٹھیکوں نہا ہوا ہے اس لئے آج تمہاری بار ہے یعنی آج تم کامیاب نہیں ہو سکتے اس لئے اس شخص کو اس دن کا ارادہ ترک کر دینا چاہیے۔ اور اگر وہ دن کوئی خاص مقررہ دن ہے اور اس سے اجتناب نہیں ہو سکتا مجبور سے تو چاہے کہ فوراً لوٹے اور تھوڑی دیر ساعت آرام کے لئے اور پھر گلی بازار اور کوچہ کے چھوٹے بچوں کو تانبہ کے پیسے بطور نذرانہ کے دے اور ان بچوں کو شیرینی کھلائے تو اس پر سے اثر دور ہو جائے گا اور معاملہ معمول پر آ جائے گا۔

اور اگر کوئی جانور یا پرندہ اس مقابلہ میں شامل ہوتا ہے تو مذکورہ بالا نذرانہ اور شیرینی کے علاوہ اس جانور یا پرندہ کو بھی تھوڑی سی کوئی شیریں چیز مطابق غذا اس جانور یا پرندہ کے کھلا دے اور علاوہ ازیں اسی قسم کے پرندوں اور جانوروں کو بھی وہ غذا اے شیریں قدرے بانٹنے اور کھلائے تو اس جانور یا پرندہ پر سے بھی اس ٹھیکوں بدکا اثر دور ہو جائے گا۔ اور اس کی حالت اعتدال پر آ جائے گی۔

اس عمل سے آپ ہر چیز جیتے گے 160

اگر کسی کوے کے قدرتاگرے ہوئے پر کی قلم بنا کر اور اُسے زعفران کے شیرہ میں چھیننے دے کر اس قلم سے کوئی لائری ٹکٹ سیاحی سے بڑی جائے یا کسی معہ کا حل لکھا جائے یا کسی دوسرے قسم کی تحریر کی جائے تو یہ درست ہے کہ اس لائری معہ وغیرہ میں ضرورت جیت ہوگی۔ ضروری نہیں کہ درجہ اول کی جیت ہو مگر جیت ضرور ہوگی۔ کچھ نہ کچھ اس سے ضرورت حاصل ہوگا خالی نہ رہے گا۔

اس عمل سے آپ چلتے گر جائے گے

اگر کوئی ٹھوڑے سوار سفر میں ٹھوڑا دور اے چلا جا رہا ہے اور اس دوران کے درمیان یا جانور میں کسی درخت پر سے یا کسی دیگر ذریعہ سے اس کے اوپر کسی کو ا کا کوئی پر آ کر گرے تو اس دوران دور ٹھوڑا سفر اور گر پڑے گا اور جسم کے اس حصہ کو چوٹ آئے گی کہ جس حصہ جسم پر چوٹ پڑے گا اور اگر گرا کر گرا کر ٹھیک بازو چھاتی یا کندھے پر گرا تھا تو اس جگہ کی ہڈی کا شکت ہو جائے گا اتنا ہے اور اگر سر پر گرے تو سر پر چوٹ بھی ہوگی اور استخوان کو بھی سخت صدمہ پہنچے گا جس سے یہ شخص مذکورہ کو پیش بھی ہو جائے۔

اگر اس قسم کا کوئی واقعہ پیش آئے تو شخص مذکورہ کو چاہیے کہ فوراً سواری سے اتر جائے۔ ایک لمبے کے لئے بھی سواری کے اوپر نہ بیٹھے اور اترنے میں بھی احتیاط رکھے۔ یعنی آرام سے اترے اور اترنے ہی اس پر کو جہاں کہیں بھی اس کے جسم سے چھو کر گرے تلاش کر کے لے لے اور اسے دو ٹکڑے کر کے ان دونوں ٹکڑوں کو اپنے سر سے اوپر ہاتھ کر کے اس کو پشت کی طرف پھینک دے۔

یاد رہے کہ پنا منہ آگے جانے والے سفر کی طرف رکے اور پشت جس طرف سے کہ وہ آ رہا ہے رکے۔ سواری کو زرا دیر کے لئے کسی درخت سے باندھ دے اور اس کی زین بھی اتار کر رکھ دے۔ خود پانچ دس منٹ کے لئے لیٹ جائے پھر اٹھ کر سواری پر زین وغیرہ منوارے اور پھر سواری کو سفر پر روانہ ہو اور اگر وہاں کہیں نزدیک پانی مل جائے تو سفر پر روانہ ہونے سے پہلے خود اس کا چمکھوٹ پانی کے پی لے اور سواری کو بھی اگر ہو سکے تو قدرے چلائے۔ یہ اور بھی بہتر ہے کہ اگر خیال رہے کہ اگر پانی پیا گیا ہے تو پانی پینے کے بعد فوراً سواری ہو کر عازم سفر نہ ہو بلکہ پانی قان کرنے کے بعد پانچ سات منٹ تک اور بیٹھا رہے اس کے بعد سفر کو روانہ ہو۔ ایسا کرنے سے نہ صرف اس کا کوئی اثر بھی باقی نہ رہے گا اور شخص مذکورہ بخیریت خوش و خرم اپنی منزل پر پہنچ جائے گا کہ کسی کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ ورنہ ٹھیکوں بہت ہی برا بتایا جاتا ہے۔ بہتوں نے کہا ہے کہ اس شخص سے نقصان عظیم اٹھایا ہے۔

اگر آپ کی کسی محبوب سے جدائی ہوگئی ہو تو اس نقش کو طریقہ ذیل استعمال میں لائیں اور اس سے
ہو گئے طریقہ یہ ہے۔

کسی سو برس کی پرانی دیوار جو کچی ہو۔ اس کا کوئلہ لاؤ۔ اور اس کو سنے سے گلاب کے پتوں میں
سیاہی بنا کر کھو پھر اس نقش کے 21 قلیلہ بنا کر ہر روز شام کو ایک قلیلہ محبوب کے مکان کی طرف پھینک دیں
رخ کر کے جلاؤ اور بجائے تیل کے اس چراغ میں عطر حناروشن کرو اور چراغ کی کوئٹھ سے نظر لگا کر کہیں
تصویر کو اپنے لوح دل پر نقش کر لو اور یہ رات کے وقت کرو جس وقت سونے کو ہو۔ اس وقت
محبوب کا خیال کر کے سو جاؤ۔ امید ہے کہ 21 دن گزرنے سے پہلے محبوب خود بخود چلا آئے گا۔
حکم کرو گے۔ بسر و چشم بجالائے گا۔ نقش یہ ہے۔

یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب
۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸
یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب
۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸

ہدایات:

جتنے روز اس نقش کا عمل کیا جائے کسی کی طرف بری نگاہ سے نہ دیکھو محبوب کا بھی نہ خیال ہو گا
ہمیشہ پاک و صاف رہو اور عطریات و خوشبوئیات کا استعمال کرو بستر پاک و ستھر ہے۔ لباس صاف و تمیز

سنچہ کی رات کو ایک گھنٹہ رات گزرنے کے بعد اپنے ہاتھ پاؤں کے ناخن دھوئیں اور اس
اپنے آپ کو کہیں کہ میں اگلے ہفتہ کی رات تک تم کو میں اپنے کام حاصل کرنے کے لیے پانا
غرضیکہ اگلے ہفتہ کی رات کو وہ ناخن کتر کسی مٹی کے برتن میں رکھ کر آگ پر جلاؤ پھر اس را کا ٹھنڈا
کسی اور کھانے میں ملا کر محبوب کو کھلاؤ تو محبت سے بے چین ہو کر وہ آپ کے پاس چلا آئے گا۔

نو چندی اتوار کے دن کسی ایسے مکان میں چلے جاؤ جہاں سوائے آپ کے کوئی دوسرا آدمی نہ
اور اس مکان میں ایک چنگ موجود ہو۔ اس چنگ پر کوئی شخص نہ بیٹھے ورنہ اثر زائل ہو جائے گا۔
کے نیچے زمین پر بیٹھ کر اپنے محبوب کی تصویر کسی کوئلہ سے کھینچو اور اس کے تمام بدن کے نشانات
منہ پر ہنسنے کے وقت ایک چاقو لے کر پیشاب گاہ پر گاڑ دو اور پڑھتے چلے جاؤ۔ اور چاقو کو پلاتے

محبوب بے حد محبوب خند آنے لگے تو سو جاؤ۔ سات یوم ستوا تریا سی کرو سات یوم میں محبوب
آئے گا کہایت ہی محرب ہے۔ اور مستر یہ ہے۔
حادثہ چلاؤں مکہ ملوں کا چینی چھلی کھاؤں آٹھ پھر گھڑی (معتوق کا نام لیا
جائے) (محبوب کی ماں کا نام لیا جائے) کے گھر آوے۔

تک متا میں کو گلاب کے عرق میں گھس کر رکھ لو۔ عروج ماہ کی پہلی جمعرات ہو۔ اس دن صبح کو
آپ اپنے پیچھے ایک گھنٹہ کے اندر تک متا میں کو گلاب کے عرق میں گھس کر رکھو آفتاب کی ساعت میں
پانی دوں گھسوں میں لگا کر محبوب کے پاس جاؤ تو نظر سے نظر ملتے ہی عورت عاشق اور فرما تیرا بن
جائے گی۔ اگر پہلی دفعہ کامیابی حاصل نہ ہو تو وہ چار مرتبہ لگا کر آٹھ سے آٹھ ملانے سے قطع ہوگی۔

اماں کے روز ایک عدد سیاری لے کر اس میں سوراخ کرو اور اس کے اندر اپنا حتم داخل کرو اس ان
ب کوئی چوراہے میں دن کرو پھر دوسری اماں کو صبح آٹھ کر نکال لاؤ پھر اس کو کتر کر مطلوب کو کھلاؤ
یہ طبعی دوا بعد از ہے گا۔ محرب عمل ہے۔

ہوگی بائیں آنکھ کی تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھو یا گلے میں ڈالو یا اپنی جیب میں رکھ کر محبوب کے
پاس جاؤ۔ محبت سے پیش آئے گا۔ اور دل سے محبت از حد کرے گا۔

ہر روز اتوار گھو گھو جانور کی زبان اور ڈھانی پتے نیم لاؤ اور ان دونوں کو خوب باریک چیں اور اسے
انگوں میں بطور سرمد لگا کر محبوب پاس جاؤ وہ تابع ہو جائے گا۔

ہر روز اتوار جب اماں ہو اس دن گھو گھو جانور کا تلو لے کر پان میں رکھ کر محبوب کو کھلاؤ وہ تابع دار
ہو جائے گا۔

نو چندی منگل کے دن اپنے سینوں ناخن تراش لو ہر ایک منگل درمیان والا چھوڑ کر تیسرا منگل کو پھر
تراش کر منگل کے ناخن تیسرے نو چندی منگل کو جلا کر لو بان و گوگل کی دھونی پانچ مرتبہ لے کر سوا پاؤ منگائی
پانچ مرتبہ کر دو پھر اس را کھ کر محبوب کو کھلاؤ وہ بے حد محبت پیدا ہوگی۔

164
کسی سیاہ گوے کا سرے لکر اس میں سے بھیجے یعنی دماغ نکال دیں اور اس کے ساتھ اس کے منہ کی
تھوڑی مٹی جہاں کہ وہ عورت بیٹھی ہو۔ اور تھوڑی سی ہیٹ کپڑی کو اور سات دانہ جو تاج کے کنارے سے
اس سر بیچھے خالی کیے ہوئے ہیں بھر دیں اور اس کو گیلی زمین میں بادیں جبکہ وہ چودا لگ کر چرائی جائے
برابر ہو جائے تو ان کو ہاتھ سے مل کر اپنے چہرے یا اپنے دونوں بازوؤں پر لپک کے طور پر لٹا کر اور
عورت کے سامنے طے جاؤ اور کوئی بات نہ کرو۔ وہ عورت آپ کے پیچھے دوڑے گی۔ اور آپ کے پیچھے
ایک گھڑی نہ رہ سکے گی۔ یہ اسرار خفیہ ہے۔

ہنگو اور گھوڑوں کی چڑ اور گورو چن سران تینوں کو ملا کر گولی بنائیں۔ پس جب کسی مجلس میں یا کسی
زبردست کے سامنے جاؤ تو اس کو گھس کر اس کا تھک اپنی پیشانی پر لگاؤ۔ تو وہ لوگ بڑی سہرا بانی اور نصرت
سے عیش آئیں گے۔

کچھ پختہ میں برزوا تو آ کر کی جزاؤں اور اس کو بھیڑ کے تازہ خون میں حل کر دے اور پھر اس میں سرمد کا جل ملا دے۔ پھر شخص اس کا جل کو اپنی آنکھوں میں لگائے گا۔ تمام مرد و عورت اس کو دیکھنے والے اس پر فریفتہ ہوں گے۔ اور کمال الفت اور مہربانی سے پیش آئیں گے۔ نیز اگر نزد محبوب حصول مطلب کے لیے جائیں۔ تو دل دعا بر آئے۔

بروز اتوار جبکہ کچھ مختصر ہو تو ایک تازہ انڈاسرغ کالا ڈا۔ اور اس کو سوربخ کر کے اس کی سفیدی دور کر دو۔ اور پھر اس میں اپنی تیرج بھر دیں۔ اور پھر اس کا منہ بند کر کے سرگین اسپ میں 21 روز تک دبی کریں بعد ازاں نکال کر چمکا کاں کا دور کریں۔ اور بقیہ کو خشک کر کے کچھ چھوٹی اور بوقت ضرورت اس سفوف میں سے قدر جسے عورت کو کھلائیں وہ مطبوع و فرمانبردار ہو جائے گی۔ اور اپنے زرد مال و تارہ جان سے نثار ہوگی اور جدائی کا گوارہ نہ کرے گی۔ یہ ایک عجیب بے نظیر منتر ہے۔ جس کو بہت دوستوں نے تجربہ کیا ہے۔

تو چند ہی اتوار کو مرگھٹ کی خاک لاؤ اور اس پر اپنا لعاب دہن اور آب سفید (سیرج) ملاؤ اور اس میں اپنے ہاتھ دیاؤں کے ناشن خاکستر کر کے ملاؤ اور اس میں سے قدرے عورت کو کھلاؤ۔ وہ دودھ دے گی۔

پہلے پانچوں کے لیے زبان اور مسان کی خاک اور اس میں اپنے ہاتھ پاؤں کے خشوں کی رائی
 اور پانچوں کے لیے خاک اور چوڑا سکی خاک ۔ ان سب کو کھیں کہ یہ حفاظت رکھو۔
 پانچوں کے لیے دو ڈال دو۔ پس وہ محبوب محبت میں پھر ابرو گا۔

[illegible]

میں نے ان کو یہ سب کو خوب باریک دیکھ کر اور خوب کپڑے سے چھان کر اس میں اپنا
 ہاتھ ڈال کر اور خون ملا کر مسور کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں اور پھر جب کسی محبوبہ کو اپنے اوپر
 یہ دوا لگا کر 21 منتر پڑھو پھر اس گولی کو پان یا کسی اور چیز میں کھلاؤ تو وہ عورت محبت
 کرنے لگے گی۔ یہ دوا ہر ماہ پر وار ہوگی۔ منتر یہ ہے۔
 اوم کوکبھوگنی دورائے چا بندی اسکی مم پو شماں سواھا۔

ہو اور وہ بدست عمل ہے اس کو چنڈت لوگ علم کلمات اور اور مسلمان نہیں طاقت کہتے ہیں۔
 یہاں پہنچے تے کان میں ظاہر کر دیا جاتا ہے اور جس کی خواہش ہوتی ہے اسی کو حاضر کر لیتا ہے۔
 وہ یہ کہنے لگے کہ اگر کوئی ہندوئی عورت جو کہ بڑھی ہوئی ہو جائے تو اس جگہ جہاں کہ اسے بھلانے
 کے لئے لایا جاتا تھا وہاں جائے گی۔ وہاں اسے اس قدر لوگ جتنے میں چار روٹی پک جائیں گے کہ
 ہندوؤں کی خدمت میں لایا جائے گا۔ ہندوؤں میں ملا کر نہ ہوتو اور کسی بڑے ٹھیکرے میں اس دانوں کو
 بھجوا دیا جائے گا۔ وہاں سے اٹھا کر انہیں ٹھیکروں میں سے ایک ٹھیکرے کے درجن میں چلے
 جائیں گے۔ وہاں سے روٹی پکاؤ پھر گھر میں لاکر زمین میں کپڑے کے اندر پھیل دے کر
 ہندوؤں کی خدمت میں لایا جائے گا۔

نہایت خوشامد کرے تو آدمی روٹی تو ذکر اسے دید اور آدمی پھر زمین زمین میں ملے گا کہ زمین سے چھین لے گی وہ عورت ڈرائے گی۔ مگر اس سے ہرگز نہ ڈرتا اور اس کو مال دیا تو وہ زمین سے چھین لے گی۔ دوسری رات کو پھر وہ آدمی روٹی مانگے گی۔ آدمی روٹی پھر اسے دے دے اور اس سے منظور ہو اس سے پختہ وعدہ کر لیا جب وہ پختہ وعدہ کر لے۔ تو پھر روٹی بھی دے دے وہ آدمی روٹی مانگے گا۔ تو وہ تہہ ہارا کام کرنے کو تیار ہو جائے گی۔ اور جو اس سے پوچھو گے کان میں تار سے لگا کر یہ حب ایک عجیب و غریب اور آزمودہ ٹونکہ ہے۔

منگل یا جمعرات یا سنیچر کے دن رات کے وقت بچہ مادر زاد ہو کر آسمان کی طرف اڑے گا۔ وقت آپ کسی ستارے کو ٹوٹا ہوا دیکھیں تو اسی وقت فوراً زمین سے مٹی کی ایک مٹی اٹھا کر گھر چلا جائے اور اسی مٹی والے تھکے کپڑے سے باندھ کر سو جائے صبح سویرے اٹھ کر اس کی چار پانچ انگلی نکال لو اور کسی کنویں یا تالاب پر چلے جاؤ جہاں عورتیں پانی بھرتی ہوں وہاں عورت کے گھر سے میں نظر بچا کر ڈال دو تو گھر اسی وقت ٹوٹ جائے گا۔ جب وہ عورت پانی چلی جائے تو آپ اس جگہ جا کر بیٹھ جاؤ جہاں شام کے وقت گائے بھیجیں گزرتی ہیں۔ اس بیٹھ کر اس گھر سے کے منہ کو نکھڑا کر دیکھتے رہو۔ اس وقت اگر کوئی لڑکا گائے یا بھینس نظر آئے پاس جا کر اس کے سر پر سے ٹوپی اتار لو ٹوپی نہ ہو۔ تو انگو چھو اتار لو اور چلے جاؤ۔ چلے وقت اس منہ کو توڑ دو۔ تو وہ بھی آپ کے پیچھے آئے گا۔ اور آپ کو دشنام دے گا۔ مگر آپ بھی اس کو بے پروا اور گالیاں دو اور ٹوپی وغیرہ بالکل نہ دو اگر وہ آپ کو کہے کہ کیوں مجھے تنگ کرتے ہو۔ تو آپ اسے کہ فلاں شخص کو یہاں لاؤ اس کے بعد وہ لڑکا آپ کو وہ شخص لا دے گا۔ جس کے ساتھ تم محبت کر رہے ہو۔ اس کے بعد آپ اس کی ٹوپی اس کو واپس کر دو۔ نہایت عجیب و غریب عمل ہے آزمائے کر لیا۔

یہ عمل عجیب ہے۔ شاید اس جیسا عمدہ عمل دوسرا نہ ہوگا۔ ایک بلی جو ولایتی ہو۔ اس کا نام کشمیری لوگ لاتے ہیں۔ الغرض بلی جوان ہو۔ اس کو تھوڑا تھوڑا مٹی کھائیں۔ روز بھر یہاں تک کہ پاؤ بھر بوت پھینکے۔ پاؤ بھر ایک مرتبہ میں کھائیں پھر ایک شنبہ کے دن ایک ڈشیا لائے اور اکیلی جگہ کوئی دوسرا نہ ہو غسل کر کے ایک ننگی کھد کی پاندھے اور اس بلی کو ایک ڈشیا منہ اس کا کا سر پوش سے بند کر دے تاکہ بلی باہر نہ نکلے۔ بعد کچھ عداوتیں کہ تین جگہ ہوں گے۔ تین جگہ رکھے اور منہ اس چوٹے کا مشرق کی طرف کر۔ اور اس کو دیکھ کر

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۱۳	۹	۲

ترکیب استعمال برائے حب

اس کے دن آگ کے دودھ دشمنان کی راکھ کے ساتھ جس کا نام لے کر چٹا میں ڈال کر سندھیا تک پائیں گے میں ڈال کر 108 مرتبہ منتر چا پ کر تو وہی شخص جس میں ہوگا۔ خواہ رعبہ ہو یا حاکم اس کی ہلاکت ہے۔

اس کا منہ اس چوٹے کا مشرق کی طرف کر۔ اور اس کو دیکھ کر

ذیل کا منتر جو کہ ہزار ہالوں کے تجربہ میں آچکا ہے آپ بھی ضرور تجربہ میں لاکر دکھائیں۔
منتر یہ ہے۔
سفر کار یو کام کلشی کاوا کے فائن کف کفر تا کا کا شاکا کا کا لاکا مکرواں

ترکیب:

اگر آپ ہندو ہیں تو ہومان چالسیا یا رام چالسیا ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ کورہ بالا پڑھ کر جس محبوب کے پاس جاؤ تو وہ محبوب بڑی سخت محبت و عزت سے پیش آئے گا۔
حکم کرو گے ہرگز انکار نہ کرے گا۔ اگر آپ مسلمان ہیں تو درود شریف ہزار مرتبہ پڑھ کر اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ کورہ بالا پڑھ کر جس محبوب کے پاس جاؤ وہ آپ کا حکم بجالائے گا۔

روحوں سے ملاقات قیمت = 135/	ارواح سے ملاقات کرنے، بات چیت کرنے اور دینی امور میں مدد حاصل کرنے کے لیے۔
شمس المعارف از قلم: علامہ ابو عباس یونی مترجم: پروفیسر گل بہار کھنیر دوسری اول قیمت = 480/	روحانی عملیات و دعویات پر مشتمل ایک ضخیم مستند اور قدیم عربی کتاب جس میں خواص اسماء الحسنی، مقام، دسم، معلم، بقرآن کریم کی معانی، اثرات، حروف کی طاقت، بروج کوکب و منازل، قمر و سیارگان، نجوم، کرم، علم، کسب و کما، حروف کے اسرار و چاندنی، حب و بغیر، تائید و رد، ہر ضرورت کے اعمال درج ہیں۔ تالیف محمد
جامع الرمل / آئینہ غیب چھڑت کرو حارری / قیمت = 210/	رمل کی سولہ شکلوں کے ذریعے ہر سوال کا جواب، ہر مسئلہ کا حل، ہر کتاب میں شامل ہے۔ اس سے پہلے آپ نے رمل پر اپنی آنکھیں نہ کھلی ہوگی۔
لوح سلیمانی 150/=	الف سے لے کر یے تک عملیات کی مکمل کتاب!۔ عملیات کی راز و اساتذہ اعلیٰ اور تجربے شمار اعمال جو آپ کو معلوم نہیں۔ محمد برکت اللہ لکھنوی

نوجہنی اوتار کو بوقت شب برہنہ ہو کر (101) بار تازہ پانی لے کر ایک مٹی کے پیالے میں یہ منتر کہہ کر مطلوب کا تصور بھر دے پڑھتے وقت پانچ بار گردن میں ڈالے سات یوم برابر ایک دفعہ منتر کہہ کر مطلوب حاضر ہوگا۔ وہ منتر یہ ہے۔
الف گر والوب رحمان عزرائیل شیطان نوکھ بیران میری شکل بن فلانی کو جا راند
اور اللہ سے تو اپنی بھن پر تو کھوے کھنے میں جو کسر کرے تیری بھن بھانجی پر ایک طلاق دو
فلانی میں طلاق۔
مغرب ہے۔

نوجہنی جمعرات کو بوقت شب (50) مرتبہ روزانہ سات یوم تک پڑھے۔ اور شب کے بارہ بجے اور صبح کے آٹھ بجے اور پانچ کو پانی میں ڈال لے یا ٹشتری میں پانی ڈال کر کسی پر پھینک کر پانی میں ڈال دے اور سات عدد پھول خوشبودار۔ اور سات عدد لوگ اور سات عدد تاشے بعد پڑھنے کے تاشے پھول کو تقسیم کر دے۔ اور ہر روز نئے تاشے لائے اور پھول بھی نئے ہوں پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے اور مایہ سوائے آسمان کے کسی چیز کا نہ ہو۔ جب ساتواں دن آئے روزہ رکھے اور بعد ختم عمل کرے اور مایہ سوائے آسمان کے کسی چیز کا نہ ہو۔ اپنے حصہ کی نیاز کھائیں گے۔ پھر ان روزیوں میں کسی سے کہہ کر دے کہ وہ تیرا حصہ تو دریا میں دفن کرے اور تیرا حصہ مع لوگ تاشے پھول لے کے واپس لے جائے پھر اس عمل کا وہ حامل ہوگا۔ جب کسی کو پھول یا لوگ یا تاشہ پڑھ کر کھلائے یا سنگھائے وہ تمام عمر کے لیے اس طرح ہو کر رہا رہے گا۔ مجرب ہے اور وہ عمل یہ ہے
حریک اوم رکھت چا منڈی تو رو لو سواھا
ہر دن لوگوں نے آزمایا ہے مجرب ہے۔

خس جگہ بیرونی کا مردہ جلایا گیا ہو۔ جمعرات یا اتوار کو جا کر وہاں کی خاک لائے اور اسے لعاب لگا کر پانی کی میں ملائے پس یہ خاک جس عورت کے بدن پر لگائی جائے گی۔ یا اسے کھائی جائے گی تو وہ عورت ہو جائے گی۔

اتوار کے دن چوراہے کی خاک لائے اور اس میں سور کا پتہ نیز بد چاند کا پتہ ملا دے اس کے گھاس میں اپنی آب مٹی بھی شامل کرے اور اس کی گولیاں بنائے پس یہ گولی جسے کھلائی جائے گی۔ دور تک ہو جائے گی۔

اتوار یا منگل کے دن ایک لوگ لے کر اپنی مٹی میں تر کر کے کسی عورت کو کھائے۔ وہ فوراً زکوٰۃ ہو جائے گی۔

حب کا جو گیانہ لڑکا

بروز سچر نو چندی کو پار چہ نین سکھ چار گرہ لیں اسی وقت شب برہنہ ہو کر لا جوتی کے چوں میں کرے اور یہ کہے مائی لا جوتی اپنے کام کے لیے لے جاتا ہوں۔ تو گورکھ ناتھ کے لیے میرے کام میں مدد دیجو پھر پار چہ کو تر کر لے تو گوگل کی دھونی اس درخت کو دے۔ پھر پار چہ کو سایہ میں سکھائے۔ اور یہ کسی چیز کا نہ پڑنے دے۔ بروز اتوار مرگھٹ میں ایک تول گڑھرا لے جائے۔ اور دھوت دے کہ کہے کہ میرے ہندو بھائی تم کو مائی لا جوتی نے بلایا ہے تم شام کو ضرور میرے گھر آؤ۔ پھر شام کو مرگھٹ میں جا کر ایک کھوپڑی آدی کی لے آؤ۔ اور ایک حلقہ اپنے گرد بھینچے اور اس میں چند برگ بڑکیلا اور بھل خوشبودار رکھے اور لوہان کی دھونی دے۔ اور کچھ لوگ اور جائنٹل ملا کر آگ پر ڈالے اور چوہا بھائی کا نام لے جائے۔ اور ایک چراغ میں چنبیلی کا تیل بھر کر جلائے اور آدی کی کھوپڑی پر سیاہی پھاڑے۔ اور کاہل تیار ہونے تک یہ عمل پڑھے۔

میں آیا تیرے لاک تو آیا میرے پاس انجی کے پوت تجھے رام چندر راجی کی دھانی ہے۔

جب تک عمل پڑھے اور کاہل تیار ہوتا رہے گا۔ واضح ہو کہ وہ کپڑا جس کا پہلے ذکر آیا ہے کہ لا جوتی کے کپڑے میں کرے۔ اس کی جی بنا کر کاہل بنایا جائے۔ پس جب کاہل تیار ہو جائے تو اسے آئے۔ اور ایک سلائی لگا کر مطلوب کے سامنے جائے مطلوب بے قرار ہو کر ہمراہ ہوگا۔ اگر چہ رات پردوں میں ہو۔ پھر کھوپڑی سے کاہل اٹھا کر رکھے۔ تمام عمر کام دے گا۔ بحرب ہے۔



کھینچی کرنے سے عورت کے جو بال جھڑ جاتے ہیں ان کو جلا کر خاک کریں اور اب انہی بالوں سے اس کا اپنے قصبہ پر طلا کریں پس اس حالت میں جس عورت سے محبت کی جائے گی وہ مر جائے گی۔

آزاد بند کا توڑنا

بروز اتوار جب چڑی۔ چڑا آپس میں جھتی کرتے ہوں تو اک سوٹ کا تا کا جو کنواری لڑکی کا ہوتا ہے اور بنایا ہوا ہو لیس۔ جتنی مرتبہ جھتی کھائیں اتنی ہی گرہ دیں اور پھر اس کو لو بان کی صفائی دے کر بکھڑ یا چوراہا میں ڈال دے۔ جو شخص وہاں سے گزرے گا۔ مطیع ہوگا۔

چاند کی آخری تاریخ میں منگل کو کہہ کر کے برتن کاٹنے کا ڈور اچلا لیں اور رات کو جب تارہ اس میں گرہ لگا دیں۔ پھر چورستہ میں ڈال دیں۔ پھر جو شخص وہاں سے گزرے گا۔ مطیع ہو جائے گا۔

پستان سنگ مادہ سیاہ کا بروز اتوار کاٹ کر اس کو دھونی کوکل کی دیں اس میں نرغسل والا بچہ اس کے برابر ملا کر ایک سب کو اپنے خیم میں تر کر کے اس کی گولیاں بنائیں۔ جس کو ایک گولی کھلائے گا۔ وہ ہم مطیع رہے گا۔

کالا بھنورالے کر اس کو بند کر کے اپنی گزرگاہ میں سات روز دفن کرے۔ سات روز کے بعد اس کا نکال کر شب کو اتار کے درخت کے نیچے پر بند ہو کر جلائے۔ اس کی راکھ لے کر جس کے سر پر ڈالے گا۔ وہ ہم مطیع ہوگا۔

بروز اتوار کنٹ سیاہ جس کے داغ کسی جگہ نہ ہو۔ ہالکے سیاہ ہو اس کی دم کاٹ کر جو خون نکلے گا۔ اس میں دھنی ہوئی کوری روئی قدرے لے کر تر کرے۔ پھر اسے سایہ میں خشک کر کے پتیلی کا تیل ڈال کر رات روئی کی بتی بنا کر مردہ کی کھوپڑی میں پتیل کے درخت کے نیچے جا کر پر بند ہو کر کاٹل بنائے۔ مگر بنگلہ میں درخت ہو۔ آبادی سے باہر جہاں کوئی نہ نو کے اور نہ بولے۔ پھر اس کا جل کو آکھ میں لگا دے اور مطلوب کی طرف دیکھے۔ فوراً ہی ہمراہ ہوگا۔ اور مطیع ہوگا۔

لی مردہ کے دانت اور کنٹ مردہ کے دانت لے کر ایک جگہ میں چیں لیں اور مطلوب کے جسم میں مل جائے گی۔ اسی وقت محبت جتلا ہوگا۔

بروز اتوار یا پنجہ روزا چھیل کا جو گھروں میں ہوتی ہے۔ دم دونوں کی کاٹ لے اور روئی کے بعد پتے کر قلیہ بنالو۔ اور چرائے پر رکھ کر کاٹل ڈالو اس کا جل میں سے تھوڑا سا لے کر مطلوب کے سر پر مل جائے۔ اسی وقت فریفت اور بے آرام ہوگا۔

بروز یکشنبہ جب کوئی بندوسر جائے۔ تو اس کی سرگٹ پر جا کر قدرے شراب اس کے منہ میں ڈالے اور قدرے شراب رکھ لیں۔ جب جل جائے تو ایک کوئلہ یعنی تھوڑی سی آگ لے کر اس باقی ماندہ شراب میں بھجائیں۔ کوئلہ بن جائے گا۔ پھر اس کوئلہ کو بطور قلم بنائیں۔ اور کسی کوری عسکری پر اس کوئلہ سے مطلوب کا نام لکھ کر فوراً آگ میں ڈال دو۔ اسی وقت مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ بشرطیکہ مطلوب داب کے مقام سے واقف ہو۔ مجرب ہے۔

پیشانی پر لگانے سے طالب و مطلوب دونوں کی محبت بڑھ جاتی ہے۔ بروز امادش جو 28 چاند کی چٹائی ہوتی ہے۔ اس روز جنگل میں جا کر درخت حظل جس کو کوڑتھاں کہتے ہیں۔ ایک ڈورہ کنواری لڑکی کے ہاتھ کا کاٹا ہوا لے کر پر چاروں طرف لپیٹ آئیں اور یہ کہہ کے آئیں کہ حظل بڑھ تیری گل کے روز دات ہے۔ دوسرے روز ایک لذو شیریں بازار سے خرید کر لے جائے۔ اور اس درخت کی چڑ میں رکھ کر اس کے پانچ پتے توڑ لائے۔ اور گھر میں آکر ان کا پانی نکال لے۔ اور ان میں پتیلی کا تیل ملا کر رکھ لے۔ جس وقت ضرورت ہو۔ اس شخص کا نام لے کر جس کے واسطے عمل کرنا ہو۔ تیل پیشانی پر لگائیں اور اس کے مقابلے میں جائیں۔ آکھ ملتے ہی دونوں میں ایسی محبت پیدا ہوگی کہ ملے بغیر دونوں کو آرام نہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

چاندگر سیاہ کو یکشنبہ کی رات کو اپنی آب مٹی کو کسی برتن میں 24 گھنٹہ رکھ کر مطلوب کو کھلا دیں۔ مطیع ہوگا۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ کسی محبوب کو اپنی محبت میں دہانہ کرے تو بروز یکشنبہ بوقت صبح کاٹن دست و پا کر کے عدد 41 کران کو جلا کر راکھ کر لے۔ اور اس پر سات مرتبہ یہ عمل پڑھے اور مطلوب کو کھانے کے لیے

و سے۔ تمام طرح کے اور غیر طالب کے آرام نہ کرے گا۔
آرم حوست و برہما او لنگر و برکالیا و صحرما صحت فلان اور اس میں غزلان اور
دین گروکت میری بھگت پھر و ستر ایسر و صھا دیو با جا

اس نقش کو لکھ کر مطلوب کی گذرگاہ میں دفن کرے۔ جس وقت مطلوب اس پر سے گذرے گا
مطیع ہو جائے گا۔

دعائے	۱۱۱ ۵۲ ۱۱۱
موسے و رح	ہومے و ۵ و
۲ ۱۱۱ ۱۳	مہوس

اگر اس نقش کو لکھ کر اپنے پلنگ کی خواہگاہ میں اور ایک مطلوب کی گذرگاہ میں دفن کرے۔ مطلوب
مطیع رہے گا اور ایک نقش ہر روز جلا دیا کرے۔ لیکن مکان عمدہ اور جلنے کے وقت تصور مطلوب کا اثر
ضروری ہے۔

۸	۷	۸	۱
۸	۲	۷	۱
۸	۱	۷	۱
۸	۷	۷	۱

ایک جلی سیاہ رنگ کی لائے اور جبکہ تمام جسم میں کوئی دوسرا رنگ نہ ہو۔ اس کا تھوڑا سا خون لے کر
اپنی آب منی میں ملائے اور مطلوب کے کپڑوں پر لگائے۔ فوراً محبت ہوگی۔

گامتیری منتر کے ذریعہ پرانا نایام کرنا

نیل دے کہ کسی لوگ اس گامتیری منتر کے ذریعہ پرانا نایام بھی کرتے ہیں اس سے عامل کو بہت
زیادہ حاصل ہوتا ہے اور عامل زندگی بھر نہایت طاقت ور رہتا ہے اس کی جسمانی حالت نہایت اعلیٰ
ہوتی ہے ہر ایک سے ہر ایک مسائل کو بھی بخوبی حل کر سکتا ہے اور مشکل سے مشکل اتفاق کا مطلب فوراً
دے دیتا ہے۔

شکستی شالی اور ہمارے دھارمک شاستر اور سانسارک زندگی

سانسارک جیون کا مقصد دنیاوی سکھ کوئی حاصل کرنا ہی نہیں ہے تھوڑے دنوں تک ساتھ دینے والی
بات کے پیچ کر کے میں ہی زندگی کے دن برباد کر دینا انسانی زندگی کا مقصد نہیں زندگی کی کامیابی اس
جیون کے پیچ کر کے میں ہے جو جسم کے چھوڑنے کے بعد بھی ہمیشہ ساتھ دے۔
دہیہ دنیاوی آسائش کا مقام ہے۔ روپیہ سے الٹور نہیں ملتا ہے۔ اس لیے وہ بچے خواہ صورت اور
زبان و حرکت کا جسم سمجھتا ہے اچھی اور مانس چربی کا۔ تھان ہے اس لیے وہ بھی زندگی کی کچھ نہیں بن سکتی۔
پرمانی صرف انسانی زندگی کا سہارا ہے جو منتر جاپ سے ملتا ہے اس لیے اس کی خواہش کرنا
فرض نہیں ہونا چاہیے جیسا میں بھگوان نے کہا ہے کہ منتر نام جو کچھ ہیں۔

منتر کی عظمت

اوم۔ بڑھ شہد کا وہ اسم اعظم ہے جس کے جاپ سے ہر ایک خواہش کی تکمیل فوراً ہو سکتی ہے
اور جس وقت کسی اور یوگی پرش ہزاروں لاکھوں ورش اس منتر کا جاپ کر کے اس میں بکلی کسی ایک لاکھاتی
وقت پیدا کر گئے ہیں اس منتر کی عظمت کو قدیم ہندوستان نے بہت اچھی طرح سمجھا ہے۔ منتر کا جاپ
کرنے والی تعلیم کا خاص جز اور زندگی کا سب سے اچھا ذریعہ تعلیم کیا گیا تھا۔ جم سے لے کر موت کے
تک ایک ہی دعا اور دست و دعا دیا جاتا ہے جن لوگوں کے پاس دولت نہیں۔ قوت بازو نہیں۔ علم نہیں۔ اگر
ان کے پاس منتر ہے تو سب کچھ ہے منتر کی طاقت سے انسان سب کچھ حاصل کر سکتا ہے۔ مایوس اور
ایسہ زندگی کے لیے منتر کی برابر کوئی اور دعا نہیں ہے۔ عظیم روحانی اور مافاض برداشت تکلیف اور
بازاں غرات کے عیسیت دہا کر کے میں منتر کے برابر کوئی دوسرا اختیار نہیں ہے۔

زندگی کی بھروسہ مند ناؤ

جو کام سمجھائے ڈرائے دھمکائے خوشامد کرنے یا دولت خرچے نہیں ہو سکتا وہ منتر کے باپ سے مل کر ہو جاتا ہے منتر کے زور سے جب ایشور مل سکتا ہے تو پھر ایسی کون سی دستہ ہے جو حاصل نہ ہو جائے۔ حقیقت میں کسی تدبیر سے بھی نہ گئے والی تقدیر کی تحریر رقم پیر نے والی اگر دنیا میں کوئی طاقت ہے تو منتر کی ہی طاقت ہے۔

منتر کی عزت

منتر کی طاقت سے رجب پر یکھت کورشی کے لڑکے نے شراب دیا تھا جو کوشی عدی کے کارہ سے اپنے ساتھی لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ اس کے باپ نے مگر بعد میں بڑا افسوس کیا کہ رجب مر جائے گا۔ لڑکے کی آواز مل نہ سکی۔ منتر میں بڑی زبردست طاقت ہے۔ جب منتر کی مدد سے روحانی قوت حاصل کر کے ایک لاکھ تھام دنیا کو دیکھوں سے آزاد کر سکتا ہے ملک اور قوم کو خوش کر سکتا ہے ماں باپ کے ہم کھانا کر سکتا ہے۔ دنیا میں اتنا دھبت و حاوی کر سکتا ہے جس وقت روپیہ پیسہ برباد ہو جاتا ہے اور دوست دشمن ہو جاتے ہیں مصیبت کے بادل چاروں طرف سے سر پر منڈلاتے ہیں دکھ کے دور کرنے میں کوئی ذریعہ اور سہارا سمجھ میں نہیں آتا ہے۔ جب انسان منتر کا دور جاری کرتا ہے۔ تو تھوڑے ہی دنوں میں اس کی حالت بدل جاتی ہے۔ مصیبتیں اور آفتیں دور ہو کر آپ سے آپ پوری ہو جاتی ہیں جس انسان کا دل ہمیشہ بے چین اور غمگین رہتا ہو کسی کام میں طبیعت نہ لگتی ہو اگر ایسا آدمی جب منتر میں مشغول ہو کر کسی گھبراہٹ بے چینی فکر اداسی وغیرہ سب دور ہو جاتی ہے جس کے جسم میں کوئی بیماری ہو جس کا کوئی رشتہ دار عزیز پڑوسی کسی جسمانی تکلیف میں مبتلا ہو جو کسی طرح سے اچھا نہ ہوتا ہو جس کو یہ سنگردن ملانا کرنے پر بھی فائدہ نہ پہنچتا ہو اس کے لیے حسب قاعدہ اور درن و شواش کے ساتھ منتر کا جاپ کرنا چاہیے تمام تکلیف رفع ہو جائے گی۔ اگر اس کا اپنے مالک سے رشتہ دار سے یا کسی افسر سے جھگڑا رہتا ہو تو اس کا اپنا رعب بھاننا کر اس سے کام نکلوانا ہو تو اس کو منتر کا جاپ اوشیہ کرنا چاہیے اس کا ہر ایک کام پورا اپنے اوپر مہربان بنا کر اس سے کام نکلوانا ہو تو اس کو منتر کا جاپ اوشیہ کرنا چاہیے اس کا ہر ایک کام پورا ہو جائے گا۔ کلپ ترو کا میانی کلپ کرش ہے جس کے زیر سایہ بیٹھے سے انسان جو خواہش کرے وہ سب پوری ہو جاتی ہیں۔ منتر کا جاپ اور منتر کی سمدی میں ایک خاص طاقت ہوتی ہے۔

اوم منتر کی لافانی طاقت

اوم نام کی بڑی بھروسہ ہے وہی شاستر پوران سب اس کی پوجا ایک کے نام سے تسلیم کرتے ہیں اوم نام کی طاقت کی عقل ہے یہ منتروں کے کل میں مکمل سیرے کے رکھا گیا ہے۔ سنا رولپی سند سے چار منٹوں کے لئے اس کا دھیان مکمل جہاز کے موافق ہے دنیا بھر کے جتنے مذہب ہیں وہ سب ہی اوم نام کی عقل کی عقل میں استعمال کرتے ہیں۔ یکے والے چھپا اور ہر ایک کام کی شروعات ابتدا اوم شبد سے ہی شروع ہوا کرتی ہے اس کے چپ سے حیوان انسان دیوتا بن جاتا ہے اس کے معمول چپ سے ان لوگوں میں کوئی بے شمار فائدہ سے حاصل ہوتے ہیں۔

دنیا کی زبردست طاقت

دنیا بھر کی جو طاقتیں ان سب میں اس منتر کو سب سے اونچا درجہ دیا ہے اوم نام کی عقل برہم اس کا شبد ہے۔ اپنی حال مستقبل جو کچھ ہے اوم کا پرکاش ہے تیوں زبانوں کی حدود سے باہر سے بھی اوم کا اثر پاتا ہے اوم کے اس ایک شبد میں ہم کو چپ کرتے ہوئے جو جسم چھوڑتا ہے وہ اسے پھر حاصل کرتا ہے جب میں لوگ اوم کا چپ یعنی پرما کی بات کرتے ہیں تو ان کا دل کیسے ہو جاتا ہے اس کے چپ سے اس کے دل کے خوف بے خوف قدرت کے رازوں سے آگاہی یعنی ہر جگہ موجود اس کو ایشور کا درشن ہوتا ہے اور کئی ہوتی ہے۔

منتر شاستر کی عظمت

دیانت لیتھو نے منتروں میں بتلایا گیا ہے کہ سب تیوں سے بڑا چپ اوم کا چپ ہے اس کے چپ سے زندگی کا سچا سکھ ملتا ہے اس سے ہی ایشور علم کا گیان ہوتا ہے اس سے ہی تم کئی کے پد کو حاصل کرو گے جو اس شبد کو بغیر جانے ہوئے اس دنیا سے چل رہا ہے وہ رحم کا شوق ہے اس کا ختم ہے فائدہ چلا جاتا ہے جو اوم لفظ پر ہم کو معلوم کر کے اس دنیا سے جاتا ہے اس کا جیون دھنیہ ہے دولت علم عمل وغیرہ ایک بھی قوت جس میں نہیں ہے جس کو ہر جگہ امید ہی نا امید کی بھٹک دکھائی پڑتی ہے جس کی دنیا میں کوئی قدر کرنے والا نہیں ہے جس کو اپنی استی قائم رکھنے کے لیے کوئی تدبیر سمجھ نہیں آتی ہے وہ آدمی اگر باقاعدہ آدھ گھنٹہ صبح اور آدھ گھنٹہ شام کو سوتے وقت اوم کا جاپ کرے تو اس کے جسم اور چروکی حالت بدلے گئے گی۔ تکلیفوں اور غموں کا درجہ کم ہوگا۔ لوگوں میں عزت اور نیک نامی پھیلے

ابھت بلوان جگت کو دھارن کرنے والے اور پرکاش دینے والے آپ ہیں۔ ابھت بلوان جگت کو دھارن کرنے والے پرکاش سروپ اور سب جگت کے پرکاشک آپ ہیں آپ سرو جگتی مانن نیا سٹے کارن ہیں۔ رہت اور سرگیہ ہیں۔

بھور، بھوا، سوا کی مہانتا

گائتری منتر کے پہلے جو بھور، بھوا، سوا ہیں اس کی مہا بھی دیدوں میں بیان کی گئی ہے۔ بھور اور بھو کے چوتھے ادھیائے کا پر سنگ ہے۔ ایک سیہ پر جاپنی لوگوں میں سارو ستو جاننے کی لکھنا ہے۔ تپ کرنے لگے تپ کرنے سے انہوں نے پرتھوی میں اگنی دیوتا کو آکاش میں وایو دیوتا کو اور سوارو دیوتا کو سورج دیوتا کو سارو دیکھا۔ دیوتاؤں پر فتح پانے کے بعد دو بارہ تپ کرنے سے اگنی میں لوگ دیوتاؤں میں بکر وید کو سورج میں نام وید کو سارو دیکھا پھر تپ کرنے سے ویدوں کا سار جاننے کے لئے رگ وید، یجور وید میں بھوا کو اور نام وید میں سوا کو سارو دیکھا اور ویدوں میں سارو ستو ہے بھو کا ارتھ ست وایو کا ارتھ چت اور سوا کا ارتھ آند ہے تینوں کو ملا کر ست چت آند چید آند برہم روپ الیشور ہوا۔ بھو کا ارتھ شبد ست شبد سے سمبندھ رکھتا ہے اور بھوہ شبد سب کو پرکاش کرتا ہے اس کے مول کارن سے چت ہے۔ بھو کا ارتھ سوا کا ارتھ سب کو آندہ دینے والا سکھ روپ ہے اس لیے اس کو سوا کہا جاتا ہے۔ یہ سب کچھ سن سکھن ہے۔ مہہ سرو دیا پیک ہے اور بڑے کا نام مہا ہے۔ جن سب کے کارن کا نام ہے۔ پاس کھن کا ارتھ کا نام تپ ہے اور ستیہ سب دکھوں سے رہت کو کہتے ہیں۔

گائتری منتر:

میں آئے ہوئے پدوں کا ارتھ ست سویتھرت شبد برہم سے مراد رکھا ہے اور اومت ست برہم چنہ یعنی نشان برہما کے تین پرکار کے سمید بتلاتے ہیں اس سے اسے برہمن وید اور یکہ تینوں پہلو دیئے گئے ہیں۔ ویلے تو گیتا میں ت شبد سے برہم کا ہی ورن کرتی ہے۔ ت شبد سے معلوم ہوتا ہے کہ ت شبد آپ ہی برہم سے سمبندھ رکھتا ہے۔ سویتھرت شبد سے بھی الیشور کا ہی روپ رہا ہے۔ شکر آپنا تپ کا کہنا ہے کہ سرشی کا اچن یعنی پیدا کرنا اور اس کا پالنا اور اس کا مارتا یہ بھی چیزیں سویتھرت موجود ہیں۔ ہر یعنی سار کے سب پدارتھوں سے پر سچت ہونے سے اور جگت کو پیا کرنے والا اور چلانے والا ہے۔ ساین کا کہنا ہے دریمتھ شبد کا ارتھ بھی سب سے اتم ہے پر اتم کا ہی روپ ہے اور سب اس کی پنا

تپ کرنے والے ہیں اور اس کے جاننے کی سب اچھا کرتے ہی اس لیے سب سر بٹھ ہے۔ یہ ساین کا کہنا ہے کہ سب شبد کا ارتھ ہے کہ جس کو سب چاہیں اور اقی اتم بہت زیادہ سکھ کو دینے والا یہ شکر آپنا چار یہ کا کہنا ہے کہ سب شبد کا ارتھ اس منتر میں چھٹی جگتی کا ارتھ رہا ہو کہ سر کی طرح سمبندھ رکھتا ہے یعنی آپس میں میل

یہ ساین نے کہا ہے بھگ شبد کا ارتھ بھی اتریابی یعنی اشور کی جیوتی کو دکھلانے والا ہے۔ یہ سب شبد کا ارتھ ہے یہ شکر آپنا چار یہ کا کہنا ہے کھن ہے جو سب پاؤں کا تاش دلانے والا سب

یہ سب شبد کا ارتھ ہے کہ سپورن پرائوں میں ایک دھگتی یعنی الیشور ہے اور سپورن پرائوں کی دیوہ میں وہ دیا پیک ہے اور سپورن پرائوں میں اس کا پاس ہے اور سب کاموں کا کرنے والا یعنی سب اس کے آدھمن ہیں۔ تینوں گوں یعنی رجو تو ستو گوں سے رہت اور سب کے ہر دیو کو جاننے والے یعنی ایسے شبدوں میں کہے ہوئے سب کو جاننے والا اس زنگن برہم روپ کا ارتھ ہی لیا گیا ہے۔ یہ سب شبد سب روپ اور سب کی آتماؤں کا پرکاش کرنے والا ہے اور سب سکھوں کا داتا ہے دھمی شبد سے آتما دیوہ سب سمبندھ رکھتا ہے یعنی شرتوں کا ارتھ دکھلاتی ہے اور دیوہ یونہ پر چودیات۔ ان شبدوں میں پر دیوہ سب سے اتریابی برہم کو جاننے والا برہمن شبد ہی سمبندھ کیا گیا ہے دیا دیوہ سے اتریابی پر

گائتری منتر ہماں

گائتری منتر سب منتروں سے پراچین ہے۔ برہما جی کو آکاش بانی سے منتر پراپت ہوا تھا۔ اس کوپ کر کے ان کو سرشی رچنا کرنے کی جگتی پراپت ہوئی گائتری کے چار چرنوں کے دیا کیا سروپ گائتری سر بٹھ اور اومت منتر ہے جو کام دنیا میں کسی منتر سے ہو سکتا ہے وہ گائتری سے ہی یقیناً اور ضرور ہو سکتا ہے۔ اس کے کرنے میں کوئی تروٹی رہ جانے پر بھی کو طرح کا نقصان نہیں ہوتا ہے۔ اس سے آسان تھوڑی محنت سے جلدی کامیابی دینے والا دوسرا منتر ہے۔ اتریابی ہے۔ اتریابی گائتری کی مہا ایک ہی آواز سے کہی گئی ہے۔ اتریابی

برہم بیج دینے والی کہا گیا ہے۔ گیتا میں بھگوان نے کہا ہے کہ گائتری پندرہ سہاسیات کہلاتی ہے۔
 ہے۔ وشواسترشی کا کہنا ہے کہ گائتری کے برابر چاروں ویدوں میں اور کوئی مانت نہیں ہے۔
 ویدیکہ دان چپ گائتری کی ایک کلا کے برابر نہیں ہیں۔ بھگوان منو کا کہنا ہے کہ ہر مانتی سے سب سے پہلے
 کا مہا گائتری منتر نکالا۔ اس کو جاننے سے وید جاننے پہلے پراپت ہوتا ہے۔ ہوشی بکھلنے کا کہنا ہے
 کہ گائتری ایک طرف چھ انگوں بہت ویدوں کو رکھ کر ترازو میں تولایا گیا تو گائتری ہماری نگاہ میں آگئی
 کہتے ہیں کہ جو گائتری سے جین ہے۔ وہ ملیکیش ہے شاکھ رشی کہتے ہیں۔ نرک سندھ میں گائتری کے
 ہاتھ پکڑ کر پچانے والی گائتری ہی ہے 'شوٹک رشی کہتے ہیں کہ گائتری تینوں لوگوں میں نکلا ہے۔
 ہے۔ اتری رشی کہتے ہیں کہ جو گائتری کے حق کو سمجھتا ہے۔ اس کے لیے سنسار میں پانی کوئی دھو نہیں سکتا
 ہے۔ دیاس جی کہتے ہیں کہ سدھ کی ہوئی گائتری کام دھین کے سماں ہے۔ گنگا شریر کے پانی کو
 ہے۔ گائتری جاپ سے آتما شدہ ہوتی ہے۔ ہمارا دواج رشی کا کہنا ہے کہ گائتری سے برہم کا کارنامہ
 نکار ہوتا ہے اور مٹیہ ہوگ اور کتی کا ادھیکاری بنتا ہے۔ ناروجی کہتے ہیں گائتری ساکھیات
 اوتار ہے وسشت جی کا مت ہے کہ مندمتی اور آلے راستے پر چلنے والے بھی گائتری کے پرمات
 اویہ پد کو پراپت کرتے ہیں۔ گائتری منتر کے چوبیس اکشروں میں ایک گیمان گیمان ہے
 ہیں۔ گائتری منتر سے آتما کا کایا کلپ ہو جاتا ہے۔ گائتری منتر کی مہما سے ہر شے کی جاگزیں
 اس میں سب سدھیاں پراپت ہیں۔ پراچین کال میں رشیوں نے بڑی بڑی تپاس کیا اور ایک نام
 کر کے روچی سدھ پراپت کی تھیں۔ ان کے اور بزدان سے ہمیشہ جمل کامیاب ہوتے تھے اور ان
 ہر طرح کے چکار پائے جاتے تھے۔ جن کا بیان ہمارے پراچین گرتھوں میں آیا ہوا ہے۔ یہ سب
 گائتری کے آدھار پر ہی ہوتا تھا۔ گائتری مہاودیا سے 84 طرح کے مہما یوگ ساکھوں کا ذکر ہوا ہے۔
 ہے۔ گائتری بھگوان کا باری روپ ہے۔ بھگوان کی دیوی کے روپ میں اپاستا کرنے سے ان کی تپ
 کر پراپت ہوتی ہے۔ گائتری کو بھولوک کی کام دھیو کہا گیا ہے۔ کیونکہ اس سے آتما مانتی
 جنان ہو جاتی ہے۔ گائتری کو (سدھ) کہا گیا ہے۔ کیونکہ یہ ہم مرن کے پتر سے چکر کرتی ہے
 اس کو کلپ رشی بھی کہا گیا ہے۔ کیونکہ اس کی پھلانی میں وید کو رشی ان سب کاموں کو کرنا
 جو کہ اس کی ضرورت زندگی میں ضروری ہوتی ہیں شردھ اور وید سے گائتری دیوی کی شرت
 ہمیشہ کیان اور سکھ پراپت ہوتا ہے۔ گائتری کو برہم استر کہا گیا ہے۔ کیونکہ گائتری جاپ کو

گیتا

برہم بیج دینے والی کہا گیا ہے۔ گیتا میں بھگوان نے کہا ہے کہ گائتری پندرہ سہاسیات کہلاتی ہے۔
 ہے۔ وشواسترشی کا کہنا ہے کہ گائتری کے برابر چاروں ویدوں میں اور کوئی مانت نہیں ہے۔
 ویدیکہ دان چپ گائتری کی ایک کلا کے برابر نہیں ہیں۔ بھگوان منو کا کہنا ہے کہ ہر مانتی سے سب سے پہلے
 کا مہا گائتری منتر نکالا۔ اس کو جاننے سے وید جاننے پہلے پراپت ہوتا ہے۔ ہوشی بکھلنے کا کہنا ہے
 کہ گائتری ایک طرف چھ انگوں بہت ویدوں کو رکھ کر ترازو میں تولایا گیا تو گائتری ہماری نگاہ میں آگئی
 کہتے ہیں کہ جو گائتری سے جین ہے۔ وہ ملیکیش ہے شاکھ رشی کہتے ہیں۔ نرک سندھ میں گائتری کے
 ہاتھ پکڑ کر پچانے والی گائتری ہی ہے 'شوٹک رشی کہتے ہیں کہ گائتری تینوں لوگوں میں نکلا ہے۔
 ہے۔ اتری رشی کہتے ہیں کہ جو گائتری کے حق کو سمجھتا ہے۔ اس کے لیے سنسار میں پانی کوئی دھو نہیں سکتا
 ہے۔ دیاس جی کہتے ہیں کہ سدھ کی ہوئی گائتری کام دھین کے سماں ہے۔ گنگا شریر کے پانی کو
 ہے۔ گائتری جاپ سے آتما شدہ ہوتی ہے۔ ہمارا دواج رشی کا کہنا ہے کہ گائتری سے برہم کا کارنامہ
 نکار ہوتا ہے اور مٹیہ ہوگ اور کتی کا ادھیکاری بنتا ہے۔ ناروجی کہتے ہیں گائتری ساکھیات
 اوتار ہے وسشت جی کا مت ہے کہ مندمتی اور آلے راستے پر چلنے والے بھی گائتری کے پرمات
 اویہ پد کو پراپت کرتے ہیں۔ گائتری منتر کے چوبیس اکشروں میں ایک گیمان گیمان ہے
 ہیں۔ گائتری منتر سے آتما کا کایا کلپ ہو جاتا ہے۔ گائتری منتر کی مہما سے ہر شے کی جاگزیں
 اس میں سب سدھیاں پراپت ہیں۔ پراچین کال میں رشیوں نے بڑی بڑی تپاس کیا اور ایک نام
 کر کے روچی سدھ پراپت کی تھیں۔ ان کے اور بزدان سے ہمیشہ جمل کامیاب ہوتے تھے اور ان
 ہر طرح کے چکار پائے جاتے تھے۔ جن کا بیان ہمارے پراچین گرتھوں میں آیا ہوا ہے۔ یہ سب
 گائتری کے آدھار پر ہی ہوتا تھا۔ گائتری مہاودیا سے 84 طرح کے مہما یوگ ساکھوں کا ذکر ہوا ہے۔
 ہے۔ گائتری بھگوان کا باری روپ ہے۔ بھگوان کی دیوی کے روپ میں اپاستا کرنے سے ان کی تپ
 کر پراپت ہوتی ہے۔ گائتری کو بھولوک کی کام دھیو کہا گیا ہے۔ کیونکہ اس سے آتما مانتی
 جنان ہو جاتی ہے۔ گائتری کو (سدھ) کہا گیا ہے۔ کیونکہ یہ ہم مرن کے پتر سے چکر کرتی ہے
 اس کو کلپ رشی بھی کہا گیا ہے۔ کیونکہ اس کی پھلانی میں وید کو رشی ان سب کاموں کو کرنا
 جو کہ اس کی ضرورت زندگی میں ضروری ہوتی ہیں شردھ اور وید سے گائتری دیوی کی شرت
 ہمیشہ کیان اور سکھ پراپت ہوتا ہے۔ گائتری کو برہم استر کہا گیا ہے۔ کیونکہ گائتری جاپ کو

برہم بیج دینے والی کہا گیا ہے۔ گیتا میں بھگوان نے کہا ہے کہ گائتری پندرہ سہاسیات کہلاتی ہے۔
 ہے۔ وشواسترشی کا کہنا ہے کہ گائتری کے برابر چاروں ویدوں میں اور کوئی مانت نہیں ہے۔
 ویدیکہ دان چپ گائتری کی ایک کلا کے برابر نہیں ہیں۔ بھگوان منو کا کہنا ہے کہ ہر مانتی سے سب سے پہلے
 کا مہا گائتری منتر نکالا۔ اس کو جاننے سے وید جاننے پہلے پراپت ہوتا ہے۔ ہوشی بکھلنے کا کہنا ہے
 کہ گائتری ایک طرف چھ انگوں بہت ویدوں کو رکھ کر ترازو میں تولایا گیا تو گائتری ہماری نگاہ میں آگئی
 کہتے ہیں کہ جو گائتری سے جین ہے۔ وہ ملیکیش ہے شاکھ رشی کہتے ہیں۔ نرک سندھ میں گائتری کے
 ہاتھ پکڑ کر پچانے والی گائتری ہی ہے 'شوٹک رشی کہتے ہیں کہ گائتری تینوں لوگوں میں نکلا ہے۔
 ہے۔ اتری رشی کہتے ہیں کہ جو گائتری کے حق کو سمجھتا ہے۔ اس کے لیے سنسار میں پانی کوئی دھو نہیں سکتا
 ہے۔ دیاس جی کہتے ہیں کہ سدھ کی ہوئی گائتری کام دھین کے سماں ہے۔ گنگا شریر کے پانی کو
 ہے۔ گائتری جاپ سے آتما شدہ ہوتی ہے۔ ہمارا دواج رشی کا کہنا ہے کہ گائتری سے برہم کا کارنامہ
 نکار ہوتا ہے اور مٹیہ ہوگ اور کتی کا ادھیکاری بنتا ہے۔ ناروجی کہتے ہیں گائتری ساکھیات
 اوتار ہے وسشت جی کا مت ہے کہ مندمتی اور آلے راستے پر چلنے والے بھی گائتری کے پرمات
 اویہ پد کو پراپت کرتے ہیں۔ گائتری منتر کے چوبیس اکشروں میں ایک گیمان گیمان ہے
 ہیں۔ گائتری منتر سے آتما کا کایا کلپ ہو جاتا ہے۔ گائتری منتر کی مہما سے ہر شے کی جاگزیں
 اس میں سب سدھیاں پراپت ہیں۔ پراچین کال میں رشیوں نے بڑی بڑی تپاس کیا اور ایک نام
 کر کے روچی سدھ پراپت کی تھیں۔ ان کے اور بزدان سے ہمیشہ جمل کامیاب ہوتے تھے اور ان
 ہر طرح کے چکار پائے جاتے تھے۔ جن کا بیان ہمارے پراچین گرتھوں میں آیا ہوا ہے۔ یہ سب
 گائتری کے آدھار پر ہی ہوتا تھا۔ گائتری مہاودیا سے 84 طرح کے مہما یوگ ساکھوں کا ذکر ہوا ہے۔
 ہے۔ گائتری بھگوان کا باری روپ ہے۔ بھگوان کی دیوی کے روپ میں اپاستا کرنے سے ان کی تپ
 کر پراپت ہوتی ہے۔ گائتری کو بھولوک کی کام دھیو کہا گیا ہے۔ کیونکہ اس سے آتما مانتی
 جنان ہو جاتی ہے۔ گائتری کو (سدھ) کہا گیا ہے۔ کیونکہ یہ ہم مرن کے پتر سے چکر کرتی ہے
 اس کو کلپ رشی بھی کہا گیا ہے۔ کیونکہ اس کی پھلانی میں وید کو رشی ان سب کاموں کو کرنا
 جو کہ اس کی ضرورت زندگی میں ضروری ہوتی ہیں شردھ اور وید سے گائتری دیوی کی شرت
 ہمیشہ کیان اور سکھ پراپت ہوتا ہے۔ گائتری کو برہم استر کہا گیا ہے۔ کیونکہ گائتری جاپ کو

سادھن بدھی:

اس کے لیے آپ ایک گنیش جی کی مورتی لیں اسے پانچ پانی سے استنان کریں (گنیش جی کی مورتی کو ایک سو آٹھ مرتبہ آہوتی دے کر ایک مالہ کا جاپ کریں اس دوران گوگل اور لوہاں میں سے کسی ایک کو برادے کا بخور روشن رکھیں۔ گنیش مہاراج یا اسی وقت درشن دیں گے اگر نہ دیں تو مندرجہ ذیل سے کسی ایک کو برادے کا بخور روشن رکھیں۔ گنیش مہاراج کا جاپ کریں لیکن اس کے لیے آپ صبح آٹھ بجے کا وقت سرخ رنگ کے کپڑے پہنیں اور ایک سو آٹھ دانے والی ہو کر ہو سکے تو غسل کر لیں۔ انجینی کی مالہ لیں اور سرخ رنگ کے چند دن کا تک مانٹھے پر لگا لیں اور گنیش جی کی مورتی کے رور ہر وہیہ کر اس منتر کا جاپ کریں۔ ضروری نہیں کہ یہ تعداد آپ ایک مرتبہ میں کر لیں یا کئی دنوں میں کر لیں۔ بس یہ سمجھ لیں کہ انیس روز آپ ایک مرتبہ میں کر لیں۔ ہر وقت ان کا ہی تصور ذہن میں تصور کر رہے ہوں گے۔ روز بعد گنیش مہاراج کی سیوا میں رہیں گے۔ آپ حاضری کا طریقہ بھی بتا دیا کریں۔ اسے جان کر فوراً آپ کی خواہش خواب سے حقیقت بن جائے گی۔ اس وقت جو چیز بھی مانگی جائے گی فوراً مل جائے گی۔ لیکن گنیش جی کی مورتی کو پانچ پانی سے استنان کرنا اور آہوتی کرنا قطعی نہ بھولیں۔ گنیش مہاراج کے درشن کریں اور اپنے خوابوں کو حقیقت بنائیں۔

منتر:

اوم ہریں کلین بلان ویرور کیشہ وہ وہ او تو سنگ گم دش مانے اوم ہریں پھٹ ہلا

ہنومان

یہ بھی ہنومان کو سدھ کرنے کا مجرب عمل ہے اسے اگر پوری یکسوئی اور لگن سے کیا جائے تو بادشاہ بن جاتے ہیں لیکن یہ عمل طویل مدت کا ہے یعنی تین ماہ آپ کو پوری پابندی کے ساتھ اس عمل کو کرنا پڑے گا۔

یہ عمل سادھن بدھی کے بعد آپ کو نہ تو کوئی اور عمل کرنے کی ضرورت رہے گی اور نہ ہی کسی چیز کی ضرورت پڑے گی۔ لیکن نیت نیک اور خواہش نیک ہو۔

اس مندرجہ میں جا کر جہاں ہنومان کی پوجا ہوتی ہو وہاں یہ چیزیں پڑھائیں۔ سیندر کا چولہہ چھیند کر اس مندرجہ کو دھوا کر جھنڈا۔

یہ عمل سادھن بدھی کے بعد آپ کو نہ تو کوئی اور عمل کرنے کی ضرورت رہے گی اور نہ ہی کسی چیز کی ضرورت پڑے گی۔ لیکن نیت نیک اور خواہش نیک ہو۔

اس مندرجہ میں جا کر جہاں ہنومان کی پوجا ہوتی ہو وہاں یہ چیزیں پڑھائیں۔ سیندر کا چولہہ چھیند کر اس مندرجہ کو دھوا کر جھنڈا۔

ہنومان

یہ بھی ہنومان کے درشن میں بہت زود اثر ہے جب تک آپ اس عمل کو اعتقاد و قوت ارادی کے ساتھ کریں گے آپ کو اس کی افادیت کیا معلوم ہوگی۔ خیر چھوڑ دیئے یہ عمل تو خوش نصیب حضرات کے لیے ہیں جو چند روزہ محنت سے اپنی زندگی اور رنگ و بو کی بارش کرنا چاہتے ہیں یہ صرف ان خوش

عجب لوگوں کے لیے خواب میرے سے کم نہیں۔ اگر اس عمل کو چار سے نو تک دن کو کرنا شروع کر دے گا۔
ساوحن بدھی۔

اس عمل کو سدھ کرنے کے لیے آپ کو ایکس روز عمل کے قواعد و ضوابط پر عمل کرنا ہوں گے۔
سدھ کرنا ہوگا۔ ہونان کے حلق تمام اصولوں پر عمل کرنا ہے۔ ہونے سے سدھ والی ستر کی شکل ملے گی۔
کہ ایک سو آٹھ دانے کی ہو چاہے کریں۔ لوہان و گولہ کی کاغذ رسائی اور دیگر ہونان کے عمل کی شکل
اشیاء بتائی ہیں وہ تمام اشیاء رکھ کر روزانہ ستر کا چاہ کریں اور تصور ہر وقت ہونان کا رکھیں۔
کے اندر اندر یا ایکس روز کے آخری عوم ہونان درشن دیں گے انہیں پرنام کریں اور عملی مانت
ہیان کریں فوری طور پر ہونان ہی آپ کی حاجت کو پورا کریں گے ان سے بھیئت اور حاضری کا عمل
کار معلوم کر کے انہیں رخصت کریں اور جب انہیں بلانا ہو ہونان کی بھیئت دیں اور عملی مانت
منتر کو ایک مالا چاہ کریں۔ منتر یہ ہے۔

ہونان جاگ کلاکاری مار تو ہٹکارے رام کاج سنوارے اوڑھ بندہ در پرتا پرتا
ہری ہری اوڑھ دوارے میں بلاؤں تو اب آرام گیت تو گاتا انہیں آئے تو ہونا تو دروں
یہ تاملیا کی دھائی منتر سانچا پھر سے خدائی
اگر اس منتر کو منگل سے شروع کر کے ایکس روز تک ستر پر نہیں تو زیادہ اثر ہوگا۔

شدھاویر

یہ بھی بڑی قوت کے مالک ہیں اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے آپ چاند کی ابتدائی جہات کو
گیارہ بجے کے بعد کسی پرسکون کمرے میں یا جگہ پر مندرجہ ذیل منتر کو لگا کر ایکس روز تک چاہ کریں
آپ کو صرف ایک مالا جو کہ ایک سو آٹھ دانے کی ہو صرف ایک مالا پڑھنی ہے گوگل اور لوہان کا
جلائیں اور تصور میں شدھاویر کو رکھیں۔ ایکسویں روز شدھاویر درشن دیں گے جو بھی مانگنا ہو وہ مانگ لیں
اگر اس وقت ان سے دنیا کی قیمتی سے قیمتی چیز بھی مانگیں گے تو فوراً حاضر ہوگی حال ہونے کے بعد
اس حاضری کا طریقہ اور بھیئت معلوم کریں اور جب بھی انہیں بلانے کی ضرورت محسوس ہو ان سے
بتائے ہوئے طریقے پر عمل کریں۔ منتر یہ ہے۔
سودھ چکر کی باوڑی ڈال موتھن کا حار پدم تیانی تیکری لنگا کرے غار لنگا ہوگا

یہ بھی بڑی قوت کے مالک ہیں اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے آپ چاند کی ابتدائی جہات کو
گیارہ بجے کے بعد کسی پرسکون کمرے میں یا جگہ پر مندرجہ ذیل منتر کو لگا کر ایکس روز تک چاہ کریں
آپ کو صرف ایک مالا جو کہ ایک سو آٹھ دانے کی ہو صرف ایک مالا پڑھنی ہے گوگل اور لوہان کا
جلائیں اور تصور میں شدھاویر کو رکھیں۔ ایکسویں روز شدھاویر درشن دیں گے جو بھی مانگنا ہو وہ مانگ لیں
اگر اس وقت ان سے دنیا کی قیمتی سے قیمتی چیز بھی مانگیں گے تو فوراً حاضر ہوگی حال ہونے کے بعد
اس حاضری کا طریقہ اور بھیئت معلوم کریں اور جب بھی انہیں بلانے کی ضرورت محسوس ہو ان سے
بتائے ہوئے طریقے پر عمل کریں۔ منتر یہ ہے۔
سودھ چکر کی باوڑی ڈال موتھن کا حار پدم تیانی تیکری لنگا کرے غار لنگا ہوگا

ویہ

یہ بھی بڑی قوت کے مالک ہیں اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے آپ چاند کی ابتدائی جہات کو
گیارہ بجے کے بعد کسی پرسکون کمرے میں یا جگہ پر مندرجہ ذیل منتر کو لگا کر ایکس روز تک چاہ کریں
آپ کو صرف ایک مالا جو کہ ایک سو آٹھ دانے کی ہو صرف ایک مالا پڑھنی ہے گوگل اور لوہان کا
جلائیں اور تصور میں شدھاویر کو رکھیں۔ ایکسویں روز شدھاویر درشن دیں گے جو بھی مانگنا ہو وہ مانگ لیں
اگر اس وقت ان سے دنیا کی قیمتی سے قیمتی چیز بھی مانگیں گے تو فوراً حاضر ہوگی حال ہونے کے بعد
اس حاضری کا طریقہ اور بھیئت معلوم کریں اور جب بھی انہیں بلانے کی ضرورت محسوس ہو ان سے
بتائے ہوئے طریقے پر عمل کریں۔ منتر یہ ہے۔
سودھ چکر کی باوڑی ڈال موتھن کا حار پدم تیانی تیکری لنگا کرے غار لنگا ہوگا

یہ بھی بڑی قوت کے مالک ہیں اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے آپ چاند کی ابتدائی جہات کو
گیارہ بجے کے بعد کسی پرسکون کمرے میں یا جگہ پر مندرجہ ذیل منتر کو لگا کر ایکس روز تک چاہ کریں
آپ کو صرف ایک مالا جو کہ ایک سو آٹھ دانے کی ہو صرف ایک مالا پڑھنی ہے گوگل اور لوہان کا
جلائیں اور تصور میں شدھاویر کو رکھیں۔ ایکسویں روز شدھاویر درشن دیں گے جو بھی مانگنا ہو وہ مانگ لیں
اگر اس وقت ان سے دنیا کی قیمتی سے قیمتی چیز بھی مانگیں گے تو فوراً حاضر ہوگی حال ہونے کے بعد
اس حاضری کا طریقہ اور بھیئت معلوم کریں اور جب بھی انہیں بلانے کی ضرورت محسوس ہو ان سے
بتائے ہوئے طریقے پر عمل کریں۔ منتر یہ ہے۔
سودھ چکر کی باوڑی ڈال موتھن کا حار پدم تیانی تیکری لنگا کرے غار لنگا ہوگا

یہ بھی بڑی قوت کے مالک ہیں اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے آپ چاند کی ابتدائی جہات کو
گیارہ بجے کے بعد کسی پرسکون کمرے میں یا جگہ پر مندرجہ ذیل منتر کو لگا کر ایکس روز تک چاہ کریں
آپ کو صرف ایک مالا جو کہ ایک سو آٹھ دانے کی ہو صرف ایک مالا پڑھنی ہے گوگل اور لوہان کا
جلائیں اور تصور میں شدھاویر کو رکھیں۔ ایکسویں روز شدھاویر درشن دیں گے جو بھی مانگنا ہو وہ مانگ لیں
اگر اس وقت ان سے دنیا کی قیمتی سے قیمتی چیز بھی مانگیں گے تو فوراً حاضر ہوگی حال ہونے کے بعد
اس حاضری کا طریقہ اور بھیئت معلوم کریں اور جب بھی انہیں بلانے کی ضرورت محسوس ہو ان سے
بتائے ہوئے طریقے پر عمل کریں۔ منتر یہ ہے۔
سودھ چکر کی باوڑی ڈال موتھن کا حار پدم تیانی تیکری لنگا کرے غار لنگا ہوگا

غیب بینی پیدا کرنا

سفید پھول والے ڈھاک کے بیج اور پھل اور چھال ہم وزن چیں کر جو کوئی ہذا غیب بینی پیدا کرے تو چند یوم میں اس کا باطن صاف ہو جاتا ہے اور غیب سے آگاہی ہونے لگتی ہے۔ (از غیب بینی)

لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا

ایک ہدہ کو پکڑ کر اسے سراج القطرب جو ایک قسم کی روئیدگی اور بحالت تردد کی حالت میں ہے اس کے وقت چراغ کی طرح چمکتے ہیں کہ پودے کے نیچے ذبح کر دو تا کہ خون پودے کی تھالی میں اور ہدہ کے دل کو نکال کر اس پودے کی جڑوں میں دفن کر دو دوسرے روز ایک سیاہی ملی گا کر نکھڑی میں باندھ دیں اور وہ دل جو سراج القطرب کے پودے کی جڑوں میں دفن کیا گیا ہو کھلا دیں۔ تیسرے روز اور ایک ہدہ لے کر اس پودے کے نیچے ذبح کریں اور دل اس کی جڑوں میں دفن کریں اور چوتھے دن اس دل کو لا کر بھی ملی کھلا دیں۔

پانچویں روز پھر اسی طرح کریں لیکن چھٹے روز دل کو نہ لائیں بلکہ ساتویں روز سراج القطرب کا پودا لے آئیں بیڑ کو کھڑے کھڑے کر کے پانی میں اس قدر جوش دیں کہ پانی کو اس پانی کو صاف کر کے ٹھنڈا کر کے رکھ چھوڑیں۔ بعد ازاں وہ دل ملی کھلا کر کھانے کے طور پر پیاس کے بے تاب ہو جائے گی اور اس کی آنکھوں سے آگ نکلنے لگ جائے گی پھر اس کو صاف پانی سے بھر کر پلا دو سیراب ہوتے ہی گھبرا جیگی اور اس کی آنکھیں کھلی رہ جائیں گی اور قریب قریب جی اس وقت ایک تیز فولا دی چھری سے ذبح کر دیں ساعت مرتب ہو اگر وہ بھی مر جائے تو اس کے پھر ایک مٹی کے بڑے برتن میں پاک مٹی ڈالو اور اس میں ملی کا سر رکھ کر آنکھوں پر ڈال دو اور اس مٹی سے دبا دو اور اس مٹی کے باقی خون اور آنکھوں وغیرہ کو پانی میں داخل کر دو اور اس پر ڈالنے رہتی کہ بڑا آگ آئے۔

جب اس میں دانے پیدا ہوں تو ان دانوں کو لے کر دریا کے کنارے پہنچا کر دریا میں ڈال دو اور ایک دو ان میں سے ایک دانہ اٹھ کر آگے سے سنبھال کر رکھ چھوڑ دو وقت غیب بینی رکھ لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جاؤ گے جب تک کلام نہ کرو گے۔ اگر کام کرنا ہو گا تو ہو جائے گا۔

دیگر:

ایک سیاہ بلا لے کر زندہ اس کھیت میں دباؤ جس میں دھنیا بویا گیا ہو اور اس کی دونوں آنکھوں میں ارٹھ کے دو بیج رکھ دو اور آدمی کے خون سے اسے سیراب کیا کر داس کے گرد اگر فولا دی چھری سے دائرہ کھینچو اور جہاں دائرہ ختم ہو وہاں چھری گاڑ دو اس طرح اندر باہر سات دائرے کھینچو روزانہ اس کو آدمی کے خون سے سیراب کرتے رہو جب ارٹھ کے ختم چمک جائیں تو ایک ایک حجم کو زبان سے دباؤ اور آئینہ میں اپنی شکل دیکھتے جاؤ جس دانے کے منہ میں رکھنے سے اپنی شکل غائب ہو جائے پس وہی دانہ کام کا ہے باقیوں کو اگر اس دانے کو بوقت ضرورت زبان کے تھے دبانے سے لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائے گا۔

- مندرجہ ذیل تین نہایت آسان ہے۔ چکا ڈر کا دایاں بازو نئے کپڑے میں لپیٹ کر بائیں بازو پر باندھو اور کسی سے نہ منہ نہ بات کر دو تم لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جاؤ گے۔
- سیاہ بیج کو ذبح کر کے اس کی کھال اتار لو اور اس کے ساتھ تھوڑا سا بھیر پیے کا چھڑا شامل کر لو پھر کنواری لڑکی کا کانا ہو اسوت لے کر اس کا دھکا بنو اور اس سے ان چیزوں کو سی کر اپنے بازو پر باندھو۔ جہاں جاؤ گے تمہیں کوئی نہ دیکھے گا۔
- بڑھیا بھیر کو ذبح کر کے اس کا خون مغز سر اور دونوں آنکھیں ملا کر سایہ میں خشک کر لو اور باریک کوٹ کر اسی کپڑے کی تھیلی بنا کر اس میں بھر دو اور اسی کے ہی دھکا سے بھر کر داس کو اپنے بازو پر باندھ کر جہاں جاؤ گے تمہیں کوئی نہ دیکھے گا۔

علم التخیرات

عملیات نقش اور تعویذات

(اس سائنس کے زمانے میں اکثر مسخر کا کوئی مہر نہیں ہوتا تھا وہی ہے جو مسخرہ کہلاتا ہے) عملیات نقش اور تعویذات کا اثر وقت کے سعد و غم ہونے اور تاثیرات کوائف کے سعد و غم دیکھنے میں بہت اثر رکھتا ہے عمل پڑھتے وقت یا تعویذ لکھتے وقت اس امر کا خیال رکھنا

جائے۔ اس میں پہلے ان قاعدوں پر عمل رکھے اس کے بعد اس کا عمل کرے۔ کیونکہ عملیات نقش اور تعویذات میں سادات و بردن اور ترکیب نوشت و خواند کو عجیب تاثیر حاصل ہے جو عمل اور تصویر وغیرہ اوقات معینہ پر ترکیب سے پڑھے و لکھے جاتے ہیں۔ وہ مطلب کو حاصل کر پاتے ہیں۔ اگر اس ترکیب میں کسی طرح کا فتور یا بے اعتدالی پائی جائے تو اس کے اثر میں ضرور نقص ہو جاتا ہے جس طرح دوائیوں میں ترکیب کو دخل ہے اسی طرح سے ہر ایک عمل میں سعادت و محنت کا دار و مدار قدرت کے نقش کو ایک یعنی ستارے وغیرہ پر قائم رکھا ہے جس کی تاثیرات وقت کو دیکھ کر اس کے عامل اپنے مقصد میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

عملیات نقش اور تعویذات

عملیات نقش اور تعویذات کے واسطے عمل پڑھنے اور لکھنے میں دن علیحدہ علیحدہ مقرر کیے ہوئے ہیں۔ اول عشرہ میں کشائش رزق اور فتوح کے واسطے عمل پڑھنا مبارک ہے دوسرے عشرہ میں محبت اور تفریح کے واسطے اور تیسرے عشرہ میں عبادت چدائی اور مغلوبی دشمن کے واسطے عمل پڑھنا اور لکھنا جلد اثر کر دیتا ہے۔

عمل پڑھنے کی ساعت تقسیم

نقش و کشی کرن شکل پکش چاند کے حصہ میں چاند کی 7 تاریخ صبح اور کاروبار بندی کے واسطے 3 تاریخ اور 12 تاریخ چاند میں پڑھنا و لکھنا مفید ہے۔ نہ اچان کرشن پکش اندھیرے حصہ کی 2 تاریخ یا چھوٹے 6 تاریخ و 7 تاریخ اندھیرے حصہ کی یا یکم یا چوتھ یا چودھ تاریخ ہو عشق و محبت کے لیے اٹنی کے دن اندھیرے میں چاند نے حصے میں بھی یا ایک دوئی تھقی میں عمل پڑھنا مفید ہے۔

نقش اور تعویذات کا وقت

دو شنبہ سوموار کے دن صبح کے وقت کشائش رزق و تغیر اور وقت نیم چاشت اور شفا کے مرتبہ کے واسطے موثر ہوتا ہے۔ شنبہ وارا اور شکر و اربع کا وقت ترقی دولت کے واسطے اور سنچر اور منگل اور بدھ کا وقت تعویذ چدائی و عداوت اور ہلاکی دشمن کے واسطے اور اتوار اور بدھ وار وقت درمیان ظہر و عصر تعویذ زبان بندی اور شام کا وقت تعویذ خواب بندی کے حق میں مفید ہوتا ہے۔ تعویذات درج ذیل ہیں۔

آتش نقش

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

نقش یا تعویذ چار قسم کا رکھا ہے آتش، آبی، بادی اور خاکی جو کاغذ یا ٹھیکری جس چیز پر لکھ کر آگ میں ڈال دیں اس کو آتش کہتے ہیں یہ وقتی محبت خواب اور زبان بندی کو مفید ہے۔ لکھتے سے۔ منہ پورب میں رکھ کر ایک کے بند سے شروع کر کے پڑھیں۔

خاکی نقش

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

جو نقش لکھ کر پانی میں یا چوراہے یا پہاڑ وغیرہ میں دفن کیا جائے اس کو خاکی کہتے ہیں۔ یہ بادی جھوٹا بادی دشمن عداوت اور چدائی کے لیے مفید ہے۔ لکھتے وقت منہ اتر کی طرف کر کے 2 کے بند سے شروع کر کے خاند پری کریں۔

بادی نقش

۲	۷	۶
۱	۵	۹
۸	۳	۴

جو نقش لکھ کر درخت یا اونچے جگہ پر لٹکا یا جائے اور ہوا سے بٹارے اس کو بادی کہتے ہیں۔ یہ نقش دشمن ساز غائب کا پتہ ملاقات محبت و دوستی کے لیے مفید ہے یہ اونچی جگہ پر جہاں بہت ہوا اور ہلچل کی طرف مڑ کر کے ۱ کے بند سے شروع کریں اور باقی خاند بھر ترتیب وار کریں۔

آبی نقش

۳	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

جو نقش لکھ کر کسی دریا یا کنوئیں یا نہر وغیرہ میں ڈال دیا جائے اس کو آبی کہتے ہیں یہ نقش برائے خاص عجیب یا کشادگی رزق کے واسطے مفید ہے۔ یہ تعویذ ندی یا دریا کے کنارے پتھروں کی طرف منہ کر کے ۹ کے ہندسہ سے شروع کر کے پورا کرنا چاہیے۔

ترقی اور بلندی مراتب

ادارے کی بہترین مکمل

چھو منتر
مہو بابا
بادریال
قیمت = 225

ایک مشہور مہو بابا صاحب جب انگریز کا دور تھا اسے منتروں پر بہت عبور تھا لوگ اکثر اس کے پاس مختلف بیماریوں کا علاج منتروں سے کروانے آتے تھے چھو بابا ایک وقت میں کئی مسکوں کا حل منتروں سے کرتا تھا اس نے اپنی اس کتاب چھو منتر میں کئی نایاب اور قدیم منتر لکھے جو دنیا میں ہیں۔

شادی سے پہلے کن باتوں پر عمل کرنے سے انسان شادی کے قبل ہوتا ہے یعنی کن طریقوں سے شادی کا عمل شروع ہوتا ہے اس طریقے احتیاطی تدابیر اور طاقت کے نسخہ جات اور خوش گوہر زندگی گزارنے کے 200 طریقے ضرور پڑھے۔

میرج گنائید
شادی کے طریقے
گوپال شرما
قیمت = 210

قیمت مجلد اعلیٰ = 750

جدید ایڈیشن 2011-12

۱	۱۳	۱۱	۸
۱۴	۷	۳۱	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۲	۵	۱۰

اس نقش کی تائید سے حامل تمام سال دنیاوی مشکلات سے محفوظ ہو کر کاروبار میں ترقی اور ہر کام میں کامیابی حاصل کرے گا۔ یہ تعویذ چتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

قرض سے نجات ہو

۷۹۵	۵	۳۹	۶۶۳
۳۷	۲۷	۸۹	۶۵
۶۸	۱۰	۳	۸۸
۱۶	۸۷	۶۶	۲

اس نقش کو چاند کے پکھن کے شروع میں منگل وار یا اتوار کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھیں اس نقش سے روزگار میں ترقی ہوگی اور قرض ادا ہو جائے گا۔

مستان کے لیے

A13	A15	A1A	A+5
A1*	A+2	A11	A1*
A+5	A3*	A13	A1*
A13	A+5	A+8	A1*

اس کتاب کے ہر باب کا ایک مستند اور معتبر عالمی جرنل کے تحت کوالیٹی چھاپا گیا ہے لکھ کر عالمی سطح پر مقبول ہو گا۔

مشرق و رطلد و ایل آئے

۲۳۲	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷
۲۳۳	۲۳۸	۲۳۸	۲۳۸
۲۳۴	۲۳۹	۲۳۹	۲۳۹
۲۳۵	۲۴۰	۲۴۰	۲۴۰

جب کوئی لڑکا یا لڑکی رشتہ دار و خیرہ بھانگ گیا ہو اور اس کا پندہ نہ لگتا ہو تو اس میں کوئی عیب نہ ہے لکھ کر چنے پر باندھ دیں اور چنے کو اٹھا چلائیں یا کسی درخت کی اور بگی جی کے ساتھ باندھ دیں کہ بھانگ رہے مشرق و رطلد و ایل آجائے یا تم کو پندہ ہو جائے۔

گم شدہ چیز یعنی حاضرات کا سراغ نکالنا

۱۲	۲۵	۲۲	۱۹
۱۳	۱۸	۱۳	۱۳
۲۷	۲۰	۱۷	۱۴
۲۶	۱۵	۱۶	۱۱

جب کوئی چیز کھو جائے اور اس کا حال معلوم کرنا ہو تو یہ تعویذ کا تھپر لکھ کر مٹی کے دیے لٹا دیں میں کڑوا تیل ڈال کر جلائیں اور تعویذ میں روئی پلیٹ کر اس کی حق روشن کریں۔ اب کی خود مال لے یا لڑکی کو جس کی عمر نوں سال ہو اور خوبصورت ہو چراغ کے سامنے بٹھائیں اور دعا پڑھیں کہ اے خداوندی کی حق کی طرف غور سے دیکھتا رہے۔ پس جب اسے کوئی غیر معمولی چیز نظر آئے تو اس سے تمنا کی کے متعلق سوالات کریں اور جن لوگوں پر اڑا لے جانے کا شبہ ہو ان کا نام لیں۔ پس اور چھ کو پندہ بتائے گا۔ اسی طریق سے اور ہر قسم کے حالات دریافت کر سکتے ہیں۔ یعنی جب کس کے کوئی عیب ہو تو نظر آئیں تو اس سے اپنے مطلب کے سوالات کریں۔ وہ صحیح جواب دے گا اور مطلب پورا ہوگا۔

چاندی سا اٹھا

جو کس کو اٹھ سے پیش آدائیں اور پھر اس کو پاکی کے زوریکہ کھنکھناتے ہوئے پاکی میں خود کھڑا ہو جائے گا۔

شعیدات

دو چراغوں کے شعلے آپس میں لڑیں

ایک چراغ میں جھیل سے کی چربی اور دوسرے میں بکری کی چربی رکھ کر شعلے کی روئی کی حق بنا کر اٹھ اور ایک تھال کی طرف اور دوسرا اٹھ کی طرف اپنے سامنے ایک اٹھ کے شعلے پر رکھ دیں پھر دونوں شعلے آپس میں اپنا لڑیں گے کہ دیکھنے والے کو خوب ہر کا اور اگر ایک کو پہلے بجھا دے تو پھر مٹی اٹھے گا کہ دونوں کو اٹھنے بجھا دے گی ہوں گے۔

بارش اور ہوا میں چراغ جلے

سندھ پھٹ اور گندھک قریں کر دی میں لپیٹ کر حق بنا کر تھال کے تھل میں بٹھائیں غور سے ہی اندر اٹھان ہو چراغ جلے گا۔

تمام گھر میں بچھو نظر آئیں گے

پیشی کو روغن زیتون میں بٹھو کر چراغ میں روغن کھنکھناتے ہوئے تمام گھر میں بچھو نظر آئیں گے۔

سبزی کو اچھلنے کی ترکیب

بھادوں کے مہینے میں جنگلی سے اوار کے دان بیڈنگ گولا لٹیا اور ان کے دان میں مٹی بھر کے ان میں سات دانے اوار کے رکھے اور اس طرح زمین میں آٹھ دانے لکھ دیں کہ ان کا اوپر کھلا رہے اور آٹھ دانے بائیں جانب سے بیچنا شروع کریں جب درخت قائم ہو اور ان میں جنگلی گلاب کرکٹیں بچھ جائے تب اوار کے دانے کو اڑا کر ان کے نکال کر کھڑکیں بھران میں سے دانے جس تک ان کی تھوکر سے میں رہیں گے سب ان کا نشان اچھلنے لگیں گے۔

دوبرتن آپس میں لڑیں

کچھ پختہ میں اتوار یا منگل کے دن دودانت کالے کتے کے اور دودانت کالی بلی کے لائیں چاروں کو سیندر لگا کر ایک پیالے میں رکھ کر ڈھکنا ڈھانک دیں پھر دودانت مینڈھے کے اور دوبری کے لائیں اور سیندر لگا کر بکری کے دانت ایک پیالے میں بند کر دیں اور مینڈھے کے دوسرے پیالے میں رکھ کر بند کر کے ان کو اتر اور دھن کی طرف رکھ دیں فاصلہ ایک ہاتھ ہو اور پہلا پیالا کتے بلی والا لٹچ میں رہے اور مینڈھے اور بکری والے باہر ہوں تو مینڈھے اور بکری والے پیالے لڑیں گے اور کتے بلی والا ان کو چھڑائے گا۔

دن میں ستارے نظر آئیں گے

سفید سرے کو پیس کر آگست کے پھول گے رس میں سات دن تک تر رکھے پھر اس سرے کو آنکھ میں لگائیں دن کو ستارے نظر آئیں گے۔

گھریانی سے بھر انظر آئے

چھلی اور بھیڑیے کی چربی ہم وزن لے کر بتی بنائیں اور چراغ میں جلائیں اب گھریانی سے بھرا ہوا نظر آئے گا۔

گھر کی آگ بجھانا

جب کسی مقام میں آگ لگے تو ایک لوٹا پانی کا کنویں سے منگ کر گلی آگ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور آگ سے انواع و اقسام کی عاجزی کر کے یہ کہتا جائے کہ اے آگن ویو تاتھندی ہو جاؤ اور جب سانس اندر کو جائے تب لوٹے سے پانی پیتا جائے آگ بجھ جائے گی۔

لیموں سے خون نکلنے کا شعبہ

کھمبل کے خون میں پھری تر کر کے ٹنگ کرے پھر اس پھری سے لیموں کاٹے عرق سرخ لگے



جب تک وہ ترپتا رہے خود بھی برہنہ ہو کر تپتا رہے پھر اس کی دم کاٹ کر سکھائیں جسے تراش کر کھڑا کر دیا جائے اس کی جی تپا کر چراغ میں ڈال کر اسے روشن کریں اور کسی مجلس میں لے جا کر رکھ دیں تمام اس بے ساختہ تپتے لگیں گے۔

حقاً آواز دے

مداریہ قسم کا حق لے کر اس کے مطابق اس میں چوڑے کی تری بھردیں اور پانی ٹکڑی کے جالوں میں وقت تراش دیکھنے کے حق کو تازہ کرنے کے لیے جانے اس کی تری میں عرق لیوں ذرا ہوشیار کر دیا کریں اور چلم بھر کے اس پر رکھ دیں پر کہیں شج جی حق کو ش کیجئے فوراً حق سے حقنے کی آواز ملنے لگی ہوگی اور دھواں بھی نکلے گا اور لوگ سمجھیں گے بلاشبہ کوئی بزرگ یا پاک روح حق کے کش کا رکھ رہا ہے۔

شیشہ یا لوہا تانا معلوم ہو

بغیر رنگ کے لوہے کا ٹکڑا لے کر اس پر نیلا تھو قوال دیں اس کا رنگ برنگ تانا معلوم ہوگا اگر پر ملا دیں تو کبھی تانا معلوم ہو دیکھنے والا ہرگز جلدی نہ کھچان سکے گا پھر اگر اصلی حالت پر ملا دیا جائے تو شے سے دھوا جائے اصلی حالت پر آ جائے گا۔

پانی مثل برف جم جائے

نیم گرم پانی میں قدرے پیٹا بھو ابریشم مائی ڈالتے جائیں تو اب مثل برف کے ہوا جائے گا۔

مچھلیاں پیدا ہوں

مچھلیوں کے انڈے لے کر مچھلیوں کے انڈے پانی میں ملا کر اولوں میں رکھ لیں اور انڈے ہونے پر مٹی کو اٹھا کر سائے میں خشک کر کے پیس کر رکھ چھوڑیں گا نظریں کو جب تراش لکھا جائے ایک طشت میں پانی بھر کر اس مٹی کو اوپر سے بکھیر دیں فوراً چھوٹی چھوٹی مچھلیاں پیدا ہو کر اڑنے لگیں گے۔

اندھیرے میں بغیر روشنی پڑھنا

جانور بد کا خون خشک کر کے سفید سرمد میں ملا کر رات کو اپنی آنکھوں میں لگا لیں اور صبح پڑھا جائے گا۔

عورت کے پستان غائب ہوں

اتوار کے روز ایک چمکا ڈھکڑے کے اس کو سات اتوار کو گل کی دھوپ دیتے رہیں ساتویں اتوار بوقت دوپہر برہنہ ہو کر اسے ذبح کر ڈالیں۔ اس کے خون اور لا جوئی کے رس سے روئی تر کر کے جی تپا میں بھر جانے کے چراغ میں روغن بالکنی ڈال کر اس کا جمل نکالیں اور اپنی مٹھی پر لگا کر جس عورت کو دکھا کر مٹھیاں بند کریں اس کے پستان غائب ہوں گے جو کھولنے پر بدستور نظر آئیں گے۔

حاضر غائب

بروز اتوار جب اماں ہو دو مردوں کی کھوپڑیاں لا کر مرگھٹ میں جلائیں ایک کھوپڑی میں الو کا پتہ اور جی ڈال کر روشن کریں اور دوسری میں کا جمل حاصل کر کے کا جمل ڈالتے وقت برہنہ رہیں کسی سے گفتگو نہ کریں کا جمل تیار ہوتے ہی فوراً ایک تانبے کے تعویذ میں بند کر کے منہ میں رکھ لیں جہاں چاہے چلا جائے وہ سب کو دیکھے گا مگر جب تک تعویذ منہ میں رکھے کسی سے بولے نہیں۔

پرندوں کا شکار کرنا

ہڑتال مندھک اجوائن خراسانی ان سب کو پیس کر شیر آک میں بھگو دیں پھر ان میں چاول یا دانے کسی اناج کے ڈال کر خشک کریں جو جانور ان میں سے ایک دانہ بھی کھا جائے گا وہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے گا اور اگر ہوش میں لا تا منظور ہو تو روغن زیتون ملا دیں ہوش میں آ جائے گا۔

کبوتر پکڑنا

باقلے کو ہڑتال کے ساتھ پکا کر گولیاں بنالیں اور جہاں کبوتر بیٹھے ہوں دانوں میں ملا کر اسے بکھیر دیں ان میں سے جو گولی کھائے گا بے ہوش ہو جائے گا پکڑ لیں روغن زیت اس کے منہ میں ٹپکا لیں ہوش میں آ جائے گا۔

جانوروں کو قابو کرنا

مرکی ہڑتال ہر دو کو آٹے میں ملا لیں اور جانوروں کو ڈالیں جو کھائے گا بے ہوش ہو جائے گا ہوش میں لانے کے لیے اسے سرد پانی سے نہلا لیں۔

دیگر حاضر غائب

سیاہ گرہ کی آنول نال لے کر خشک کر لیں بعد میں تین حصہ سونا سولہ حصہ چاندی بارہ حصہ تانبا لے کر ان کا تھوڑا بنا لیں۔ خشک شدہ آنول نال اس میں بند کر کے پہن لیں جہاں چاہے چلا جائے کوئی نہ دیکھے گا۔
دیگر:

یوگا بھیس

ادارے کی دیگر مطبوعات

جادو اور جادوگر بادادیاں قیمت = 300	آج سے ہزار سال پہلے جن اور جنات کا اس دنیا پر قبضہ وقت کے ساتھ جن تو اس دنیا سے غائب ہو گئے لیکن اپنا سایہ اور اپنی حقیقت چھوڑ گئے جنوں کے حالات ان کے منتر ان کے اعمال اور طریقے اس کتاب میں درج ہیں خود پڑھئے!
منتر شکتی منتر جم: گوپی چند مصنف: بادادیاں قیمت = 270	ہندوؤں منتروں سے کیسے کام لیتے ہیں؟ منتر شکتی کی حقیقت کیا ہے؟ منتر کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ غلط منتر کرنے سے نقصان ہو سکتا ہے آپ خود سے دار ہیں مصیبت اور تکلیف میں منتر کرنا درست ہے بروقت منتر شکتی کرنے سے منتر شکتی جا بھی سکتی ہے آپ خود دیکھئے۔
مصر کا جادو سوامی ہنس ران گوپی قیمت = 270	قدیم احرام مصر میں ہر طرف جادو اور جادوگر تھے اکثر فلموں میں احرام مصر اور مصر کے شہر دکھاتے ہیں کیونکہ مصر میں قدیم پہاڑوں میں آج بھی جادو گروں کے اصل لوگ موجود ہیں جو وہاں سے بھی نکلے تھے انہی پہاڑوں اور غاروں میں سو جاتے ہیں جادو کے چھوڑے اور حقیقت اس کتاب میں دیکھئے۔
شعبہ بازی جادو کے کھیل رحمت مرزا مرحوم قیمت = 210	جادو کے کھیل دکھانے والے کیسے ہاتھ سے چیزیں غائب کر دیتے ہیں ایک ڈبہ سے انسان کو دوسرے ڈبہ میں ڈال دیتے ہیں کیسے تلواریں کے اندر اور دوسری طرف پیٹ سے نکال کر دکھاتے ہیں ہر قسم کے جادو کے کھیل تمنا کرنے کے طریقے درج ہیں

اشنان:

آپ کو اسباق شروع کرنی سے پہلے یہ بتانا ضروری ہے کہ انسان کا جسم پاک صاف ہونا چاہیے اور اس کے لیے جسم کی صفائی ضروری ہے۔ ورنہ اس کے بغیر انسان کبھی وہ مقام حاصل نہیں کر پاتا جس کی خواہش وہ رکھتا ہے۔ یوگا بھیس کیا چیز ہے اور کسے کہتے ہیں اس کی تفصیل یہ ہے۔
یاد رہے کہ یوگا بھیس آؤک کاموں سے پہلے اشنان (غسل) کرنا ضروری ہے شاستروں میں لکھا ہے کہ پراتنا کال ہی انسان کو اشنان کرنا چاہیے۔ اس وقت کے کیے ہوئے اشنان کے دس فوائد ہیں۔
① روپ۔ خوبصورتی ② تپ۔ رعب ③ بل طاقت ④ پوتہ تائی پاکیزگی ⑤ شانتی ⑥ دھیرند۔ حوصلہ ⑦ اور گیتا۔ تندرستی ⑧ مند سونپوں کا ناش یعنی دافع بد خواب ⑨ میں شہرہ ⑩ عقل۔ ان صفات کے ہونے سے انسان کو دو چار کرنے کے بعد گیان کی پراپتی ہوتی ہے۔ جس سے وصل خدا ہوتا ہے۔ قرآن شریف میں بھی لکھا ہے کہ انسان کا جسم غسل سے پاک ہوتا ہے اور پاکیزہ جسم کا دل عبادت میں اچھی طرح لگے جاتا ہے۔ پانچ وقت کی نماز کے پیشتر غسل کرنا ضروری ہے مگر اب چند ہی اشخاص اس رول کے پابند ہیں۔ ورنہ عامل لوگ اکثر دھوئی کر لیا کرتے ہیں جو اکثر غسل کرنے کے بعد بھی ضروری کرنا ہوتا ہے۔
ویدوں اور حکیموں کی بھی یہی رائے ہے کہ ہر روز صبح صادق کو نہانے والا ہمیشہ تندرست رہتا ہے۔
بڑے حکیم اور کسی قسم کی بے اعتدالی نہ کرے۔ بلکہ ایسے شخصوں کو جن کا کام ہی ایسا ہے کہ میلے کپیلے ہو جاتے ہیں۔ دن میں دو وقت نہانا چاہیے۔
اب آپ کو یہ خوب اچھی طرح سے معلوم ہو گیا ہے کہ نہانا ہر مذہب میں ضروری ہے۔ اگر کوئی آدمی ویدہ و دانستہ اور تندرست رہ کر بھی نہانے سے گریز کرتا ہے تو وہ پرلے درجہ کا غلط اور ناپاک ہے۔
نہانے سے پیشتر نیچے لکھے ہوئے جنٹروں میں سے ایک کو لیٹوں کے دس کے ساتھ لکھ کر چوڑے کے لیں۔

جنت

اس کے بعد اشیانِ حقان یعنی کسی ندی یا تالاب یا کنوئیں پر جا کر پیلے وہاں سے تھوڑی سی مٹی لے کر اپنے جسم پر لگائیں اور گاتے وقت منہ سے یہ منتر پڑھیں۔

منتر:

اشکو کراتے رتھ کراتے۔ دشنو کراتے دوسو منہ۔ مر گئے ہرے پاپا نیو یاد شکر سنگ کرتم

پھر دائیں ہاتھ میں مل (پانی) لے کر یہ دونوں منتر پڑھے۔

آگونا را یینو و بھوت ستا ایو ایسا ئے نم پنہ۔ تسما ت نارامنگ دیوم سان کا سے سترام
مگگے چہ یینے چو گو و ادوری سوسوتی۔ نرید سے سندھو کا ویری جیلے اکسن سندھنگ کورو
اشیان کرتے وقت ان ہر دو منٹروں کو پڑھتا رہنا چاہیے۔ اہل اسلام کے واسطے لازمی نہیں ہے۔
بلکہ وہ اپنے عقیدہ کے مطابق غسل کریں مگر دیگر عملیات میں ہر ایک کے واسطے پورا عمل مطابق کتاب و
کرنا لازمی ہے۔

یوگا بھیاس۔ یوگ نام وصل کا۔ ابھیاس کے معنی ہیں مشق وصل کی مشق کو یوگا بھیاس کہا جاتا ہے۔
یوگا بھیاس۔ یوگ نام وصل کا۔ اکثر ایسے یوگی اور مہاشی کہہ کرتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں۔ راج
مگر یہ وصل ذات احد سے مراد ہے۔ اکثر ایسے یوگی اور مہاشی کہہ کرتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں۔ راج
یوگ و ہت یوگ

آل ول ڈویلر	ان لوگوں کیلئے جن کا عضو تامل چھوٹا ہے باریک ہے یا پھر کھرائیں
آلہ عضو	ہوسکتا اور ان لوگوں کیلئے بھی جو بچپن میں غلط کاموں میں پڑ کر عضو
تناسل	تامل خراب کر دیکھے ہیں ان کیلئے ایک تحفہ جلیق یعنی ہاتھ کی رگڑ سے
جراثی کا بنا ہوا	منی مسلسل نکالنے سے عضو تامل نیزہ یعنی مڑ جاتا ہے ان کیلئے بھی
جنسی آلہ	ایک گفٹ نامرد اور خنجر وں کیلئے بھی ایک فولادی ہاتھ بعد رنگ ارد
قیمت = 2000	لڑیچ کے ساتھ بمعہ پریشر گن کے ساتھ۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ کوئی انسان سخت سے سخت آواز اور معمولی سے اصرار سے نیند
سے بیدار نہ ہو اور اسی طرح کوئی جانور بھی دو تین گھنٹہ تک سوتا رہے۔ تو آپ ایک کانکولے کر
آئیں اور اس سے ایک ہاشک فور شہد خالص و آرد گندم گوندہ کر کھلا دیں اور اس طرح کی تہی ہوئی
کانکولے اور آٹا کے کھلانے کے کچھ دنوں کے بعد جو بیٹ یا فضلہ وہ کھا کرے اسے کھولا کر
لیں۔ اور اس بیٹ یعنی فضلہ کو سایہ میں خشک کر لیں۔ جہاں کوئی شخص یا جانور اپنی متعلق نیند میں ہو
وہاں اس کو تہی بیٹ کو چلا دیں۔ اور اسے سات منٹ تک چلتے رہنے دیں تو شخص مذکور کو جب اس
کی راجنی چپکے کی جیٹی کہ اس کا دھواں جب شخص مذکور کے دماغ پر پہنچے گا اور اگر وہ جانور ہوگا تو
ایک دن اور اگر انسان ہوگا تو چار گھنٹہ تک برابر نیند میں پڑا رہے گا۔ اور کسی آواز یا اصرار سے
بیدار نہ رہے گی نہ جانے گا۔

اس عمل سے بارش بند ہو جاتی ہے

بارش ایک خدائی رحمت ہے جس سے قدرت خلق کے لئے عجیب و غریب نعمتیں پیدا
کرتی ہے جن سے کہ انسان اور دیگر جانوروں کی افزائش پرورش اور نشوونما کرتی ہے۔ یہ آب
حیات آسمانی غلہ کی آبی رطوبت کو خشک جھینچنے پر رست ہے مگر جیسا کہ انگریزی میں محاورہ ہے
کہ ہر چیز کی زیادتی نقصان دہ ہے اسی طرح اس آب باران کی زیادتی صرف نقصان دہ ہی نہیں
بلکہ تباہ کن بھی ہے۔

جب پانی کثرت پر اتر آتی ہے تو ایک قسم کا قہر نازل کر دیتی ہے شہر اور گاؤں زیر آب
ہو جاتے ہیں۔ جان و مال کی تباہی ہو جاتی ہے فصل تباہ ہو جاتی ہے سلسلہ آمد و رفت بند ہو جاتا
ہے۔ گرائی جھیلیں ہے لوگ بھوکوں مرتے ہیں خرید و فروخت بند ہو جاتی ہے۔ روزگار بند ہو جاتا
ہے۔ غریبوں کے لئے تو بس آفت پانا ہو جاتی ہے۔

سمجھو کے بدبختی کی نشانی ہے۔ اور کوئی سخت بیماری آنے والی ہے۔ اگر کوئی پاؤں پر آکر گر پڑے تو سمجھو یا تو کوئی دشمن ناش ہونے کو ہے یا شکست کھا کر زیر ہونے کو ہے۔

اگر کبھی کسی مرد کے کوئی رگھڑ میں کندھے پر آکر بیٹ جائے تو سمجھو کہ دشمن غائب آنے والا ہے اور نصیبوں میں شکست لکھی ہے۔ اگر کوئی ہاتھ سے چیز کھونے کے لئے جھپٹے اور کامیاب ہو جائے اگر شخص مذکور اہل مقدمہ ہے تو مقدمہ میں ہار ہو جائے گی۔ اگر چیز کے کھونے میں کوئی کامیاب نہ ہو تو سمجھو مقدمہ میں فتح لازمی ہے۔

اگر کسی سہاگن عورت کے کوئی اسر ماتھے یا کندھے کو چھو لے تو سمجھو کہ اس کا لڑکا یا عہد جدا ہونے کو ہے۔

اگر کسی باکرہ لڑکی کے سر کندھے یا ماتھے کو چھو لے تو اس کنیا کا بہت جلد بیاہ ہو جائے گا۔ مگر وہ بیاہتا ہو کر اپنے بچے سے اچھی زندگی نباہ نہ سکے گی۔ وہ اس کا شوہر بلند بخت بھی نہ ہوگا۔

اگر کسی بندگان میں کوئی نے سیرا کر لیا ہے اور وہاں روزانہ کانٹے کا ٹھکانا کرے ہیں۔ فضلہ اور پر نکھیرتے ہیں تو اس گھر کے مالک تباہ ہونے والے ہیں اور یہ گھر بھی کھڑ ہو جائے گا۔

اگر کسی آباد گھر پر کوئے روزانہ آکر کلیں کرتے ہیں اور وہ اندر نکلا لاتے ہیں تو لڑکی ہے

کہ اس گھر میں اچھے اچھے رشتے ہونے والے ہیں اور اس گھر کے مالک دھنواں ہو جائیں گے۔

اگر کوئی کوئی از بردستی کھانے کی دہی میں جھپٹا ہے اور اس کی چوٹی دہی میں لگ جاتی ہے

تو اس کا روزگار بند ہونے والا ہے اسے گھر کے روپے یا سرمائے کو کھانا پڑے گا۔

اگر کوئی کوئی گھر میں پرے تیل کے برتن کو چوچ مارتا ہے یا تیل لی جاتا ہے تو سمجھو کہ

اس گھر کی تکالیف کا خاتمہ ہو چکا ہے اور اگر کسی تمام بیماریاں دور ہو جائیں گی۔ مگر دلوں کی صحت

اچھی ہوگی اور بڑے دیو خاص طور پر سچر دیو مائل ہو جائیں گے۔

اگر کوئی کوئی گھر سے سونے چاندی کا زیور اٹھا کر اڑ جاتا ہے تو سمجھو کہ دولت کا ہٹ ہونے والا ہے۔

ماسوائے رات کے کوئی کوئی مادہ سے جفت ہوئے دیکھا مہلک بیماری میں مبتلا ہونے کی علامت ہے۔

ایسے وقت میں بارش کا بند کرنا ایک ضروری امر ہے اگر بند ہو جائے تو معجزہ ہے گو کہ قدرت کے کسی فعل میں انسان کو کوئی دخل نہیں مگر تنزدیہ کو بھی ماہرین قدرت نے ہی جانا کہتے ہیں کہ اگر کسی غلستان کے درخت پر کوئی گھونسلے سے جھیرات کی نیم شب کو کسی کو آکھڑا

ہائے اور اسے جھڑکی سے تین دن تک ایسے نگو دو بریاں یا آرد نگو دو بریاں پر غذا دی جائے جسکے

خون بھیڑ سے بھلو کر اور خشک کر کے بریاں کیا گیا ہو اور اس کو آکھڑا تین دن تک تسکین پیاں کے

لے بھی ایسا پانی دیا جائے جس میں کوئی چارو نہ خون بھیڑ کی آمیزش ہو اور چوتھے دن اس کو آکھڑے

تین چار روپے کے لیے پر نکال کر اس کو آکھڑا دیا جائے پھر کسی ایک شب دیوہری نیم شب کے

وقت ایک مٹی کے لوٹا میں کچھ بول کی کھڑی کے سرخ انگارے ڈال کر اس پر لوہاں حمل اور گول

ڈال کر اس کے اوپر ایک لوٹا میں پر ڈال کر ان گاروں والے لوٹا پر اونٹن ہار کر دیا جائے تاکہ مذکور بالا

یونٹتہ اشیاء کی دھونی قریب ایک گھنٹہ ان پر دوں کو ملتی رہے۔

اس کے بعد وہ پر محفوظ رکھ لے جائیں اور جب کبھی بارش کی ناموافق اور تباہ کن شدت ہو تو

ان پر دوں میں سے ایک ایک پر لے کر اور اسے سرخ رنگ کے سوتی کپڑے میں لپیٹ کر ایک پر بچھم کی

طرف اور اسی طرف تیسرا کن کی طرف چوتھا اتنی طرف زمین میں دو فٹ گہرا گڑھا نکال کر دبا

دینے جائیں تو پندرہ مہینے منٹ کے بعد جب کہ بارش کی غیر معمولی سی بوند بھی اس مٹی سے گزر کر پر کے

اوپر کے کپڑے تک پہنچے گی تو بارش فوراً بند ہو جائے گی۔ اور خلق خدا تباہی سے بچ جائے گی۔

اگر کوئی ایک زیادہ کوئے کسی آباد گھر کی دیوار پر یا منڈیر پر زور زور سے بار بار کچھ دیر

تک کانٹے کی صدا لگائیں تو سمجھو کہ گھر میں کوئی رشتہ دار یا مہمان آنے والے ہیں اور اگر گھر

میں کسی بانی کے برتن پر علی الصبح ایک کوئی یا زیادہ کوئے نہانے یا پانی اچھالتے نظر آئیں تو سمجھو کہ اس

گھر میں دولت کی بارش ہونے والی ہے۔ یعنی اس کے گھر کے متمول ہو جانے کا احتمال ہے۔

اگر کسی گھر کی چھت کے اوپر مردہ کو آلیا جائے تو سمجھو کہ اس گھر کا ناش ہونے والا ہے

بادولت ناش ہو جائے گی۔ یا یہ گھر ماتم کدہ بن جائے گا۔ اگر کوئی کسی جوان مرد کا ماتھا چھو لے تو

اگر کوئی کوا شہر سے میلا اور غلیظ لٹے کر اڑ جائے تو سمجھو کے راج دربار اور شہر میں عزت بڑھنے والی ہے اور اگر ریشمی کپڑا لے کر سمجھو راجہ دربار میں شان نہ رہے گی اور اگر کوئی شہید کپڑا لے کر عزت بڑھنے والی ہے عزت کا نشان ہے۔

اگر سورج نکلنے سے پہلے راہ گزرتے ہو اور چانک کو سے کے پر پاؤں آجائے تو سمجھو کہ کوئی بڑا عہدہ ملنے والا ہے یا ملازمت اور کاروبار میں بہت ترقی ہونے والی ہے۔

اگر کوئے کے منہ سے اڑتے ہوئی کوئی سفید یا زرد رنگ کی مٹھائی گر کر آپ کے سر پر آئے تو سمجھو کہ نہایت خواہصورت اور نہایت ہی نیک خصلت عورت ملنے والی ہے۔

ہر انسان کو اکثر خواب میں کچھ دکھائی دیا کرتا ہے اور ان خوابوں میں مختلف قسم کے نظارے پیش آتے ہیں۔ ان ہر قسم کے نظاروں کی مختلف تعبیریں ہوتی ہیں۔ اس طرح سے مختلف خوابوں میں کوئی بھی مختلف حالتوں میں نظر آجائے ممکنات میں سے ہے۔

لہذا اس باب میں چند صورتیں کوئی دکھائی جاتی ہیں جن میں کہ خواب میں نظر آئے۔ ہر صورت کی علیحدہ تعبیر ہوتی ہے۔

اگر خواب میں کوئی کوا بغیر کسی تعلق خواب میں اڑتا ہو مشرق کی جانب سے مغرب کی جانب دکھائی دے تو سمجھو کہ بیماری یا دور ہونے والی ہے اور اگر مغرب سے خواب دیکھے تو اس کی غریبی رفع ہونے والی ہے۔ نیز اگر کوئی بڑا پاری ایسا خواب دیکھے تو اسے بڑا پار میں فتح عظیم ہونے کی توقع ہے اور اگر کوئی بد چلن اور عیاش اس طرح کو کو خواب میں دیکھے تو یقیناً کچھ کراہ چلن درست ہو کر وہ بہت ہی شہرت حاصل کرنے والا ہے اور تھوڑے عرصہ میں نہایت ہی یکدم ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو اپنے گھوڑے سے سر نکال کر مہر اپنے پیچ کے کو خواب میں کانیر کا می کر رہا دکھائی دے تو سمجھو کہ اس شخص کو کوئی آفت یا گھمائی پیش آنے والی ہے جس میں وہ اپنے گھوڑے اور اسے جدا ہو جائے گا اور امداد کے لئے ہر چار طرف اس کی نگاہیں ہوں گی اور سر کا کرنا

امداد کے لئے درخواست کرے گا۔ مگر آخر میں نتیجہ کے طور پر اس آفت سے نجات حاصل کرے گا۔ اور ہر طرح خوش و خرم ہوگا اس کا کوئی نقصان نہ ہوگا۔ صرف چند لمحوں یا دنوں کی پریشانی ہوگی اسی طرح اگر کوئی ایک کوا آسمان سے خلا سے زمین پر گرتا ہوا دیکھتے تو سمجھو کہ اگر وہ امیر ہے تو اس کی دولت مختلف وجوہ میں سے کسی ایک کی بناء پر ضائع ہو جائے گی اور شخص مذکور بالکل ہی نادار ہو کر تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اور کوئی بھکاری ایسی حالت میں کوئی کوئی دیکھے تو برخلاف اس کے اس کا بخت بلند ہوگا۔ اور اس کی غربت ختم ہو جائے گی اور وہ تو مند ہو کر ایک نئی صورت بدلے گا جس میں طور پر ایک اچھا صحت مند ہو کر وہ یکھل انسان بن جائے گا اور اس کی دولت میں بھی فراوانی ہو کر وہ خوشحال ہو جائے گا۔

اگر کوئی اندھا خواب میں کوئی کوا اڑتا ہوا دیکھے تو یقیناً واقف ہے کہ اس کی بیانی واپس ہو آئے گی۔ اور وہ بالکل اچھی طرح دیکھ سکے گا نیز اگر کوئی شخص خواب میں اپنے مسکن کی کسی مندر پر کوئی کوئی چلائے ہوئے دیکھتا ہے تو سمجھو کہ اس کے ہاں کوئی شادی ہونے والی ہے۔ یا کوئی بڑی بیماری مجلس خوشی میں ہونے والی ہے جس میں وہ عزیز واقربا متعلقین دولت و احباب کو دل بھولی کر مدعو کرے گا اور ایک عظیم الشان اور شاندار مجلس یا شادی رچائے گا۔

اسی طرح اگر کوئی صاحب خواب میں کسی مجلس یا خوشی کے اجتماع میں کوئی کوا بار بار بولنے بولے سنا ہے تو سمجھو کہ جس قسم کی خوشی میں وہ پہلی پارٹی یا مجلس کر رہا ہے اسی قسم کی دوسری خوشی اس کے ہاں ہونے والی ہے اور اسی طرح ہی اسے دوسری بار مجلس دعوت یا پارٹی کرنی ہوگی اور یہ دوسری پارٹی ہوگی جو پہلی پارٹی سے کہیں بڑھ چڑھ کر اور زیادہ شاندار ہوگی بلکہ اس میں رقص و سرور بھی ساتھ شامل ہوگا۔ اگر کوئی شخص خواب میں دانہ دکھا کھائے اور کھیتوں میں اڑا کر چھٹکا ہوا دیکھتا ہے تو اسے اپنی روزی کے لئے سرگرداں ہو کر ادھر ادھر گھومنا پڑے گا اور شاید کہ اسے اپنی روزی کمانے کے لئے سفر بھی کرنا پڑے گا۔

اگر کوئی شخص کو کو خواب میں دکن سے جہنم کی طرف اڑتا ہوا دیکھتا ہے تو ممکن ہے کہ اس کی اپنے گھر والوں سے ان بن ہو جائے گی اور اسے اس ان بن میں گھر چھوڑنا پڑ جائے اور اسے سفر پیش آنے پر ضرور ہے کہ اسے آخر میں راحت ملے گی اور انجام کار وہ ایک بہت بھاری امیر ہو کر اپنی زندگی نہایت ہی خوش حالی اور شاندارانی بسر کرے گا۔

مقتناطیسی طاقت یا مسریم

مقتناطیسی قوت کی دریافت بظاہر جدید معلوم ہوتی ہے اور اسی نے میسر صاحب کے نام پر جو ایک انگریز تھا مسریم کہلاتی ہے۔ لیکن پتہ لگایا گیا ہے کہ یہ علم بہت پرانا ہے اور اس کا رواج زمانہ قدیم میں ہندوستان کے اندر ہی تھا اور یہاں کے خاص لوگ اس کے عالم تھے۔ چنانچہ اسے مسکرت میں آکر شری عشتی کہتے ہیں۔ ایسی قوت کے بارے میں مختلف طبقہ کے لوگوں نے مختلف رائے کا اظہار کیا ہے۔ اہل راسخ خیال ہے کہ یہ ایک پوشیدہ قوت ہے جو ایک جسم سے دوسرے جسم میں داخل ہوجاتی ہے مگر اسے انسانی آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔ تاہم اس کے اثر کے ظاہر ہونے سے اس کے وجود کا پتہ لگتا ہے۔

قوت مقتناطیسی کے ماہر کہتے ہیں کہ حیوانات (جس میں انسان بھی شامل ہے) کے جسم کے گرد چار انچ قطر کا مقتناطیسی ہالہ رہتا ہے۔ اس دلیل کے ثبوت میں وہ قدیم زمانہ کی بنائی ہوئی تصاویر کو پیش کر کہتے ہیں کہ اس زمانہ کے مصوّر اس بات کو کھینچتے تھے اور اسی لیے تصاویر کے گرد رنگین ہالہ بنا دیا کرتے تھے۔ اس علم کے ماہر تو یہاں تک دعوئی کرتے ہیں کہ اگر یہ مقتناطیسی ہالہ جسم کے گرد نہ ہو تو زندگی ناممکن ہے۔

زمانہ قدیم اور زمانہ وسطی کے عالمان علم تشریح کا خیال تھا کہ دل خون کو پمپ کرتا ہے لیکن اب یہ خیال غلط ثابت ہوا۔ اور اس کی بجائے یہ نئی بات دریافت ہوئی کہ

مقتناطیسی قوت خون کو رگوں اور شریانوں میں رواں کرتی ہے۔ چنانچہ ایک عالم کا بیان ہے کہ اگر خون کا دورہ باقاعدہ جاری رہے۔ پانخانہ پیشاب کے اخراج میں بے قاعدگی واقع نہ ہو تو کوئی بیماری آدمی نہیں ستا سکتی۔

مسریم کب اور کیونکر ایجاد ہوئی

مسکرت کی کتب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مسریم کے عامل ہندوستان میں نہایت قدیم زمانہ میں بھی موجود تھے اور وہ ماضی حال مستقبل کا حال اس ذریعہ سے دریافت کر لیا کرتے تھے اور اکثر امراض کو صرف ہاتھ لگا کر دور کر دیا کرتے تھے۔ مگر ہمارے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے کہ اس وقت کس شخص نے اس علم کو دریافت کیا تھا اور کیونکر دریافت کیا ہے ہاں جدید دریافت کے موافق ہمیں صرف اس قدر معلوم ہے کہ 1850ء میں وائٹا کے ایک میڈیکل کالج کے شیڈولٹ جس کا نام فریڈرک مسر تھا۔ چند ابتدائی تجربات سے دریافت کیا کہ اکثر بیماریاں مثل درد کے بدن پر چھناق کے لگانے سے دور ہو سکتی ہیں۔ جب وہ فارغ التحصیل ہوا تو اس نے ایک مختصر کتاب لکھی جس میں اپنی کامیابیوں کا تذکرہ کیا اور اس ذریعہ سے اس کی کافی شہرت ہو گئی۔ اس کے کچھ دن بعد گینر نامی ایک کیتھولک پادری اس سے ملا اور جب میسر نے اپنی دریافت کے متعلق گفتگو کی تو پادری نے کہا کہ میں محض اپنے ہاتھ سے بیماری کو دور کر دیا کرتا ہوں۔ میسر نے اپنی دریافت کو اس طریق پر آزمایا تو اسے اس پہلو سے بھی کامیابی ہوئی اور اس سے زیادہ اور عمدہ ایک بات دریافت ہوئی کہ مریض کو اس ذریعہ سے بے ہوش کیا جاسکتا اور اس سے ہر قسم کا کام لیا جاسکتا ہے۔

الغرض جب میسر صاحب کو اس بارے میں بہت کامیابی ہوئی تو وہاں کی گورنمنٹ نے بے نظیر فادہ عام ایک رقم معاوضہ کی دے کر اس علم کو سیکھنا چاہا مگر میسر صاحب نے اس کو قبول نہیں کیا۔ جس کی پاداش میں اسے جلا وطن ہونا پڑا۔ چنانچہ وہ

بدھی:

اوپر کی بدھی سے دس منٹل واروں میں دس ہزار اس منتر کو چاہ کر کے سدا کر لیں۔
کے سے ایک انت استھان میں بیٹھ کر کریں۔ کچی کا چراغ پاس میں رکھیں اور لوگ آگ کی لکڑی
ایٹاوی اسی انوسار کام میں لائیں۔ پرات سب بدھی اوپر کے انوساری ہے۔ کیل کو پر اور لکڑی
اور یہ رات میں سدا کرنا چاہیے۔ پھر سدا کر جانے پر جس کو اپنے بس میں کرنا ہو کچی سے لکڑی
سوا یک بار منتر پڑھ کر اور سپاریوں کو پان میں رکھ کر کھلانے سے ہی جی بھوت ہوگا۔ اور کب سے
سات دن وی سپاری کھلائی چاہیے اور پان دیتے سے بھی ایکس بار منتر پڑھ کر دین تو سب مرض
کا مٹا پورن ہوگی۔

دل کا مٹا ایک جگہ اللہ یا فیتے سے ہمارے ہاتھ لگا ہے جو کہ نہایت ہی سہل اور
جربہ کج ہے۔ ہر منتر، ہر دھرم، ہر مہمان ہے۔ جی کا نشانہ خطا کر جائے یہ ممکن ہو سکتا ہے۔ لیکن
نہیں ہو سکتا ہے۔ لیکن ایسا بھی نہیں ہو سکتا کہ نیک نیت اور مستقل حراں اپنے ارادے سے

رہے۔ جس طرح دو اور دو کا چار ہوتا جیسی ہے۔ ایسا ہی اس کی بدھی
ہے۔ منتر ہے۔
موجنی مانتا۔ بھوت پتا بھوت سر بتال۔ اوڑے کالی ناگن (محبوب کا نام لیا
جائے) ان (محبوب کی ماں کا نام لیا جائے) کو جالاگ۔ ایسا جا کے لاگ کہ (محبوب کا نام
لیا جائے) کو لگ جان ہماری بھت کی آگ نہ کھڑے سکھ نہ لینے سکھ نہ سوتے سکھ سیندور
چڑھاؤں سنگوار بھی نہ چھوڑے ہمارا خیال۔ جب تک نہ دیکھے ہمارا کچھ کا یا ترپ ترپ
مر جائے۔ چلو منتر پھرو دیا چا۔ دکھا دے۔ شہ اپنے گورو کے علم کا تماشا۔
آکھ آکھ لاتے ہوئے ذکر کرو اور اپنے دل میں یہ خیال مضبوط رکھو کہ تم اپنا اثر اس پر ضرور
آکھ آکھ لاتے ہوئے کا بھی یقین رکھو۔ کہ وہ تمہاری بات ضرور منظور کر لے گا۔ بات جیت کے
وال دے۔ اور اس بات کا بھی یقین رکھیں ہو سکتے اس کو اور اور نہ دیکھتے دو۔
وہ جان میں وقت تم اس پر اپنا اثر ڈال رہے ہو۔ اور جہاں تک ممکن ہو سکتے اس کو اور اور نہ دیکھتے دو۔
اگر وہ اور اور دیکھنے گئے گا تو اس کو تمہاری باتوں پر غور نہ کرنے کا موقع مل جائے گا۔
جب تک وہ تمہاری طرف اور تم اس کی طرف دیکھ رہے ہو اور تمہاری آپس میں بات جیت ہو رہی
ہے تو تمہاری باتوں پر اس کو غور کرنے کا موقع بہت کم ملے گا۔ وہ نہ وہ تمہاری باتوں کو منظور کر دے گا۔
بات جیت کے وقت خاص خاص موقعوں پر کسی آدمی کا وہ جان اپنی طرف پھیرنے کی کئی ایک
گورانی ہیں۔ مثلاً اگر تمہارا احباب اور اور دیکھنے گئے تو ایک مذہب یہ ہے کہ تم بھی اور اور دیکھنے لگو۔
تب اور اور دیکھنے سے فائدہ اٹھانے کے لیے وہ پھر تمہاری طرف دیکھنے گئے تو تم بھی فوراً اس کی
طرف اپنی نگاہوں کو توجہ سے دو۔ اور اس سے پہلے کہ وہ تمہاری طرف دیکھنے کی کوشش کرے پورے طور
پر اس سے کہ تم اپنی بات میں کامیابی حاصل کرو۔
اوست۔ مہات متھہ غیر ملکہ و گئے گئے ہیں۔ باقرین اپنی رازداری کی حقیقت خبر کے لیے سب کسی
دور سے کوہرگز نہ دکھائیں۔

ترکیب استعمال منتر عمل حب

پارلشی کی رات کو اپنے گھر کے چمن میں ٹال کی جانب منہ کر کے بیٹھ جائیں۔ اس وقت وہاں کسی
شہ کا شورو مل سنائی نہ دے۔ رات کو اس جگہ سے دو بجے تک متواثر آنکھیں بند کر کے ہمارے مذکورہ بالا
منتر کو پڑھتے رہیں اور اپنے محبوب کی خیالی تصویر بذر دید تصویر اپنی بند آنکھوں کے سامنے لا کر گویا کہ وہ
جسم حالت میں آپ کے دروہ کھڑا ہے۔ اس کی ناک۔ کان۔ آنکھ۔ منہ اب ویسے کا ویسا تم اپنی بند

منتر درد آنکھ

اس منتر کو سات بار پڑھ کر چاقو سے جھازے۔
اوٹنگ مومل بل جاحر بھر طائی جھاں بیٹھا حولنا آئے۔ پھوٹی نہ پا کے چلے ہونہ

جس کو بچھونے کا ناہو تین چلو پانی لے کر اس کو پڑھ کر پلا دے۔
شری نارنگھ ہری کے بچن بھیجے منتر نارانی

باولے کے کاٹے کا منتر

اس منتر کو تین دن بھوت پڑھ کر سات بار اس کے بدن پر ڈالے۔ منتر یہ ہے۔
اوٹنگ مومکا نوو لیس پھنا دیوی جھانے اسماعیل جوگی باولے کے دس کا
کا دس نیلے کا دس لال کا۔ بس حنومان گڑے کسی کرے گورو گورو کھ تاتھ سانچا بند کا پورا
منتر ایشور باجیا۔

اس نقش کو دستورہ کے پتے پر لکھ کر گلے میں ڈالے۔ تمام راجا پر جا عزت کریں۔

۴۴	۵۱	۲	۷
۶	۳	۴۸	۴۷
۵۰	۴۵	۸	۱
۴۳	۴	۴۶	۴۹

جس عورت کا دودھ کم ہو۔ اس نقش کو بھونچ پتر پر لکھ کر زعفران سے گلے میں ڈالے۔

۸	۲	۴۵	۴۸
۴۱	۴۲	۳	۷
۱	۸	۴۱	۴۲
۴۰	۴۰	۵	۴

دوم منتروں و منتروں کی شکلی

یہ بات ہر ایک منٹل جانتا ہے کہ منتر منتروں میں کتنی طاقت ہے۔ ہر ایک منتر کی طاقت کا اندازہ اس
کے سدھ کرنے پر معلوم ہو سکتی ہے۔ لکھنے کو تو عام طور پر کئی منتروں کے متعلق کئی جگہ پر لکھا ہوا ہے کہ فلاں
منتر ایک مرتبہ پڑھنے سے سب کام ترنت بن جاتے ہیں مگر یہ امر کسی حد تک درست نہیں ہے اس لیے
جب تک مذکورہ منتر کا پورا پورا آداب نہ کیا جائے۔ کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ لہذا ہم آپ کو یہ بتا دیں کہ
منتروں و منتروں میں کتنی شکلی ہے۔

منتروں کی سدھی کے لیے ضروری ہدایات

دھیان رہے کہ ہر ایک منتر کے لیے علیحدہ علیحدہ قسموں کی ہدایتیں ہیں اس لیے ہم نے ہر ایک منتر
کی ہدایت اس منتر کے ساتھ درج کر دی ہیں۔

ضروری سامان و بخورات متعلقہ جاپ منتر

خیال رہے کہ منتر کا جاپ کرنے کے لیے جو چیزیں یا بخور وغیرہ منتر کے ساتھ لکھے ہیں اس منتر
کے ساتھ ہی بخور (دھوئی) اشیاء استعمال کرنی چاہئیں۔

کسی بھی دیوتا کو بلانے کا سا دھن

جس دیوتا کا جاپ کرنا ہو اس کا پہلے آداب نہ کیا جاتا ہے آداب نہ کے معنی "بلانے" کے ہیں۔ اس
لئے کسی دیوتا کو بلانا ہو تو پہلے اس کا آداب نہ کیا جاتا ہے۔ بلانے کا

یدی کسی نے دس لاکھ چاپ کر کے منتر کو سدھ کر لیا ہے تو وہ ہمیشہ اپنے یادوروں کے لیے لکھتا ہے۔ پرنتو اس میں ایک بار ضرور شکر واد کی رات میں دس ہزار چاپ کرنا ہوگا تو سو دس لاکھ چاپ کر کے تازہ رکھنا چاہیے اور ہولی یا دیوالی کی رات میں دس ہزار چاپ کرنا ہوگا تو سو دس لاکھ چاپ کر کے آپ کے پاس رہے گی۔ پھر جس کو بھی آپ اوپر لکھے انوسار تک یا دانہ لکھی آٹھ لاکھ کی گنت والی دستوں میں ایک سو ایک بار منتر کرویں گے اور وہ لینے والا ایک سو ایک بار منتر منتر کر کے اپنے میں لائے گا ہر طرح سے سمجھتا ہوگی اس کے علاوہ یدی نیچے لکھے انوسار کام میں لاسے گا تو ایک ہفتہ میں پوری سمجھتا ملے گی۔

بدھی:

اوپر والے دونوں منتر شکر واد کی رات میں کیسے کا فور سے اتار یا چینی کی قلم سے بھونچ کر لکھ کر ایک سو ایک بار پرتیک منتر پر سدھ والے منتر کا چاپ کر کے دھنی آدی دے کر اور پیٹھ پر جس کو لکھ کرنا ہو اس کا نام اور جس کے بس میں کرنا ہو اس کا نام لکھ کر ارقھات دونوں کا نام ہے (اک منتر) کے یا ایک پرش استری کے بس میں ہو جائے) پھر جس کو دینا ہے یہ دونوں منتر دے دیں۔ پھر لینے والے کو اچت ہے کہ منتر نمبر ایک تو جس کو بس میں کرنا ہے اس کے گھر میں یا آنے جانے کے راستے میں یا اس کی چار پائی کے نیچے گاڑ دیں اور نمبر 2 تعویذ بنا کر اپنی ہاتھ میں یا گھٹے میں باندھ لیں اور پرش منتر شدھ ہو کر تعویذ کی دھونی کو بھی گندھ آدی کی دیا کریں اور دل میں یہ خیال رکھنا چاہیے کہ ایک منتر استری میرے بھتی بھوت ہو کر سودا میرے بس میں رہے جب تک گھٹے یا ہاتھ میں یہ تعویذ رہے گا ہر طرح سے منوک مانا پورن ہوتی رہے گی۔

کام روپ دلش کے ایک مہاتما سے پراپت

پر یوگ نمبر
بشی کرن پر یوگ

منتر:

کام روپ دلش سے آئی کا میکھا دیوی، جھان بے اسعلیل جوگی، اسعلیل جوگی نے لگائی پھیلاوری، جھان بے لونا چماری، جھان جھان جاوے ہمارے پھولوں کی باس، سو آوے ہمارے پاس دھائی لونا چماری کی دھائی اسعلیل جوگی کی دھائی کا میکھا دیوی کی۔

منتر دار کے دن مدت رکھیں اور اتنا آدی سے شدھ ہو کر ایک ہزار بار منتر کا چاپ کریں۔ منتر دار کے لیے سے پہلی چاپ ختم کر لیتا چاہیے۔ پاس میں گھی کا چراغ آگ کی آگ لکھی ہو جائے چنی شکنت و ستور میں ایک سو بار منتر پورا ہونے سے آگ میں لوگوں کا جوتا تھا دھوپ آدی دینے لگتا۔ دھوپ میں چندن آدی بھی شامل رہے۔ اسی طرح سے ایک ہزار چاپ پورا کریں۔ اس منتری آدی سے آگ رہیں ارقھات برہم چرے سے رہیں۔ اسی طرح سے دس ہزار دس منگواروں میں پراس منتر سدھ ہو جائے گا۔ پھر جس کو بشی بھوت ہو کر اچھا نسا کام کرے گا۔ پرنتو اس سے کسی طرح کا برا کرنا کی وجہ سے پھول ماریں۔ وہ بشی بھوت ہو کر اچھا نسا کرے گا۔ دس منگوار نہ کر سکیں تو ہولی یا دیوالی کی رات میں دس ہزار چاپ پورا کر کے سدھ کر سکتے ہیں اور پھر جب چاہے کام لے سکتے ہیں۔ یدی کسی کا رے کو بس میں نہ کر سکیں تو فوراً اپنے لیے دوسرے سے بھی کر سکتے ہیں۔ ایسا مہاتما نے کہا ہے۔ پرنتو دوسرے سے کرانے کی حالت میں منتر کا چاپ نیچے لکھے انوسار کرنا چاہیے۔ ارقھات لونا چماری تک ٹھیک رہے گا۔ آگے جھان جھان جاوے سدھ پھولوں کو باس وہ وہ آوے ہمارے اک منتر کے پاس دھائی لونا چماری کی دھائی اسعلیل جوگی کی دھائی کا میکھا دیوی کی اک کے استھان میں اس منتر کا نام دینا چاہیے جس کے لیے پر یوگ کیا جا رہا ہے۔

پر یوگ نمبر
انیہ بشی کرن پر یوگ

منتر:

کالا کلوا چونسٹھ ویر میرا کلوا بھکا تیر، جھان کر بھیجیوں دھان کو جاوے مانس مچھلی جھون نہ جائے اپنا مارا آپ مھی کھائے چٹل بان ماروں، الٹ مٹھ ماروں مار مارا کلوا تیری آس چار چکھ دیا نہ باقی، جا ماروں اس کو چھاتی، یدی اتنا کام میرا نہ کرے تو تجھے اپنی ماں کا بیاہ دھرام ہے۔ وہ دھائی اسعلیل جوگی کی

منقل وار کے دن اپنے دیرے کو کسی چیز میں ملا کر ایک سوا یک بار منتر پڑھ کر کھلا دیں۔
شرن میں سمجھیں۔

منتر

اب یہی آپ نے دس لاکھ چا پ کر کے سدھ کر لیا ہے تو پھر سردا کام لے سکتے ہیں۔
کو نیچے لکھے انوسار منتر بنا کر دیں پوری مہلتا ملے گی۔ یہ پریوگ بھی قبل ہونے والے تھے۔
اس منتر کو بنا کر "اک" کی جگہ اس استری کا نام لکھ کر اور "اک" کی جگہ پاس کی جگہ
لکھ کر اور منتر کی چینیہ پر اپنا اور اس استری کا نام لکھ کر اور منتر کو روٹی کے ساتھ جی بنا کر ایک سوا یک بار
چا پ کر کے منی کے چراغ میں گھی ڈال کر اور منتر والی جی کو لگا اور چراغ پر میرے کے گھر کی طرف
جلائیں اور ایک سوا یک بار منتر کا چا پ کریں۔ اسی طرح منقل وار سے آرمھ کر کے ست منتر
جلائیں آٹھویں دن آپ کی منو کا منا پورن ہوگی۔ یہ منتر استری پرش دونوں کے کام آسکتا ہے۔
یہ منتر 2 منتر استری پرش دونوں ہی کے کام آسکتا ہے۔ یہی کوئی استری مرد کو اپنے گھر
چاہے تو پہلے اک کی جگہ مرد کا نام لکھے اسی طرح سے مرد کرنا چاہے تو استری کا نام لکھے نیچے کی طرف
پنا رتھات جس کو بس میں کرنا ہو اس کے ماتا پتا کا نام لکھے۔ یہ منتر ایک تو کسیر سے بھون پڑ کر
سوا یک بار منتر پڑھ کر اپنی بھانجی میں باندھ لے اور سات دن تک اوپر لکھے انوسار رت کے سے جی
کے چراغ میں جلائے اور پر حیدن ایک سوا یک بار منتر کا چا پ کرے اور جس کو بس میں کرنا ہے
دھیان دل میں رکھے۔ بس ہر طرح سے مہلتا آپ کے سامنے ہوگی۔
نوٹ: یہی آپ نے دس لاکھ بار منتر چا پ کر کے سدھ کر لیا ہے تو پھر ان دونوں منتروں کو بنا کر
جس کو دیں پوری مہلتا ملے گی۔

پریوگ نمبر

پائٹلکن! اب اس پریوگ کا حال بھی لکھا جاتا ہے جو کہ وہ بھجاری پرش کو قابو میں لانے کے لیے
اس کو براہ کرنے والے پا پوں سے بچانے کے لیے اس سے کرایا گیا تھا جس کی ادبھت عقی سے
کے سب کشت دور ہو گئے۔

منتر

اوم کا مکشاے رکت چا منڈائے سب جن موئے موئے بشین کرو کرو سوا اھا

اوم کا مکشاے رکت چا منڈائے اک پرش یا استری موئے موئے بشین کرو کرو سوا اھا
اور پنا ایک منتر تو سردا کے لیے دس لاکھ چا پ کر سدھ کرنے کا ہے اس میں کسی کا نام آدی
نہیں دیا جاتا ہے۔
منی خاص پرش یا استری کے لیے ہے اس کو ایک لاکھ چا پ کر سدھ کرنا چاہیے۔ جہاں پر اک
پرش یا استری آیا ہے اس جگہ پر جس کو بھی بھوت کرنے کے لیے کیا جائے اس کا نام دینا
چاہیے۔ اس کو سدھ کرنے کی دوجی بھی پہلے لکھے انوسار ایک انت استھان میں شکر دار کی رات سے
ی آرمھ کریں۔ استری پرش کے لیے اور پرش استری کے لیے ارقھات دونوں ہی نیم پورک
سکتے ہیں۔ یہی کوئی سوئم نہ کر کے تو دوسروں سے اپنے لیے کرا سکتے ہیں۔ دوسروں سے اپنے
لیے کرائیں تو منتر کا چا پ نیچے لکھے انوسار کرنا چاہیے۔
"اک استری پرش"

موئے موئے اک کے بشین کرو کرو سوا اھا

اک کی جگہ جس کو بس میں کرنا ہو اس کا نام دیں پھر نیچے اک کی جگہ جس کو بس میں کرنا ہو اس کے
ہم سے چا پ کرنا چاہیے۔ آٹھا ہے کہ ہمارے پاٹھک پوری طرح سے سمجھ گئے ہوں گے۔ ہم نے اپنی
طرف سے کھول کر پوری طرح سے سمجھا دیا ہے۔ پھر بھی ہر سے ہم پاٹھکوں کی سیوا کرنے کو تیار ہیں
جب آپ کسی خاص کے لیے ایک لاکھ چا پ کر کے سدھ کر چھیں تو پھر نیچے لکھی دوجی سے اپنی کام میں لا
کر منو کا پورن کریں۔

روٹی وار کے دن ہر تال آگندھ گولو جن تینوں چیزیں برابر بھاگ لے کر اور کیلے کے رس میں
چیں کر اور ایک سوا یک بار منتر پھونک کر ٹھیک سے اپنے پاس رکھیں پھر جس کو بس میں کرنے کے
لیے آپ نے سدھی کی ہے اس میں سے ذرا سی بندی یا نیگا لگا کر اس کے سامنے جائیں اسی
طرح ایک ہفتہ کریں وہ سب طرح سے بس میں ہوگا۔ پرتو بندی لگانے سے پہلے ایک سوا یک
بار منتر پڑھ لیا کریں۔ یہ ہرگز مت بھولنا۔

چھوٹی پٹا پٹا کے دانے لے کر ان پر ایک سوا یک بار منتر پڑیں اور کسی چیز میں ملا کر کھلا دینے سے
سردا کے لیے بس میں ہوگا۔ ایک ہفتہ پر حیدن کرنا چاہیے۔ اسی طرح دوسری چیزوں پر بھی
ایک سوا یک بار منتر پڑھ کر کھلا دینے سے کار بے سدھ ہو جاتا ہے۔